ہر گھر کی ضرورت

گھریلو آزمودہ نسخوں کا انسائیکلوپیڈیا

قدیم حکماء کی تحقیقات کا نچوڑ

سید امتیاز علی تاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گھریلو آزمودہ نسخوں کا انسائیکلوپیڈیا

گھریلو آزمودہ نسخوں کا انسائیکلوپیڈیا

قدیم حکماء کی تحقیقات کا نچوڑ

مکتبہ جمال تیسری منزل حسن مارکیٹ، اردو بازار لاہور

نام کتاب: ———— گھریلو مجرب نسخوں کا انسائیکلوپیڈیا

ترتیب : ———— سید امتیاز علی تاج

اہتمام : ———— میاں غلام مرتضیٰ کھٹانہ

ناشر: ———— مکتبہ جمال ٥ لاہور

مطبع: ———— تایا سنز پرنٹرز ٥ لاہور

سن اشاعت: ———— 2010ء

قیمت: ———— 200 روپے

فہرست مضامین

(۴) ناک کے امراض

(۵) منہ کے امراض

(۶) امراض سینہ

(۷) دانتوں کے امراض

(۸) امراض قلب

(۹) امراض معدہ

(۱۰) امراض جگر مرارہ طحال

(۱۱) انتڑیوں وغیرہ کے امراض

(۱۲) امراض گردہ اور مثانہ

(۱۳) امراض ظہر و مفاصل وغیرہ

(۱۴) حمیات یعنی تپ

(۱۵) عورتوں کے امراض

(۱۶) بالوں کے امراض

(۱۷) بچے کی پیٹ کی بیماریاں

(۱۸) امراض جلد

(۱۹) پھوڑے پھنسیاں

دیباچہ

والد ماجد شمس العلماء مولوی سید ممتاز علی مرحوم مغفور نے ۲۴ء اور ۲۵ء میں تہذیبی بہنوں کی توجہ چند ضروری کاموں کی طرف مبذول کرائی تھی۔ ۱۹ جنوری ۲۴ء کے تہذیب نسواں میں تین ضروری کام کے عنوان سے ان کا یہ مضمون شائع ہوا تھا۔

"ہماری تہذیب وتمدن کا یہ زمانہ اس قسم کا ہے جس میں ہمارے اوضاع واطوار معرض تبدیلی میں ہیں۔ یعنی بہت سی پُرانی باتیں متروک ہو رہی ہیں۔ اور نئی اختیار کی جارہی ہیں۔ مگر اس انقلاب میں جو ایک سیل عظیم کی طرح اُمڈا چلا آ رہا ہے بُری باتوں کے ساتھ بہت سی اچھی باتیں چھوٹتی جارہی ہیں اور جو نئی باتیں ہماری معاشرت میں داخل ہو رہی ہیں۔ ان میں اچھی کے ساتھ بہت سا کوڑا کرکٹ بھی بہا چلا آ رہا ہے۔

"مُنجملہ ان مفید چیزوں کے جو ہم میں بتدریج معدوم ہوتی جاتی ہیں۔ میں یہاں تین چیزوں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ان میں سب سے زیادہ اہم وہ نسخے ہیں جو پہلے ہمارے یہاں کی بڑی بوڑھی عورتوں کو معلوم تھے۔ اور جن کے ذریعے وہ گھروں میں اپنے بال بچوں کا علاج خود کرلیا کرتی تھیں۔"

ان تجربہ کار بزرگ ہستیوں میں سے بہت سی تو اس دنیا سے رخصت ہو چکیں اور

جو چند صورتیں باقی ہیں اگر ہم بکوشش تمام ایسے مفید نسخے ان سے حاصل کر کے انہیں کتابی شکل میں نہ لے آئے تو ان انمول جواہرات کے ضائع جانے کا بہت ڈر ہے۔

مزید براں اس زمانے میں اس قسم کے نسخوں کی خصوصیت سے ضرورت ہے۔ کیونکہ گھر کے سب خورد وکلاں کا اپنے بزرگوں کے ساتھ وطن میں رہنے کا دستور روز بروز چھوٹا چلا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں اس زمانے کے نوجوان بزرگوں کو شاید بار ناگوار سمجھ کر اپنے ساتھ نہیں رکھتے۔ اور نوعمر ناتجربہ کار لڑکیاں بچوں کا علاج معالجہ کیا جانیں۔ اس لیے اگر بزرگوں کے یہ نسخے کتابی شکل میں آ جائیں تو اس زمانے کے نوجوان لڑکے لڑکیاں اس سے ضرور خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں گی۔

دوسری مفید چیز جس کے ضائع جانے کا خوف ہے۔ وہ پرانی دلچسپ پہیلیاں ہیں۔ بعض حضرات نے انہیں جمع بھی کیا ہے۔ مگر ان کا کوئی قابل تعریف اور نہایت جامع ایڈیشن اب تک شائع نہیں ہوا۔ حالانکہ پہیلیاں کہنا بچوں کے لیے مفید و دلچسپ شغل ہونے کے علاوہ ان کی ذہانت کو ترقی دینے کا بہت اچھا ذریعہ ہے۔

تیسری مفید چیز جو معدوم ہونے کے قریب ہے وہ پرانے قومی گیت ہیں۔ جن میں ہماری قوم کے جذبات وخیالات اور معاشرتی اطوار محفوظ ہیں اور جو ہماری تاریخ تمدن کا ایک ضروری جزو ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ ان تینوں چیزوں کو جمع کرنے کا ایک خاص اہتمام کیا جائے اور پھر اسے عمدہ سلیقے سے شائع کیا جائے اس کام کو تہذیبی بہنیں اپنے ذمے لے لیں۔ ہر ایک صاحب مذاق بہن اپنے اپنے یہاں ایک یا دو تین کاپیاں بنائیں۔ ایک نسخوں کی۔ دوسری پہیلیوں کی اور تیسری گیتوں کی۔ دوائی نسخے جو زیادہ تر مطلوب ہیں۔ وہ بچوں کے متعلق ہیں۔ مثلاً بچوں کا بخار۔ تشنگی۔ دست پیچش۔ پیٹ کا درد۔ گھٹی کے نسخے۔ پھوڑا پھنسی۔ آنکھوں کا آنا۔ ککرے۔ کوہانجنی۔ آگ سے جلنا۔ زکام۔ کھانسی۔ کالی کھانسی۔ آواز کا بیٹھ

جانا۔ کان بہنا۔ کرم معدہ وغیرہ۔

پہیلیاں حضرت امیر خسرو کی تو سب ہی لے لینی چاہئیں ان کے علاوہ جو اور پہیلیاں دستیاب ہوسکیں ان میں سے بہت اچھی اچھی اور دلچسپ منتخب کرلی جائیں۔

گیتوں کا جمع کرنا شاید سب سے مشکل ہوگا۔ کیونکہ ان کا رواج شرفا کے خاندانوں سے اکثر چھوٹ چکا ہے۔ البتہ ماماؤں اناؤں ان پڑھ جاہل خاندانوں کی عورتوں بلکہ ان گھروں کی لڑکیوں سے شاید یہ گیت جمع ہوسکیں۔ چونکہ ان گیتوں کی زبان بہت پرانی ہوتی ہے۔ اور ان میں ہندی کی آمیزش بہت ہوتی ہے اس لیے یہ ضروری ہوگا کہ جو بہن کسی لڑکی یا عورت سے کوئی گیت نقل کریں۔ تو ان الفاظ پر زیر زبر ضرور لگائیں۔ تا کہ ان کے پڑھنے اور سمجھنے میں دقت نہ ہو۔

ہم ان تینوں مجموعوں کو چھاپنا چاہتے ہیں اور جو تہذیبی بہنیں ہمیں اس کام میں مدد دیں گی۔ ہم ان کا ذکر دیباچہ کتاب میں خصوصیت سے کریں گے۔ اور تہذیبی بہنیں ہی گویا ان کتابوں کی جامع ہوں گی۔ اور یہ مجموعے ان کی نہایت عمدہ اور مفید یادگار متصور ہوں گے۔ ہمیں امید ہے کہ جو بہنیں اس مفید کام میں ہمارا ہاتھ بٹانا چاہیں۔ وہ بہت جلد اس باب میں ہم سے خط و کتابت کریں گی۔

۱۷ جنوری ۲۵ء کے تہذیب نسواں میں والد ماجد نے ایک چوتھا کام کے عنوان سے ایک مضمون تہذیب نسواں میں لکھا جس میں تحریر فرمایا:۔

"گزشتہ موسم گرما میں ہم نے تہذیبی بہنوں کو تین ضروری کاموں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ جن میں سے بچوں کی بیماریوں کے مجرب نسخوں کا جمع کرنا سب سے اہم تھا۔ بہنوں کی توجہ اور کوشش سے ہمارے پاس نسخوں کی خاطر خواہ تعداد جمع ہوگئی۔ اور وہ اب تک چھپ کر شائع ہو جاتے۔ مگر حضور بیگم صاحبہ فرمانروائے بھوپال نے جو ازراہ ذرہ نوازی

تہذیب نسواں کے حالات میں دلچسپی لیتی ہیں یہ ایما فرمایا ہے کہ اگر وہ تمام نسخے بھی جو روز اجرائے تہذیب سے اس اخبار میں وقتاً فوقتاً شائع ہوئے ہیں۔ جمع کر کے مجربہ نسخہ جات مذکورہ کے ساتھ شامل کر دیے جائیں۔ تو یہ مجموعہ نہایت مفید بن جائے گا۔ چنانچہ حسب ایما و پسندیدگی حضور عالیہ ممدوحہ اخبار کے نسخہ جات نقل ہو رہے ہیں۔ اور یہ مجموعہ انشاء اللہ جلد مکمل ہو جائے گا۔

والد ماجد نے سب سے پہلے نسخوں کے مرتب کرنے کا کام شروع کیا تھا۔ چنانچہ جتنے نسخے تہذیبی بہنوں کی طرف سے آئے تھے ان میں سے ہر ایک کو جدا جدا کاغذ پر نقل کروالیا تھا۔ کہ ترتیب دیتے وقت انہیں حسب ضرورت آگے پیچھے رکھا جا سکے۔ خلد آشیاں بیگم صاحبہ بھوپال کا مشورہ معلوم ہونے کے بعد وہ نسخے بھی نقل کرانے شروع کیے جو وقتاً فوقتاً تہذیب نسواں میں شائع ہوتے رہے تھے۔ افسوس کہ موت نے مہلت نہ دی اور والد ماجد مرحوم و مغفور اپنی زندگی میں اس کام کو تکمیل تک نہ پہنچا سکے۔

والد ماجد کے انتقال کے بعد میں نے اپنے شفیق دوست حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کلاسز اسلامیہ کالج لاہور سے نسخوں کی اس کتاب کا تذکرہ کیا اور اس کی ترتیب اور اشاعت کے متعلق مشورہ چاہا۔ انہوں نے باوجود اپنی بے شمار مصروفیتوں کے ازراہ نوازش اس کام میں دلچسپی لی اور اپنی نگرانی میں حکیم احمد یار صاحب کے سپرد یہ کام کیا۔ کہ وہ تمام موصولہ نسخوں کے اجزا اور ان کے اوزان پر غور فرمائیں اور جن نسخوں کو مفید پائیں انہیں مناسب ترتیب سے مرتب فرما دیں۔ میں اس امداد کے لیے حکیم محمد حسن صاحب قرشی کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

والد ماجد مرحوم و مغفور نے خواتین کو جن چند کاموں کی طرف توجہ دلائی تھی ان میں سے یہ پہلا کام تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ یہ کام تمام تر تہذیبی بہنوں کی امداد سے ہوا ہے۔ میں اس کے لیے ان کا بے حد احسان مند ہوں ان کے مرسلہ نسخوں کے نیچے ان کے اسمائے

گرامی درج ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ جہاں اس کام کی تکمیل سے والد ماجد کی روح کو خوشی حاصل ہوگی وہاں قابل قدر نسخوں کی یہ کتاب خواتین میں بھی شرف قبول حاصل کرے گی۔

سیّد امتیاز علی تاج

مُقدّمہ

انسان کے مرض کی مصیبت میں مبتلا ہونے کے متعلق دو رائیں ہیں۔ ایک فریق کی تو یہ رائے ہے کہ تہذیب و مدنیت سے پہلے کا دور موجودہ عوارض و امراض سے خالی تھا۔ انسان تندرست پیدا ہوتا تھا۔ صحت و تنومندی کے ساتھ زندہ رہتا تھا۔ اور جب اس کی طبعی عمر ختم ہو جاتی تھی تو حرارت عزیزی کے ختم ہو جانے کی وجہ سے شمع سحر کی طرح خاموش ہو جاتا تھا۔

دوسرے گروہ کی رائے میں ابتداء سے ہی انسان امراض میں گرفتار ہے۔ اولین انسان کو بھی طبی اعانت کی ضرورت محسوس ہوتی ہوگی۔ اول الذکر مسلک کو روسیو اور دوسرے مسلک کو ابوجابر مغربی نے اختیار کیا ہے۔

جہاں تک طبعی و ارضی تخمینوں کا تعلق ہے۔ وہ دوسرے مسلک کے موید ہیں۔ سر آرتھر کیتھ کے تخمینہ کے مطابق انسان کم و بیش تین لاکھ پچاس ہزار سال سے اس کرہ ارض پر آباد ہے۔ اس وقت تک جو ہڈیاں نکالی گئی ہیں۔ ان میں سے ڈاکٹر ڈویائس کی ٹری نسل (جاوا) سے حاصل کی ہوئی انسانی ہڈیوں کو اولیت کا مرتبہ حاصل ہے۔ ان ہڈیوں میں ایک کاسئہ سر۔ ایک ران کی ہڈی۔ اور تین دانت پائے گئے ہیں سر آرتھر کے اندازے کے

مطابق یہ بن مانس ساڑھے تین لاکھ سال قبل ہوا ہوگا۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ یہ اولین انسان بھی امراض سے محفوظ نہیں تھا۔ ان کی ران کی ہڈی میں ایک بڑا ابھار معلوم ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے کافی تکلیف ہوئی ہوگی۔ اس کے بعد زمانہ حجری کی ہڈیوں میں تو مختلف امراض ملتے ہیں اور مشہور ماہر امراض ورچو نے زمانہ انجماد کی بعض ہڈیوں کی تحقیق کر کے التہاب مفاصل کے بعض اقسام کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

جب انسان ابتدا ہی سے مرض کی مصیبت میں گرفتار ہو گیا تو اس نے شروع میں ہی اس کے مداوا کی فکر ہوگی۔ ابتداً شاید اس نے کسی قوت قہار کے قہر کا نتیجہ سمجھا ہو اور وہ دن کو سورج کے دیوتا کے سامنے اور رات کو چاند اور ستاروں کے سامنے سربسجدہ ہوا ہو۔ جزیرہ نمائے ملایا مجمع الجزائر۔ برما۔ افریقہ۔ اور امریکہ کی وحشی اقوام اب بھی امراض کو دیوتاؤں کی ناراضگی یا خبیث روحوں کا نتیجہ قرار دیتی ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ انسانی فطرت سلیم نے ابتدا سے جڑی بوٹی کا تجربہ شروع کر دیا۔ اس کی سب سے قوی شہادت یہ ہے کہ جو قومیں اس وقت بھی تہذیب سے عاری ہیں اور دنیا سے الگ تھلگ رہنے کی وجہ سے قدیم ترین روایات کی حامل ہیں۔ ان میں جڑی بوٹی کا استعمال مروج ہے۔ چنانچہ مسٹر راتھر اور ڈاکٹر ریواز کی تصریحات کے مطابق وحشی اقوام میں جڑی بوٹی کا استعمال عام ہے۔

اس طرح انسان ابتدا ہی میں جڑی بوٹیوں اور دوسری دواؤں کا تجربہ کرتا گیا۔ جو دوائیں اسے غیر مفید معلوم ہوتی گئیں انہیں ترک کرتا گیا اور جو مفید معلوم ہوئیں۔ انہیں دوسروں تک پہنچاتا گیا۔ اگرچہ تمدن کے ساتھ طب کو ایک مستقل فن قرار دیا گیا اور باقاعدہ علاج کا کام زیادہ تر اطبا سے متعلق ہو گیا۔ تاہم تجربات کا سلسلہ جمہور میں جاری رہا ہے۔

تمدن کے ارتقا کے ساتھ علاج معالجہ کے کام کو ایک خاص گروہ سے متعلق کرنے کے باوجود جمہور میں طبی تجربات جاری رہنے کی متعدد وجہیں ہیں۔ ایک وجہ تو یہ ہے کہ امراض تو انسانوں کی ہر بستی بلکہ ہر انسان کے ساتھ ہیں۔ مگر معالج ہر جگہ اور ہر موقع پر میسر

نہیں آتے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ انسان کے مزاجوں اور طبیعتوں میں اس قدر اختلاف ہے کہ ایک ہی مرض میں ایک انسان میں ایک دوا مفید ہوتی ہے اور دوسرے انسان میں وہ دوا کام نہیں دیتی۔ اسی طرح جس کسی کو جب دوا سے فائدہ پہنچا وہ اسی کا معترف ہو گیا۔ معالج کے لیے یہ بہت مشکل ہے کہ ان تمام امزجہ اور طبائع کا احاطہ کر سکے۔ اسی لیے بعض محققین کا یہ خیال ہے کہ طب ہر شخص کے لیے انفرادی حیثیت رکھتی ہے۔

بہر حال اس قسم کے وجوہ کی بناء پر نسخوں کے تجربات کا سلسلہ جمہور میں جاری ہے اور اگرچہ بعض ارباب فن ان کو مجموعۂ مزخرفات قرار دینے میں باک نہیں کرتے مگر درحقیقت ان کی افادی حیثیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

جس طرح ہر شخص کے لیے قانون صحت ہائی جین اور امداد اولین (فرسٹ ایڈ) کا جاننا مفید ہے۔ اسی طرح معمولی امراض کے سادہ نسخوں کا جاننا بھی اس کے لیے سودمند ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس طرح اکثر معمولی حالات میں طبیب یا ڈاکٹر کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

اس سلسلہ میں وہ نسخے خصوصاً مفید اور کار آمد ہیں جو بوڑھی عورتیں بچوں کے امراض میں استعمال کرتی ہیں۔ اس امر کا اکثر مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جن خاندانوں میں تجربہ کار بزرگ عورتیں موجود ہیں ان میں بچوں کی صحت نسبتاً بہتر ہوتی ہیں کیونکہ یہ تجربہ کار ہستیاں ان کی صحت کی اچھی طرح نگرانی کرتی ہیں۔ اور بصورت امراض ابتدا میں ہی تجربہ کی ہوئی دوائیں استعمال کرتی ہیں۔ افسوس ہے کہ جدید تمدن کے نفوذ و اثر کی وجہ سے یہ مفید سلسلہ روز بروز کم ہو رہا ہے۔ اور خطرہ ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد صدری نسخوں کا یہ گرانقدر ذخیرہ ہمیشہ کے لیے ضائع ہو جائے۔ شمس العلماء مولوی سید ممتاز علی صاحب مرحوم نے اس خطرہ کو محسوس کرتے ہوئے ۱۹۲۴ء کے ابتداء میں تہذیب نسواں کے ذریعہ ان نسخوں کی اہمیت اور ان کی کتابی شکل میں اشاعت کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اور چند سال میں مضمون کا ایک

اچھا خاصہ ذخیرہ جمع کر لیا تھا۔ ان کا ارادہ تھا کہ جس طرح عربی میں طب العجائز بڑی بوڑھیوں کے نسخے کے نام سے ایک عمدہ ذخیرہ موجود ہے اسی طرح اردو میں گھریلو نسخوں کا نہایت مفید مجموعہ شائع کیا جائے افسوس ہے کہ موت نے ان کی اس آرزو کی تکمیل نہ ہونے دی۔ تاہم مقام مسرت ہے کہ ان فرزندِ جلیل سید امتیاز علی صاحب کی سعی وکوشش سے یہ نادر ذخیرہ جمہور کے ہاتھوں تک پہنچ رہا ہے۔

میں نے اس مجموعہ کو جستہ جستہ دیکھا ہے اور میری رائے میں اس کے اکثر نسخے قابل اعتماد اور اصول علاج کے مطابق ہیں۔

میں اس سلسلہ میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ جو بہن یا بھائی ان نسخوں کو تجربہ میں مفید یا غیر مفید پائیں۔ وہ دفتر تہذیب کو مطلع کرتے رہیں اور دفتر ان نتائج کو تہذیب میں شائع کرتا رہے اس طرح جو نسخے تجربے میں زیادہ مفید ثابت ہوں گے ان کو بار بار تجربہ کرنے کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی اس سے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس مجموعہ کی اشاعت دوم کے وقت تصدیق وتکذیب کا یہ کار آمد ضمیمہ شامل کیا جا سکے گا۔

محمد حسن قرشی

سر کے امراض

دردِ شقیقہ نسخہ نمبر (۱) تیاری اور طریقہ استعمال: بندال ڈوڈہ کو نہایت باریک پیس لیں۔ اور کپڑ چھن کر کے محفوظ رکھیں۔ جب دماغی رطوبات کی وجہ سے سر میں درد شروع ہو تو علی النہار اس کی ناس لی جائے۔ بے حد رطوبت فاضلہ خارج ہو کر دردِ شقیقہ کو آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: کائپھل ۶ ماشہ۔ کندش ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ کشمیری پتر ۶ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ پوست ریٹھہ ۴ رتی۔ مغز بادام شیریں ۳ عدد۔ ان سب اشیاء کو نہایت باریک کر کے رکھ لیں اور اعلیٰ الصبح درد شروع ہوتے وقت اس ہلاس کا استعمال کریں۔ فضلات دماغی خارج ہو کر دردِ شقیقہ جاتا رہے گا۔ نہایت مجرب چیز ہے۔

نسخہ نمبر ۳: تیاری اور طریقہ استعمال: دردِ شقیقہ و ہر قسم کی دردِ سر کے لیے بے نظیر نسخہ: اسپرین ایک تولہ۔ کافین سائیٹراس ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک تولہ۔ بعد کی تین دواؤں کو باریک کر کے پہلی دواؤں میں ملا دیں اور اچھی طرح امیز کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک پانی یا مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کریں۔ ۵ منٹ کے اندر آرام ہو جائے گا۔

(نوٹ) : یہ دوائی ہر قسم کی عصبی دردوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے وجع مفاصل اور نقرس وغیرہ میں بھی بعد تنقیہ استعمال کرنے سے پورا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : دردسر کے لیے بے نظیر نسخہ۔ فینا سیٹن ۲ تولہ۔ کیفین سائیٹراس ایک تولہ۔ بنات کوزہ ۳ تولہ گیرو ۴ رتی۔ سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف کر لیں۔ بوقت ضرورت ۲ ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(نوٹ) یہ دوائی علاوہ دردسر کے عصبی دردوں اور بخاروں میں بے حد مفید ہے۔

ضعف دماغ

نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ تربد مجوف ۱۰ ماشہ بادام روغن ۲ تولہ ان سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف کریں اور روغن بادام میں چرب کر کے الگ رکھ لیں پھر گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ایک تولہ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ کتیرا ۳۱ ماشہ سقمونیا انگریزی ۷ ماشہ کا الگ سفوف تیار کریں۔ اب عناب ولایتی ۲۵ عدد سپستان ۶۰ عدد بنفشہ تولہ کا جوشاندہ تیار کریں اور پاؤ بھر شہد اور پاؤ بھر چینی کا قوام کر کے اس میں ہر دو سفوف شامل کر دیں اور مربا ہلیلہ ۲۵ عدد کو بھی پیس کر اس میں شامل کر کے اسے کسی بیام میں محفوظ رکھیں۔ اور ۲۱ روز گیہوں کے انبار میں دفن کر کے نکال لیں اور استعمال کریں۔ تیاری کے بعد خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو سوتے وقت عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔ (نوٹ) یہ اطریفل نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔ دائمی قبض اور تبخیر معدہ کے لیے بھی بے نظیر علاج ہے۔

(حکیم احمد یار عمدۃ الحکماء)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : خشخاش سفید پاؤ بھر کو پہلے پانی میں بھگو دیں اور چند گھنٹوں کے بعد اس کو پانی میں خوب گھوٹ کر نگدہ تیار کر لیں۔ پھر اس نگدہ کو ۴/۳ سیر پانی میں گھول کر آگ پر چڑھائیں اور اس کی بالائی حاصل کر لیں اور اس کو خالص گائے کے گھی میں بھونیں۔ جب اس میں سے پانی بالکل خشک ہو جائے تب آگ سے اتار کر الگ محفوظ رکھ لیں اور مغز بادام شیریں مقشر ۴ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۴ تولہ۔ مغز پستہ ۴ تولہ۔ مغز فندق ۴ تولہ۔ مغز اخروٹ ۲ تولہ۔ مغز کدو ۳ تولہ۔ نارجیل ۴ تولہ۔ مغز خیارین ۳ تولہ۔ مغز تربوز ۳ تولہ۔ مغز خربوزہ ۳ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ زعفران ا ماشہ دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ برنج کشنیز ۲ تولہ سب ادویہ کو باریک کر کے رکھ لیں۔ چینی ایک سیر کا قوام کر کے سب دواؤں کو شامل کر لیں پھر اس میں ورق نقرہ ایک دفتری شامل کر دیں اور اس معجون کو کسی شیشے کے بیام (مرتبان) میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے ۲ تولہ تک رات کے وقت استعمال کی جائے۔

(حکیم احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

دائمی نزلہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : دارچکنا تولہ مین پھل بقدر ضرورت۔ مین پھل میں سے بیج نکال کر اس میں دارچکنا والے بھر دیں اور کچے سوت سے لپیٹ دیں اب جس قدر دارچکنا والے مین پھل ہوں ان کو ایک پوٹلی میں باندھ کر کسی ہنڈیا میں لٹکا دیں اور اس میں اب ترپھلہ ڈال کر جوش دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ عمل کریں۔ اس کے بعد اسی طرح تین مرتبہ صرف پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد دودھ میں تین مرتبہ یہ عمل کرنے کے بعد نکال کر دھو ڈالیں۔ مین پھلوں سے دارچکنا حاصل کر کے ذیل کی ادویہ کے ساتھ خوب سحق کریں۔ کتھہ سفید ۴ ماشہ۔ لونگ ۴ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ فلفل سیاہ ۴ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۴ ماشہ۔ خوراک ۲ چاول مناسب انوپان کے ساتھ استعمال ہو۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھٹکری سفید ا تولہ کو شیر مدار میں کھرل کر کے خشک کریں پھر آگ برگ دھتورہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور دس سیر

اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس لیں۔

طریقہ استعمال: خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک بالائی میں روزانہ استعمال کریں دائمی نزلہ والے مریض کے لیے نہایت مجرب اور لاجواب دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: سفید کنیر کے پھول تولہ۔ کچور تولہ۔ کشمیری پتر تولہ۔ بالچھڑ تولہ اسطوخودوس تولہ۔ کندش تولہ ملٹھی تولہ کافور ا ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب دواؤں کو باریک کر کے ہلاس تیار کر لیں۔ سورج کے سامنے بیٹھ کر نسوار لیں۔ اس سے چھینکیں آ کر تمام نزلہ گر کر آرام ہو جاتا ہے۔ اور دماغ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے بہت اچھی چیز ہے۔

(حکیم غلام نبی لاہور)

نزلہ وزکام: ایمونیا کارب ۵ گرین۔ سوڈا بائی کارب ۱۰ گرین ٹنکچر سینگا ۲۰ بوند۔ سرپ ٹولوایک ڈرام زیرے کا خیساندہ اونس۔

تیاری اور طریقہ استعمال: اتنے وزن کی تین خوراکیں بنالیں یہ نسخہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراک روزانہ استعمال کی جائیں تین یوم میں زکام جاتا رہے گا۔ آزمودہ و مجرب نسخہ ہے۔

(مسز نوازش علی سرگودھا)

نزلہ وزکام کا عجیب نسخہ: نسخہ نمبر (۱): سوڈا بائی کارب۔ نوشادر اجوائن دیسی۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ہر سہ ادویہ ہم وزن کا سفوف تیار کر لیں۔ تقریباً ۲ ماشہ ہمراہ مناسب انوپان استعمال کریں۔ (نوٹ): یہ نسخہ ایسے زکام کے لیے ہے جو خرابی معدہ سے ہو نہایت سریع الاثر ہے۔

نسخہ نمبر (۲): دائمی نزلہ کے لیے بہترین نسخہ۔ کوکنار ۲ تولہ۔ مغز بادام شیریں مغز

تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ برنج کشنیز مقشر ہر ایک ۲ تولہ خشخاش سفید ۳ تولہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ کیترا ۴۱ ماشہ۔ طباشیر تولہ۔ نشاستہ ۹ ماشہ زعفران ۴ رتی۔ مصری پاؤ۔ ترکیب کو کنار کو ا پاؤ پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگو رکھنے کے بعد جوش دے کر مل کر چھان لیں اور اس میں مصری ڈال کر گاڑھا قوام کر لینے کے بعد باقی ادویہ کو جو پہلے سے باریک کر کے رکھ لی گئی ہوں شامل کر دیں اور بعد تیاری بیام میں محفوظ رکھیں۔

طریقہ استعمال: خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ ۴ تولہ استعمال کریں۔

نوٹ: یہ معجون مسلول کی کھانسی کے لیے بھی بے حد مفید ہے اور دائمی نزلہ کو تو بعد تنقیہ کے استعمال کرنے سے بالکل کھو دیتی ہے۔

نسخہ نمبر (۳): سم الفار ۴ رتی۔ ورق طلا ۱۶ عدد کتھہ سفید ۳ ماشہ۔ زرورنڈ ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی سبز ۳ ماشہ ہر ایک دوا کو الگ باریک کر کے یکجا کر لیں اور سحق پینے میں بے حد مبالغہ کریں اور روح گلاب ۲ تولہ داخل کر کے اتنا کھرل کریں کہ گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے۔

طریقہ استعمال: اس کی دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ روزانہ بعد از غذا ایک ایک گولی کھائیں۔

(نوٹ): یہ نسخہ ۱ سرار خفیہ سے ہے۔ علاوہ دائمی نزلہ کے عام جسمانی طاقت میں بھی لاجواب نسخہ ہے۔

(احمد یار عمدۃ الحکما لاہور)

مقوی دماغ: نسخہ نمبر (۱): اجوائن ا ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۹ عدد الائچی سفید ۷ عدد۔ تیاری اور طریقہ استعمال: کوٹ چھان کر نیم گرم کر کے علی الصبح نمک یا مصری ملا کر پلائیں اور رات کے وقت ایک چٹکی بھر باریک پسی ہوئی دارچینی زبان پر رکھ کر اوپر سے

گائے کا دودھ پاؤ بھر پلائیں۔ اگر پاگل پنے کے شروع درجہ میں دی جائے تو بھی شفا ہو جاتی ہے۔
(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۲): نئی روئی کے عمدہ بنولے لے کر پانی میں بھگو دیں۔ جب نرم ہو جائیں تو ان کو اوکھلی وغیرہ میں کوٹیں اور کپڑے میں چھان کر دودھ حاصل کریں۔ دوبارہ تھوڑا پانی ڈال کر کوٹیں اور نچوڑیں اسی طرح جب تک اس میں مغزیات کا اثر ہو کوٹ کوٹ کر چھانتے جائیں۔ پھر اس دودھ کو پتیلی میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دو۔ اگر سیر دودھ ہو تو اس میں ادھ پاؤ چاول ڈال دو۔ جو پہلے ہی بھگو رکھے ہوں۔ حسب معمول کھیر تیار کرلو۔ بعد میں حسب ذائقہ چینی ملاؤ۔ اور روح کیوڑہ وغیرہ ڈال کر طشتریوں میں جمالو اور نوش جان کرو۔

نوٹ: یہ کھیر تقویت دماغ کے لیے بہت اچھی ہے۔

نسخہ نمبر (۳): ہلیلہ زنگی پاؤ۔ گائے کا خالص گھی ۵ تولہ۔ گائے کے گھی میں ہلیلہ زنگی کو بھنیں۔ جب وہ خوب پھول جائیں تو ان کو باریک پیس لیں اور کسی ڈبے میں یہ سفوف رکھ لیں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: روزانہ ایک مرتبہ ۶ ماشہ یہ سفوف شیرہ مغز بادام ۱۱ دانہ۔ مرچ سیاہ ۹ دانہ بادیان ۳ ماشہ منڈی کا تازہ پانی نکال کر نبات کوزہ سے شیریں کر کے سفوف پھانک کر اوپر سے شیرہ پی لیا کریں۔ بہت عمدہ نسخہ ہے۔ (نوٹ) یہ نسخہ مقوی دماغ ہونے کے علاوہ دائمی قبض کے لیے عجیب چیز ہے۔
(مسز سید امین الدین)

دردسر و چشم: پوست ہلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ پوست بہیڑہ ۳ تولہ۔ آملہ مقشر ۳ تولہ زنجبیل مقشر ۳ تولہ بادیان ۱ تولہ مصطگی رومی تولہ۔ سقمونیا بریان ۱ تولہ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ، بادام روغن خالص ۳ تولہ ترکیب ہلیلہ جات کو الگ باریک کر کے روغن بادام سے چرب کرلیں باقی ادویہ کو باریک کر کے اس میں ملا دیں۔ پھر دو چند وزن ادویہ کے شہد اور یکچند چینی کا قوام کر کے بطور معروف اطریفل تیار کریں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ایک تولہ رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ: یہ اطریفل تقویت دماغ اور ایسی دردسر کے لیے مفید ہے جس کا سبب دائمی قبض ہو۔

(حکیم محمد انعام الحق از کیرانہ)

سرسام: نسخہ نمبر (۱): روغن گل۔ سرکہ انگوری۔ عرق گلاب ان تینوں ادویہ کو آمیز کر کے سر کو تر کریں اور ہرگز خشک نہ ہونے دیں۔ طبیعت میں قبض ہو تو فوراً انیما کر دیں۔ تاکہ سدہ خارج ہو جائیں۔ اس تدبیر سے مریض کو ہوش آ جاتی ہے اگر سرسام بلغمی ہو تو آرد ماش کو دودھ میں گوندھ کر یکطرفہ موٹی روٹی کی طرح پکا کر روغن گل سے تر کر کے سر پر باندھیں اور سرد ہو جانے پر اس کی تجدید کرتے رہیں۔ داخلا عناب ولایتی ۵دانہ۔ سبستان ۱۱دانہ بنفشہ ۷ ماشہ۔ خطمی ۳ ماشہ۔ گاوزبان ۳ ماشہ۔ شیرخشت ۲ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ جوشا کر تھوڑا تھوڑا دیتے رہیں۔ انشاء اللہ دو ایک اجابت ہو کر مریض اچھا ہو جائے گا۔

ام الصبیان: نسخہ نمبر (۱): کندر مصری۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ۳ ماشہ کھرل میں پیس کر پانی کے ساتھ باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: بعد تنقیہ دماغی ایک گولی بچے کو شیر مادر (ماں کا دودھ) میں گھول کر چھوٹے بچوں کو دیں اور بڑوں کو ۲ گولی پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(نوٹ) یہ گولیاں صرع اطفال یا مرگی بچگان کے لیے بے حد مفید ہیں۔

نسخہ نمبر (۲): عود صلیب ۶ ماشہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، مغز کرنجوہ ۶ ماشہ، ہر چہار نمک ۶ ، ۶ ماشہ۔ برگ مغیلاں سبز ۶ ماشہ سب ادویہ کو خوب باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

تیاری اور طریقہ استعمال: اگر کسی کے گھر میں ہمیشہ اسی مرض ام الصبیان سے بچے

ضائع ہو جاتے ہوں۔ تو جب عورت حاملہ ہو تو تیسرے ماہ کے بعد سے وضع حمل تک روزانہ ایک گولی باسی پانی کے ساتھ حاملہ عورت کو بلا ناغہ استعمال کرائی جائے اور بعد وضع حمل بچے کو بھی تھوڑی مقدار میں شیر مادر (ماں کا دودھ) میں گھس کر ۹ ماہ کی عمر تک استعمال کرائی جائے۔ اس سے بچہ بالکل تندرست ہو جاتا ہے اور آئندہ بھی بچے تندرست پیدا ہوتے ہیں۔ نہایت مجرب اور بے خطا علاج ہے۔

فالج: نسخہ نمبر (۱) : جائفل ۶ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ عاقرقرہ ۶ ماشہ۔ اسگندنا گوری ۶ ماشہ دارچینی ۶ ماشہ۔ بیربوٹی ۶ ماشہ۔ گھونگچی سفید ۶ ماشہ اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ جند بیدستر ۱ تولہ۔ کسٹرائل ۱۰ تولہ چربی گردہ بکرا ۲۱ تولہ۔ روغن کنجد ۱۰ تولہ۔ روغن السی ۱۰ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: خشک ادویہ کو کوٹ کر روغنیات میں ڈال دیں اور آگ پر چڑھائیں ادویہ جل جانے کے بعد روغن میں سے نکال لیں اور روغن کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بعد تنقیہ اس تیل کی مفلوج کو مالش کی جائے۔

(نوٹ) : یہ روغن فالج اور لقوہ دونوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

لقوہ: نسخہ نمبر (۱) : اسارون ۱ تولہ۔ غاریقون ۱ تولہ۔ مغز بل ۱ تولہ۔ مغز بادام شیریں ۱ تولہ۔ شیر خشت ۷ ماشہ انجیر ولایتی یک عدد۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو باریک کھرل کر کے کوکنار بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں اور مریض کو کچھ دیر چوستے رہنے کے بعد نگلوا دیں یہ گولیاں لقوہ کے لیے نہایت ہی مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ نمبر (۲) : نہایت مجرب۔ عاقرقرہ ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ شونیز تولہ خرول تولہ۔ وج

ترکی تولہ خوزبوا ۹ ماشہ۔ قرنفل ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۹ ماشہ۔ مگہ پیپل۔ مصطگی رومی ۵ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ان سب ادویہ کو باریک کر کے شہد میں ملا کر رکھ لیں اور انگلی سے منہ کے اندرون میں کئی مرتبہ مل دیا کریں یہ دوائی دافعہ کجی لقوہ ہے جو نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۳): روغن بیدانجیر ۵ تولہ۔ موم سفید تولہ۔ فرفیون ۲ ماشہ جند بیدستر ۲ ماشہ۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ سورنجاں تلخ ۲ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے روغن بیدانجیر کو آگ پر چڑھائیں اور موم کو اس میں پگھلالیں اور باقی ادویہ کو باریک کر کے اس میں ملا دیں اور اس قیروطی کو چہرے پر مالش کریں۔ یہ قیروطی لقوہ دور کرنے میں بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

روغن فالج: نسخہ نمبر (۱): قسط ۲ درم، فلفلدراز ۳ درم، فرفیون ۳ درم، عاقرقرحا ۲ درم، جند بیدستر ۲ درم۔ روغن زیتون ۵۰ درم شراب کہنا ۱۰۰ درم۔

تیاری اور طریقہ استعمال: پہلے قسط اور فلفل کو کوٹ کر شراب میں ۲۴ گھنٹہ بھگو رکھیں پھر آگ پر چڑھائیں۔ جب نصف شراب خشک ہو جائے تو روغن زیتون شامل کر دیں۔ جب صرف روغن رہ جائے تو باقی ادویہ جو باریک کر کے رکھ لی گئی ہوں شامل کر کے آگ سے اتارلیں اور سرد ہونے پر کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال لیں اور بعد تنقیہ اس روغن کی مفلوج کو مالش کریں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲): حب کچلہ۔ جو فالج کے لیے بے حد مفید ہے۔ کچلہ مدبر تولہ، عاقرقرحہ تولہ، مصطگی رومی تولہ، فلفل دراز تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو باریک کر کے قدرے صمغ عربی میں حب نخودی تیار کریں اور بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

نوٹ: یہ گولیاں علاوہ فالج کے استرخا لقوہ اور وجع مفاصل میں بھی بے حد مفید ہیں۔

نسخہ نمبر ۳: قیروطی۔ برگ بیداب ۴ تولہ۔ گل بابونہ ۲ تولہ اکلیل الملک ۲ تولہ۔ سورنجاں تلخ ۲ تولہ حلبہ ۳ تولہ۔ جوز بوا تولہ ۔بسباسہ تولہ۔ قرنفل تولہ۔ زنجبیل تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو نیمکوب کر کے ۲۴ گھنٹہ پانی ایک سیر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ پھر آگ پر اس قدر پکائیں کہ پاؤ بھر پانی رہ جائے۔ پھر روغن کنجد ۳ پاؤ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے پھر اس میں موم زرد داخل کر کے اتار لیں اور مصطگی رومی تولہ۔ لوبان کوڑیہ تولہ۔ نمک سیندھا تولہ کا سفوف شامل کر دیں۔ بوقت ضرورت مالش کریں۔

رعشہ: نسخہ نمبر (۱) : دارچینی۔ قسط شیریں۔ فرفیون۔ فلفل سیاہ۔ بلادر۔ گوگل حرمل۔ میٹھا تیلیہ مدبر۔ اسطوخودوس قرنفل۔ ہزاروانی ہر یک ۴ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ دوقو ۳ تولہ دارچینی ۳ تولہ تربد ۲ تولہ۔ غاریقون ۲ تولہ جند بیدستر ۲ تولہ۔ ہینگ ۲ تولہ۔ زعفران تولہ۔ عاقرقرحا تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب ادویہ کو باریک کر کے سہ چند شہد خالص میں بطور معروف معجون تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ماءالعسل کے ساتھ استعمال کریں۔

(نوٹ) یہ معجون اگر کسی قدر تنقیہ بلغمی کر لینے کے بعد استعمال کرائی جائے تو بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : گندھک آملہ سار مصفیٰ ۲ تولہ۔ دار فلفل ۲ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: باریک کر کے ایک ماشہ روزانہ خالص گائے کے گھی اور شہد کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : سم الفار ا ماشہ۔ کتھ گلابی تولہ ان دونوں کو آب ادرک میں کھرل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں تیار کریں۔

تیاری اور طریقہ استعمال : روزانہ صبح وشام بعد از غذا ایک گولی استعمال کریں۔

(نوٹ) : یہ گولیاں علاوہ رعشہ کے استرخا طوبی میں بھی بعد تنقیہ لاجواب ہیں۔

مالیخولیا مراقی نسخہ نمبر (۱) : اسطوخودوس ۱۰ تولہ بسفائج ۱۰ تولہ گل منڈی ۱۰ تولہ۔ عشبہ مغربی ۱۰ تولہ۔ صندل سفید شاہترہ ۲ تولہ۔ گل نیلوفر ۶ تولہ گل گاوزبان ۵ تولہ۔ صندل سرخ ۲ تولہ تخم کاسنی ۳ تولہ۔ تخم کاہو ۳ تولہ مغز بادام کوفتہ ۵ تولہ مغز کدو کوفتہ ۵ تولہ مغز خیارین کوفتہ ۵ تولہ۔ مغز خربوزہ ۵ تولہ۔ عرق بید مشک اسیر۔

تیاری اور طریقہ استعمال : شیر گاؤ تازہ ۶ سیر کوٹنے والی اشیا کو جوکوب کریں اور دودھ اور عرقیات میں بھگودیں اور بطریق معروف اس کی ۸ بوتل عرق کشید کرلیں اب رات کے وقت ذیل کی اشیاء کو بھگو رکھیں اور صبح اس کے زلال میں مغز خیارین۔ مغز کدو شیرین کو سائیدہ کر کے شربت سیب ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں اور شام کے وقت عریق بالا ۵ تولہ قدرے مصری ملا کر استعمال کریں ادویہ زلال یہ ہیں۔ کشنیز خشک تولہ۔ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ پرسیاشان تولہ۔ بیدانہ ۳ ماشہ۔

(نوٹ) : یہ نسخہ نہ صرف مالیخولیا مراقی کے لیے بہترین علاج ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ جنون وغیرہ ہر ایک سوداوالی مرض کا پورا پورا اکمل علاج ہے۔ (احمد یار عمدۃ الحکما لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : گل نیلوفر ا تولہ۔ برگ فرنجمشک ۱/۲-۱ تولہ، افتیموں ولایتی در پوٹلی بستہ ایک تولہ بسفائج فستقی ا تولہ اسطوخودوس ا تولہ بادرنجبویہ ا تولہ۔ گاوزبان ۵ تولہ تخم فرنجمشک ا تولہ سنائی صاف کردہ گل بنفشہ ا تولہ گل سرخ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۱ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ان سب ادویہ کو عرق ماءالجبن میں رات کے وقت بھگودیں

اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور اس میں عرق گلاب دو آتشہ ایک بوتل کا اضافہ کر کے شیر خشت ۱۰ تولہ۔ ترنجبین ۳۰ تولہ حل کر کے صاف کریں اور دو سیر مصری کا قوام کر کے شربت تیار کر لیں۔ اب اس شربت ۳ تولہ میں عرق شیر ۵ تولہ جو الگ تیار کر لیا گیا ہو شامل کر کے سفوف ذیل سے استعمال کریں۔

(سفوف): گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ۔ افسنتین رومی ۷ ماشہ عود ہندی ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو خوب باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ شربت و عرق بالا کے ساتھ استعمال کریں۔ مالیخولیا مراقی کا بہترین مجرب علاج ہے۔

(نوٹ) : اگر اس کے ساتھ دواء لمسک معتدل ۲ ماشہ۔ جواہر مہرہ ۲ چاول شامل کر کے پہلے کھلا دیا جائے تو بہت بہتر ہوگا۔

سہریا (بے خوابی) بیداری مفرط نسخہ نمبر (۱) : شیر بز تازہ ۷ تولہ۔ شربت نیلوفر ۳ تولہ علی الصبح پلائیں۔

تیاری اور طریقہ استعمال : متواتر تین روز تک اس کے بعد ہر روز ایک تولہ دودھ کا اضافہ کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ دودھ کی مقدار ۱۴ تولہ ہو جائے اور شربت کی مقدار ۵ تولہ پھر اسی نسبت سے کم کرتے جائیں حتیٰ کہ پہلی مقدار پر پہنچیں اور شام کے وقت مربہ آملہ عرق گاؤ زبان سے دھو کر ورق نقرہ لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے لعاب بیدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۳ دانہ۔ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۲ ماشہ۔ شیرہ تخم خشخاش ۲ ماشہ عرق شیر ۵ تولہ۔ عرق ماء الحسن ۵ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۳ تولہ داخل کر کے پئیں اور روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

نسخہ نمبر (۲): سرمہ برائے سہر مفرط بیخوابی: آب کدو مشوی ۳ تولہ آب پوست

خشخاش ۳ تولہ۔ آب برگ کشنیز سبز ۳ تولہ روغن زرد ۵ تولہ روغن بادام شیریں ۵ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ان سب کو ملا کر آگ پر چڑھائیں جب پانی جل جائے تو اس روغن میں کپڑے کا فتیلہ بنا کر بھگو کر جلائیں اور کاجل حاصل کریں۔ اس کاجل کو بوقت ضرورت تنہا یا مکھن میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔

(نوٹ) : یہ کاجل سہر مفرط کے لیے ایک عجیب چیز ہے۔ دیگر پوٹاسی برومائیڈ ۳ رتی پانی میں حل کر کے پلانا بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : بے خوابی :۔ مغز بادام شیریں پاؤ۔ کھویا گائے کے دودھ کا پاؤ۔ پھول مکھانے پاؤ۔ چہار مغز پاؤ۔ خشخاش سفید ۱۱ تولہ۔ آرد ماش دبلی دال کا ۱۰ تولہ۔ طباشیر تولہ دانہ الائچی سبز تولہ۔ ورق نقرہ دفتری بکری کے مغز ۲ عدد۔ مصری سیر بھر۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ترکیب پہلے بکری کے مغزوں کو گائے کے خالص گھی میں خوب بھونیں پھر پھول مکھانوں اور ارڈ ماش کو بھی الگ الگ گھی میں بھونیں اب سب چیزوں کو بمعہ بکری کے مغزوں کے الگ الگ باریک کر کے ملالیں اور اچھی طرح حل کر دیں اور مصری کا قوام کر کے اس میں شامل کر دیں۔ پھر ورق بھی ایک ایک کر کے ملا دینے کے بعد کسی طشت میں پھیلا دیں۔ جب سرد ہو کر خشک ہو جائے تب اس کی برفیاں کاٹ لیں اور رات کو سوتے وقت دو اڑھائی تولہ کھا کر اوپر سے بقدر برداشت دودھ پی لیں چند دن میں ہی فائدہ ظاہر ہوگا۔ اور بے خوابی بالکل جاتی رہے گی۔

(نوٹ) : یہ نسخہ دافعہ یبوست اور اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے اگر اس کے ساتھ دو چاول کشتہ مرجان استعمال کیا جائے تو بے حد مفید ہے۔ (قیصری بیگم حیدر آباد دکن)

نسخہ نمبر (۴) : رات کو سوتے وقت گاؤزبان ۴ ماشہ۔ مصری کوزہ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ان کو ہلکا سا جوش دے کر پی لیا جائے صرف ایک جوش دینا

ہی کافی ہوگا۔زیادہ نہ جوشائیں۔انشاءاللہ پہلی ہی رات کو نیند آ جائے گی۔(حسن نظامی)

نسخہ نمبر (۵) : ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند۔کیفین سائٹراس رتی۔عرق گلاب ا تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : سادہ پانی دو تولہ ملا کر پی جائیں اگر اس سے پہلے پاشویہ کر لیں تو زیادہ بہتر ہے۔قبض کی صورت میں گلقند آفتابی ۲ تولہ صبح شام کھائیں اور غذا کھانے کے کم از کم دو گھنٹہ بعد بستر پر جائیں۔ (سید سرور شاہ گیلانی)

نسخہ نمبر (۶) : اکسیر خواب آور۔اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو گائے کے چھٹانک بھر گھی میں بارہ عدد مغز بادام دردرے سے کوٹ کر جلائیں۔جب خوب جل جائیں۔تو چھان کر شیشی وغیرہ میں محفوظ کر لیں اور رات کو سوتے وقت سر کنپٹیوں چہرہ۔گردو اور کندھوں وغیرہ پر مالش کر دیں انشاءاللہ نیند ضرور آئے گی۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

آنکھ کے امراض

آشوب چشم نسخہ نمبر (۱) : رسوت ۳ ماشہ۔پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہر دو ادویہ کو ٹھنڈے پانی میں حل کر کے آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : درد و سرخی چشم: لودھ پٹھانی۔آملہ خشک۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہر ایک ۳ ماشہ کو روغن گاؤ میں بریاں کر لیں۔اس گھی کو ٹھنڈے پانی سے دھو کر آنکھ کے اوپر لگائیں۔

(نوٹ) :تنبیہ : اس کی احتیاط رکھیں کہ دوا آنکھ کے اندر نہ جائے۔

نسخہ نمبر (۳) : کتھ سفید ۳ ماشہ۔رسوت ۳ ماشہ۔افیون ۳ ماشہ شب یمانی بریاں

تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ان ادویہ کو عرق لیموں میں پیس کر گولیاں بنا لیں۔ اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر لگائیں۔

(نوٹ) : یہ دوا عموماً اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب کوئی دوسری دوا کارگر نہ ہو۔

نسخہ نمبر (۴) : آشوب چشم جو گرمی کی وجہ سے ہو۔ آب برگ تمر ہندی سبز آب برگ مکو سبز۔ رسوت زرد۔ آنبہ ہلدی۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہم وزن لے کر آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور بوقت ضرورت پپوٹوں پر لیپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : آنکھ کی سرخی اور درد کے لیے۔ ترپھلہ کو پانی میں بھگو دیں اور اس پانی سے آنکھ دھوئیں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۶) : اگر بچے کی آنکھیں دکھنے کی وجہ سے سخت سرخ ہوں تو تازہ کنوار گندل کا ٹکڑا چھیل کر اس کے گودے پر پسی ہوئی پھٹکڑی برک (چھڑک) دیں اور آنکھوں پر پٹی سے باندھیں سرخی اتر جائے گی۔

نسخہ نمبر (۷) : اگر بچے کی آنکھیں دکھتی ہوں تو کسی چمچہ میں شبنم اکٹھی کر کے آنکھ میں ڈالیں۔ چند مرتبہ ڈالنے سے آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۸) : پھٹکڑی تولہ۔ گھی تولہ افیون ۲ رتی پھٹکڑی نہایت مصفی توے پر ڈال کر گھی شامل کریں جب پھٹکڑی کھیل ہو کر گلابی رنگ کی ہو جائے تو اس وقت افیون ڈال دیں اور کسی لوہے کے ڈنڈے سے خوب گھوٹ لیں اور محفوظ رکھیں۔ دکھتی آنکھوں پر سوتے وقت آنکھوں کے اوپر لیپ کی طرح لگائیں مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔ (صغرا ہمایوں)

آنکھوں سے پانی بہنا: نیم کی نرم کونپلیں سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر رکھ لیں سوتے وقت آنکھ میں لگایا کریں۔ چند روز میں پانی بہنا بند ہو جائے گا۔

پھولا و سفیدی چشم: نسخہ نمبر (۱) : قلمی شورہ ۱ ماشہ۔ کانچ کی چوڑی ۳ عدد۔ مکھی کا سر ۳ عدد۔ بازی بیٹ ۲ ماشہ۔ مشک خالص رتی۔

تیاری اور طریقہ استعمال : پیس کر سرمہ کی طرح باریک کر کے آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : فلفل دراز ۱۰ عدد۔ فلفل سیاہ ۱۶ عدد۔ غنچہ چنبیلی ۵۰ عدد گل کنجد ۳۰ عدد۔

تیاری اور طریقہ استعمال : سب ادویہ کو کھرل کر کے سرمہ تیار کریں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

نسخہ نمبر (۳) : سفیدی و پھولا چشم۔ نوشادر۔ پھٹکڑی۔ نیلہ تھوتھا۔ کوڑی زرد۔ قلمی شورہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہم وزن آب باراں (بارش کا پانی) میں کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : جالا و سرخی چشم۔ افیون تولہ۔ رسوت ۴ تولہ۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ مصری ۱ تولہ۔ آب باراں (بارش کا پانی) یا آب دریا میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر رکھ لیں اور پانی میں گھس کر لگائیں۔

(نوٹ) : یہ دوا سبل و معہ پانی بہنا اور جالا کے لیے نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : پھولا چشم: نوشادر ۵ تولہ۔ نمک سونچر ۵ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : دونوں کو باریک پیس لیں اور ادھ سیر گھیکوار کے گودے میں خوب حل کریں اور ایک روز کھرل کرنے کے بعد مٹی کے پیالے میں ڈال دیں ایک دوسرا پیالہ اس پر اوندھا دے کر کپر مٹ کر دیں اور خشک ہونے پر آگ پر چڑھا دیں۔ جب نچلے

پیالے پر سفیدی آ جائے تو آنچ ٹھنڈی کر کے سرد ہونے پر اتار لیں۔ اور اوپر کے پیالے میں جس قدر جوہر ہوں حاصل کر کے محفوظ رکھیں اور سلائی سے آنکھ میں ڈالیں اس سے پھولا دور ہوگا نچلے برتن والا کھانسی کے لیے استعمال کریں نہایت مفید ہے۔

پڑبال: شبنم کے پانی میں دیمک کسی قدر ڈال کر کسی شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ دیمک بھی پانی ہو جائے گا۔ پھر گدھے کا سم جلا کر کوئلہ کر لیں اور ۴ گنا یہ عرق ڈال کر کھرل کریں۔ خشک ہونے پر بطور سرمہ بال اکھاڑ کر لگایا کریں۔ نہایت عجیب سرمہ ہے۔ دوبارہ بال پیدا نہیں ہوں گے۔

(نوٹ): اگر سبز چنوں کے پودوں پر سے شبنم حاصل کی جائے تو بہت ہی بہتر ہوگا۔

ککروں کے لیے لاجواب سرمہ: چاکسو مدبر بہ نیم سایہ میں خشک کیا ہوا تولہ۔ سرمہ سفید ۲ تولہ۔ جست پھلہ کیا ہوا تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: عرق لیموں میں کھرل کر کے خشک کر لیں اور بطور سرمہ کے استعمال کریں۔

(نوٹ): کشتہ جست کو پانی میں دھو کر خشک کر کے داخل کریں۔

ککرے نسخہ نمبر (۱): کشتہ جست تولہ۔ مصری تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: دونوں کو خوب باریک کر کے سرمہ کی طرح استعمال کریں۔

(احمد یار)

نسخہ نمبر (۲): چاکسو مدبر تولہ۔ سنگ بصری تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: نہایت باریک کر کے سرمہ کی طرح استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳): کوزے کی مصری باریک کر کے رکھ لیں تھوڑی سی عورت کے دودھ میں

حل کر کے صبح وشام آنکھ میں ڈالا کریں۔انشاءاللہ کلی صحت ہوگی۔

(نوٹ) : ککروں کے لیے بہت اچھا نسخہ ہے۔ (سعادت سلطان بیگم)

پڑبال: چاکسو مدبر بہ نیم تولہ۔خون چمگاڈر تولہ ہر دو کو کھرل کر کے خشک کرلیں پہلے بالوں کو نکلوالیں ۔ پھر اس سرمہ کو لگایا کریں انشا دوبارہ پڑبال پیدا نہ ہوں گے۔نہایت مجرب سرمہ ہے۔

سبل چشم: زنگار تانبہ تولہ۔نوشادر دیسی ۲ تولہ ہر دوادویہ کو کھرل کر کے خمار جگہ پر ۴۰ یوم رکھیں۔پھر سرمہ کی طرح استعمال کریں۔نہایت مفید چیز ہے۔

دیگر نہایت مجرب انگریزی دوا۔ ہائیڈرار جرای اکسائیڈی فلیوا ۴ گرین ویسلین سفید اونس میں اچھی طرح حل کر کے رکھ لیں اور شیشی کی سلائی یا انگلی سے آنکھ میں لگائیں۔

(نوٹ) : یہ مرہم زرد مرہم کے نام سے مشہور ہے۔اور پلکوں کا گرنا وغیرہ اکثر امراض چشم میں بے حد مفید ہے۔

آشوب چشم اور ککروں وغیرہ کے لیے: پرڈمار گول عمدہ ۱۰ گرین تا ۲۰ گرین ۔عرق گلاب عمدہ اونس میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

درد اور سُرخی چشم : لودھ پٹھانی ۶ ماشہ۔پھٹکوی ۶ ماشہ۔مرواسنگ ۶ ماشہ۔ہلدی ۶ ماشہ۔زیرہ سفید ۶ ماشہ۔سیاہ مرچ ۴ عدد۔افیون ۲ رتی نیلہ تھوتھا (1/۲) رتی۔

تیاری اور طریقہ استعمال :ان سب چیزوں کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں اور پوست کے پانی میں بھگو کر آنکھ پر ٹکور کریں۔درد اور سرخی اور سوجن کو فی الفور آرام ہوگا۔نہایت مجرب اور آموزدہ ہے۔(نوٹ) :موسم کے لحاظ سے آب پوست گرم وسرد استعمال کر سکتے ہیں۔

(حکیم احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نزول الما : نسخہ نمبر (۱) : ترپھلہ ہم وزن رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر اس کے پانی سے آنکھوں کو اچھی طرح دھوئیں اور کسی قدر پی بھی لیا کریں

نسخہ نمبر (۲) : صابون دیسی ۶ تولہ نیلہ تھوتھا ۳ ماشہ۔ رال ۳ ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے صابون کو چاقو سے کتر کر صاف کڑاہی میں ڈالیں اور آگ پر چڑھائیں۔ جب صابون پگھل جائے تو نیلہ تھوتھا کو باریک پیس کر ڈال دیں۔ جب یہ بھی صابن میں مل جائے تب رال کو باریک کر کے ڈال دیں اور کسی لوہے کے دستہ سے حل کر کے اتار لیں اور کسی چینی کی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت دانہ خشخاش کے برابر پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ بہت مفید اور مجرب دوائی ہے۔

شب کوری : بکرے کی کلیجی میں ایک عدد فلفل دراز چبھو دیں اور کوئلوں پر پکائیں۔ لیکن جلنے نہ دیں۔ اب اس کلیجی کو نچوڑ کر پانی حاصل کریں اور اس میں یہی فلفل دراز تھوڑی سی گھس کر سلائی سے آنکھ میں ڈالیں۔ انشاءاللہ شب کوری دور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(ٹھاکر دت شرما)

سرمہ نزول الما : نسخہ نمبر (۱) : سالم چھالیا ایک عدد۔ دو تین تہ کپڑے میں لپیٹ کر جلائیں اور جل جانے کے بعد سرد کر کے وزن چھالیہ سے دوگنا کشتہ جست پھونکا ہوا شامل کر کے خوب باریک کر لیں اور سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ نہایت مفید سرمہ ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تخم نیل ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : دونوں کو باریک کر کے آب سبز بادیاں۔ یا عرق بادیان عمدہ میں کھرل کر کے خشک کریں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔

(نوٹ) : نوٹ یہ سرمہ نزول الما کے روکنے کے لیے ایک خاص چیز ہے۔ (احمد یار)

سفیدی چشم و پھولہ: نسخہ نمبر (۱): چوڑیاں بر نگ سبز ۲ تولہ (جو عموماً عورتیں پہنتی ہیں) نوشادر تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: ہر دو اشیا کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر آب برگ پیلو ون ۱۰ تولہ میں اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ پھر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور بطور سرمہ استعمال کریں۔

(نوٹ): یہ سرمہ نہایت مجرب اور لاثانی آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۲): کف دریا ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ۔ چاکسو مدبر مقشر ۶ ماشہ (جو برگ نیم میں پکایا گیا ہو) توتیا سبز بریاں ۴ رتی۔ انبہ ہلدی تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سب اشیاء کو عرق گھیکوار میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور بطور سرمہ استعمال کریں۔ (عمدۃ الحکما احمد یار لاہور)

سرمہ عینک گذار نسخہ نمبر (۱): بندوق کی چلی ہوئی سکہ کی گولی ۶ ماشہ۔ فلفل دراز ۶ ماشہ۔ سمندر سوکھ ۶ ماشہ۔ انبہ ہلدی ۶ ماشہ۔ ممیری اصلی ۲ ماشہ۔ سچی چینی ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ مدبر بہ نیم ا تولہ گل چنبیلی ۶ ماشہ برگ تلسی ۶ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ رتی۔ مشک خالص ۲ رتی۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سکہ کی گولی کو گندھک آملہ سار سے کشتہ کریں۔ باقی ادویہ کو باریک کر کے شامل کر دیں اور آب برگ حنا سبز میں کھرل کر کے خشک کریں۔

(نوٹ): اس سرمہ کے استعمال سے نہ صرف عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے بلکہ ابتدا نزول الما اور ضعف بصر ہر قسم میں مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲): برادہ تانبہ خالص ۵ تولہ۔ نوشادر دیسی۔ ۵ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: دونوں چیزوں کو کسی چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر آب

لیموں اس قدر نچوڑیں کہ دو انگل اوپر آ جائے اب اس برتن کو دھوپ میں رکھ دیں حتی کہ خشک ہو جائے اب اس کو باریک سرمہ کی طرح پیس لیں اور بطور سرمہ لگائیں۔

(نوٹ) : یہ سرمہ مقوی بصر۔ دھند۔ جالا اور رتوندھا کے لیے بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

ضعف بصر اور جالا دور کرنے کا لاجواب سرمہ: بھلاوہ سوختہ یک عدد۔ پھٹکڑی گلابی بقدر نخود۔ افیون ۴ رتی لیموں کاغذی ۲ عدد۔

تیاری اور طریقہ استعمال : بھلاوہ کو کوئلوں پر جلائیں تا کہ اس کا دھواں موقوف ہو جائے پھر اس کو نکال کر بند کر دیں۔ تا کہ کوئلہ کی مانند سیاہ رہے پھر ہر سہ ادویہ کو آب لیموں کاغذی میں کھرل کریں حتی کہ خشک ہو جائے لوہے کے ڈنڈہ سے کھرل کریں۔ بعد خشک ہونے کے کسی چینی کی ڈبیہ میں رکھ لیں۔ بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے سلائی سے لگائیں۔ ''ہذا من اسرار الخفیہ''۔

دوائی چشم عجیب الاثر : کشتہ جست ستہ دھویا ہوا تولہ۔ شب یمانی بریاں تولہ ہر دو را سائیدہ بمیل در چشم کشند۔ مختصر و عجیب الاثر ست۔

بیاض چشم یعنی چٹے پڑ جانے : پھٹکڑی خام۔ زنجبیل۔ تخم سرس۔

تیاری اور طریقہ استعمال : ہر سہ ادویہ کو غبار کی طرح باریک کر کے چٹکی سے آنکھ میں ڈالیں۔ متواتر ۲۱ یوم استعمال کرنے سے سفیدی چشم دور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

سرمہ ضعف بصر نہایت عجیب : کف دریا تولہ۔ رسوت تولہ۔ تخم سرس تولہ۔ مغز ہلیلہ ۶ ماشہ۔ شب یمانی ۶ ماشہ۔ نبات کوزہ ۱ تولہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال : سب ادویہ کو آب برگ نیم میں کھرل کر کے خشک کر لیں اور بطور سرمہ لگائیں۔

گوہانجنی: نسخہ نمبر(۱): مٹی کے گھڑے کی کائی (جو کچھ عرصہ تک پانی رکھنے سے سبز رنگ کی گھڑے پر جم جاتی ہے۔ انگلی سے نکال کر دن میں دو ایک مرتبہ لگا دیا کریں دو چار روز میں گوہانجنی تحلیل ہو جائے گی۔ یہ ہمارا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔

(ہمشیر مظفر بڑہریاں ضلع سارن)

نسخہ نمبر(۲): چائے کی پتیاں جو چائے پینے کے بعد چائے دانی میں رہ جاتی ہیں ان کو ایک صاف کپڑے میں پوٹلی میں باندھ کر گرم گرم سے گوہانجنی کو سینکیں۔ دو تین روز میں آرام ہو جائے گا۔ یہ ایک نہایت آسان بے ضرر اور سادہ آزمودہ نسخہ ہے۔ (بیگم شاکر حسین)

نسخہ نمبر(۳): جب گوہانجنی کا آغاز ہو تو آئینہ سامنے رکھ کر بڑی احتیاط سے ٹنکچر آیوڈین لگا دیں چند مرتبہ کے لگانے سے گوہانجی بالکل تحلیل ہو جائے گی۔

احتیاط: چونکہ یہ ایک زہریلی چیز ہے اور آنکھ کے اندر چلے جانے سے آنکھ کے نقصان ہو جانے کا خطرہ ہے اس لیے بڑی احتیاط سے تھوڑی سی لگا دینی چاہیے۔

نوٹ: واقعی نسخہ نہایت مجرب ہے البتہ احتیاط کی بڑی ضرورت ہے۔ (و۔ب)

موتیا بند: اگر کسی مریض کو آنکھوں میں پانی اترنے کی شکایت کا شبہ ہو تو اس کے لیے یہ سرمہ بے حد مفید ہے۔ مرچ دکھنی ۱ ماشہ۔ مگھ پیپل ۳ ماشہ۔ سمندر جھگ ۳ ماشہ۔ نمک سفید ا ماشہ۔

تیاری اور طریقہ استعمال: سرمہ ۲ تولہ پہلے سرمہ کو برگ نیم کے پانی میں ۷ مرتبہ تپا تپا کر بجھا دے لیں۔ پھر کھرل میں باریک کر کے باقی دواؤں کو شامل کر کے سرمہ کی طرح باریک کر کے استعمال کریں۔

کان کے امراض

نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بکری کے دودھ میں مہاوڑ ۲ ماشہ حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سکھدرشن کے پتہ کا پانی کان میں نچوڑیں۔ درد کو فوراً آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن ترب بھی کان میں ڈالنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : میتھلیٹڈ سپرٹ ۳ ماشہ۔ آب خالص تولہ ایک شیشی میں بھر لیں یہ ایک سفید رنگ کی دوا تیار ہو جائے گی۔ بوقت ضرورت کان میں روئی تر کر کے رکھ دیں۔ درد کو فوراً افاقہ ہوگا۔ عجیب دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مکو سبز ۲ تولہ۔ گل خطمی ۲ تولہ۔ کوکنار تولہ۔ پشک بز کہنہ ۵ تولہ۔ تمام ادویات کو دو سیر پانی میں پکائیں اور کان کو اس کی بھاپ دیں۔ اور بعد میں روغن گل جو سرکہ میں جلا کر تیار کیا گیا ہو نیم گرم کان میں ڈالیں اور ہوا سے بچائیں اس علاج سے کان کے ورم اور درد کو فوراً تسکین ہوگی۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن کنجد ۱۰ تولہ رتن جوت ۲ تولہ۔ رتن جوت کو پہلے پانی میں بھگو دیں ایک گھنٹہ کے بعد ہاتھ سے خوب ملیں۔ تیل کو دیگچی میں ڈال کر خوب جلائیں۔ پھر اس میں رتن جوت ڈال کر ڈھکنا دے دیں۔ جب پانی جل جائے تو نیچے اتار کر سرد ہونے پر شیشی میں چھان کر ڈال لیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم کان

میں ڈالیں انشاءاللہ اس کے ڈالنے سے درد رفع ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

(ہمشیرہ شیخ نذر الدین حیدرآباد سندھ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : بکری کا پتہ تازہ منگوا کر اس میں تھوڑا سا شہد خالص ملا دیں اور قدرے گرم کر کے دو تین بوند کان میں ڈال کر روئی لگا دیں۔ اسی طرح دو تین روز متواتر لگائیں۔ یہ ضروری ہے کہ پتہ ہر روز تازہ لیا جائے۔ مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔

(نوٹ) : یہ نسخہ درد اور پھنسی کو دور کرنے کے علاوہ کان سے پیپ آنے کو بھی بے حد مفید ہے۔ (و۔ا)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا خالص انگوری سرکہ میں شہد خالص حل کر کے بتی کے ذریعہ کان میں رکھ دیں۔ فوراً درد دور ہو جائے گا۔ (ز۔ہ از بنگلور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کا کان بہتا ہو اور درد ہوتا ہو تو کان کو صاف کر کے اور پھٹکڑی باریک کر کے چند روز کان میں ڈالنے سے درد رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچہ کان کے درد سے بے چین ہو رہا ہو تو کڑوے تیل میں لہسن اور دو تین کالی مرچ جلا کر اور صاف کر کے نیم گرم کان میں ڈالنے سے فوراً فائدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوہاگہ کھیل کر کے شیر مادر میں تھوڑا حل کر کے ڈالنے سے بھی درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن کنجد میں برگ نیم کو جلائیں اور

صاف کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

(نوٹ) : بچوں اور بڑوں سب کے لیے یکساں مفید ہے۔ دو چار بوند نیم گرم کان میں ڈالیں درد رفع ہوگا۔
(مغرا ہمایوں)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : عورت کے دودھ میں قدرے رسوت حل کر کے نیم گرم کان میں ڈالیں درد رفع ہو جائے گا مجرب ہے۔ (غلام بتول) جالندھر

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ نسخہ کان کے درد کان بہنے اور کان کے جملہ امراض حادہ و مزمن مثل زخم پھنسی وغیرہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ہم نے جتنے مریضوں پر آزمایا۔ سو فی صدی کو صحت حاصل ہوئی۔ گوشت خورہ۔ موم عربی سفید۔ شہد خالص۔ تینوں چیزیں ہم وزن لیں۔ گوشت خورہ کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور موم کو آگ پر پگھلا کر اتار لیں اور شہد و گوشت خورہ اس میں ڈال دیں اور کسی چیز سے جلدی جلدی ہلا کر حل کر لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر اس کی بقدر ضرورت بتی سی بنالیں اور نہایت احتیاط کے ساتھ اس بتی کو کان میں چڑھا دیں۔ بتی اندر ہی اندر گھل کر زخموں پر مرہم کا کام کرے گی۔ مرض حاد ہوگا۔ تو ایک ہی بتی سے صحت ہو جائے گی۔ ورنہ تیسرے تیسرے دن تین چار بتیاں لگا دی جائیں۔ پرانے سے پرانے مرض میں بھی چار بتیوں سے زیادہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ درد تو بتی چڑھاتے ہی کافور ہو جائے گا۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

ورم خلف الاذن (کن پیڑے): سُرخ چیونٹیوں کے سوراخ پر جو مٹی ہوتی ہے۔ تھوڑے پانی میں گوندھ کر ورم کے مقام لگا دیں۔ چند مرتبہ لگانے سے ورم اتر جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔
(ز۔ ہ، از بنگلور)

بہرہ پن : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ روغن ساعت کشا بہرہ پن دور کرنے میں لاجواب ہے۔ روغن کنجد (سفید تلی کا تیل) ۵ تولہ میں آب ترب پاؤ بھر دیگچی میں ڈال کر

چولہے پر چڑھائیں اور دھیمی آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ پانی تمام جل جائے۔ اب اس روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھ لیں اور نیم گرم کان میں ڈالیں۔ کم از کم ایک ہفتہ متواتر ڈالنے سے فائدہ ہوگا۔ (والدہ تہذیب احمد)

کان بہنا : **تیاری اور طریقہ استعمال** : بعض بچوں کا بوجہ کمزوری دماغ کانوں سے بدبودار گاڑھا مواد نکلتا ہے۔ اس کو خارجی علاج سے بند کر دینا خالی از خطرہ نہیں۔ البتہ تقویت دماغ سے اس رطوبت کو خشک کرنا بہتر ہوتا ہے۔ چنانچہ اطریفل کشنیز ۳ ماشہ ایک چاول کشتہ مرجان ڈال کر ایک عرصہ تک کھلاتے رہنا چاہیے اور کان کو صاف کر کے اس میں نیم کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی شہد میں ملا کر بتی سے کان کے اندر رکھ دینا کافی علاج ہے۔ کان کو ہمیشہ روئی سے بند رکھیں تا کہ مکھی نہ بیٹھنے پائے۔

ورم گوش : **تیاری اور طریقہ استعمال** : مکو۔ جدوار۔ صندلین۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ٦ ماشہ آب کشنیز تر میں پیس کر کان کے گرداگرد لیپ کریں۔

زخم گوش : **تیاری اور طریقہ استعمال** : انزروت کو باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور روئی کی بتی میں لتھیڑ کر یہ بتی کان میں رکھ دیں۔

نقص سماعت : **تیاری اور طریقہ استعمال** : روغن بادام تلخ ایک تولہ۔ سرکہ کہنہ ایک تولہ۔ دونوں کو کسی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر پکائیں حتیٰ کہ سرکہ جل جائے۔ کان میں چند بوندیں نیم گرم ٹپکایا کریں۔

گرانی سماعت : **تیاری اور طریقہ استعمال** : انار ترش ایک عدد کے دانے مع گودے کے خوب نچوڑیں پھر انار کے چھلکے کو اس پانی میں آگ پر پکائیں اور مل کر چھان لیں۔ پھر سرکہ انگوری ٦ ماشہ اور روغن گل تولہ۔ کندر ۳ ماشہ ان سب کو پھر آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے اب روغن کو چھان کر محفوظ رکھیں اور چند قطرے نیم گرم کان میں

ٹپکائیں۔

کان میں آوازیں آنا: تیاری اور طریقہ استعمال : پوٹاسی برومائیڈ ۴ رتی۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند۔ پانی خالص ۳ تولہ میں حل کرکے پلائیں۔ اس کے بعد مغز تخم خیارین ۳ ماشہ۔ کاہو ۳ ماشہ۔ خرفہ ۳ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۷ عدد پیس کر شربت نیلوفر ۳ تولہ شامل کرکے پلائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

سیلان رطوبت گوش: نسخہ نمبر (۱) تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے گرم پانی میں بورک ایسڈ ڈال کر پچکاری سے کان کو دھو ڈالیں اس کے بعد تھوڑی سی روئی سے صاف کرکے کاربالک آئل ڈال کر بورک ڈالیں اور کان کو روئی سے بند کر دیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے ہائیڈروجن پرآکسائیڈ کی چند بوندیں کان میں ٹپکائیں۔ پیپ وغیرہ اُبل آئے گی۔ روئی سے صاف کرکے کاربالک آئل کی چند بوندیں ڈال کر کان میں روئی لگائیں۔ چند روز کے استعمال سے تکلیف رفع ہو جائے گی۔ (احمد یار)

ناک کے امراض

ناک کے اندرونی زخم : تیاری اور طریقہ استعمال : نیم کے پتے ایک تولہ گھی ۴ تولہ نیم کے پتوں کو پانی میں باریک پیس لیں اور ٹکیہ بنالیں۔ پھر گھی میں اس ٹکیہ کو جلائیں اور ٹکیہ نکال کر گھی کو صاف کرکے رکھ لیں اور ناک میں صبح وشام ایک پھریری لگائیں تین چار روز کے استعمال سے زخم بالکل اچھے ہو جاتے ہیں۔ آموزدہ ہے۔ (رضیہ خاتون)

ناک پر سُرخ دانے اور ناک پکنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :

دودھیا کچا کتھا اور تخم کدو شیریں پانی میں پیس کر روغن چنبیلی میں ملائیں اور ناک پر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مازو۔ مردار سنگ برگ حنا سبز یہ دوائیں خشک پیس کر روغن چنبیلی میں ملا کر دانوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ دونوں دوائیں مفید ہیں۔ (اخلاق فاطمہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : نربسی عرق گلاب میں حل کر کے دانوں پر لگائیں دو چار مرتبہ کے استعمال سے انشاء اللہ فائدہ ہو جائے گا۔ تاج نظام منزل ٹکسالی گیٹ لاہور

نکسیر بہنا : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچے کو نکسیر آ جائے تو اُس کے دونوں ہاتھ اوپر اُٹھا دینا اور اور کپڑا کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر ناک پر اور تالو پر رکھنا فوراً خون بند کر دے گا۔ (نازنین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل ملتانی تولہ رات کو سوتے وقت بھگو دیں صبح اس زلال میں شربت تمر ہندی ڈال کر پئیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ خشک اور گل ملتانی کو پانی میں پیس کر پیشانی پر خماد کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مکڑی کا جالا۔ معمولی لکھنے کی سیاہی میں تر کر کے اور اس پہ چکی پینے سے جو غبار ادھر ادھر لگ جاتا ہے اس کو چھڑک کر ناک کے اندر رکھیں۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔

• نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مربی آملہ بنارسی ایک عدد پانی سے دھو کر پہلے کھلائیں اوپر سے تخم خرفہ سیاہ۔ مغز تخم پیٹھ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ خشخاش سفید کشنیز خشک ہر ایک تین ماشہ ان کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت خشخاش ۲ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کاغذ سوختہ (بلاٹنگ پیپر) پھٹکری۔ خاکستر قشر بیضہ مرغ اقاقیا مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور آب برگ۔ بازنگ میں حل کر کے فتیلہ بنا کر ناک میں رکھیں۔ خون بند ہو جائے گا۔

خشم (یعنی سونگھنے کی قوت زائل ہونا): تیاری اور طریقہ استعمال : کندش ۲ ماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ قرنفل ۲ ماشہ مشک ۲ ماشہ ان چاروں ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں روزانہ دو تین مرتبہ سونگھا کریں۔ چند روز میں یہ بیماری دور ہو جائے گی۔ (از حکیم امیر الدین)

مُنہ کے امراض

باچھیں پکنے کا علاج : نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال : لکڑی کا چمچہ لے کر اس کی ڈنڈی کو راکھ میں گرم کریں۔ باچھوں پر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھی اور نمک باہم ملا کر گرم کریں اور باچھوں پر ٹکور کریں۔ (اصغری خانم بنت شیخ غلام حسین ڈپٹی کلکٹر)

مُنہ کی بدبو: تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے ہلکا سا ایک جلاب لیں۔ بعد ازاں نیلہ تھوتھا ارتی پانی ۲ ثار میں حل کر کے ہر روز سوتے وقت کھانا کھانے کے بعد اس سے غرارہ کرنا چاہیے۔ صبح کے وقت اٹھ کر ۱۰ عدد الا یچی خورد کھایا کریں۔ دو ہفتہ تک متواتر عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ (اصغریہ خاتون)

لکنت کا علاج : (۱) اگر پان کھاتے ہوں یا تمباکو۔ تو ان دونوں کو چند دنوں کے لیے چھوڑ دیں۔ (۲) گفتگو بہت آہستہ کریں۔ (۳) سفید پتھر کی چھ گولیاں تیار کرالیں۔ ہر صبح شام منہ میں رکھ کر چلا چلا کر کوئی کتاب پڑھیں یا گفتگو کریں۔ ہر ساتویں دن ایک ایک

گولی بڑھاتے جائیں اور منہ میں گولیاں رکھ کر صبح وشام پڑھا کریں۔ چھ گولیوں سے زیادہ منہ میں نہ رکھیں۔ سفید پتھر کے علاوہ کوئی اور سخت پتھر بھی استعمال کر سکتے ہیں یہ گولیاں سوڈے کی بوتل کی گولیوں سے کچھ چھوٹی ہونی چاہیے انشا اللہ دو ماہ میں فائدہ معلوم ہوگا۔ ان تینوں ہدایتوں پر عمل کریں۔ (ک)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : زنجبیل خشک ۶ ماشہ۔ عاقرقرہ ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ ان سب چیزوں کو کوٹ کر ایک ماشہ شہد ملا کر کھایا کریں۔ انشاء اللہ لکنت زبان دور ہو جائے گی۔ (ب۔ت اہلیہ سید عبدالعزیز)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : عاقرقرہ ایک تولہ لے کر اسے کوٹ چھان کر دو تولہ شہد خالص میں ملا کر رکھ چھوڑیں ہر روز صبح کو پانچ انگلیاں چاٹ لیا کریں اور چاٹنے کے بعد منہ نیچے لٹکا دیا کریں۔ تا کہ پانی نکل جایا کرے۔ (مسز رحمت علی از امرتسر)

آواز بھاری ہونا :نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :خشکی کی وجہ سے ہوتو شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ عرق کاؤزبان میں پیس کر چھان لیں۔ اور لعاب بیدانہ ۳ ماشہ میں شربت بنفشہ شامل کر کے پئیں اور الائچی سبز اور نبات کوزہ عموماً منہ میں رکھ کر چوسنا بھی بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر زیادتی بلغم سے ہوتو خولنجان یا ادرک منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوسیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :مغز بادام شیریں ۸ ماشہ۔ تخم السی بریاں ۸ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۸ ماشہ۔ بیخ سوسن ۸ ماشہ کتیرا ۱۲ ماشہ ضمغ عربی ۴ ماشہ۔ اصل السوس ۲ ماشہ رب السوس ۲ ماشہ۔ نبات کوزہ تولہ سب کو باریک کر کے پانی میں گولیاں تیار کر لیں اور بوقت ضرورت منہ میں رکھ کر چوسیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : کاکڑہ سنگی کو جلا کر پیس لیں۔ تھوڑا سا اس کا سفوف شربت توت سیاہ میں ملا کر چٹائیں بہت ہی مفید ہوگا۔

گلا بیٹھنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : انجیر ولایتی ۳ دانہ۔ مونیز منقی ۷ دانہ۔ اصل اسوس ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ بادیاں ۵ ماشہ۔ تخم السی ۳ ماشہ بیخ سوسن ۴ ماشہ سب چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں شام کو بھگو کر رکھیں۔ صبح جوش کر کے چھان کر مصری ملا کر پی لیں اسی طرح شام کو بھی استعمال کریں اور ذیل کی گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں اور چوسا کریں ۔زعفران ۳ ماشہ۔ کندر ۳ ماشہ۔ رب اسوس ۳ ماشہ۔ کلیجن ۲ ماشہ۔ پپلی ۲ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

(نوٹ) : اگر بوجہ سردی لگنے کے یہ عارضہ ہو گیا ہو تو اس کے لیے بہت ہی اچھا علاج ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : گلے پر چند قطرے موتیا کے عطر کے ٹپکا کر خوب مالش کریں۔ جس سے فوراً گلا کھل جاتا ہے۔ (ولی عالم منیجر سودیشی جنتری بہار)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : انجیر ۳ دانہ۔ مویز منقے ایک تولہ ملٹھی چھلی ہوئی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ سونف ۵ ماشہ۔ تخم السی ۲ ماشہ۔ سوسن کی جڑ ۵ ماشہ آدھ سیر پانی میں شام کو بھگو کر صبح کو اتنا جوش دیں کہ تین حصے پانی جل کر ایک حصہ باقی رہ جائے پھر چھان کر اور مصری ملا کر صبح کو پئیں اور اس کے پھوک کو دوبارہ جوش دے کر شام کو استعمال کریں اور رات کو سوتے وقت چنے کے برابر ہینگ گرم پانی سے کھا لیا کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہر وقت منہ میں رکھ کر اس کا رس چوستے رہیں۔ نسخہ گولی: زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ کلیجن ۶ ماشہ۔ مگہ پیپل ۶ ماشہ لرب السوس کندر ۳ ماشہ ان کو کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ کم از کم دس روز ان کا استعمال ہونا چاہیے۔

(سیدہ فاطمہ از چھپرہ۔)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بنگلہ پان کے رس میں شنگرف گھس کر گلے پر لگا دیں۔ آواز کھل جائے گی۔ (ظہور الحق)

گلے کی گلٹیاں : تیاری اور طریقہ استعمال : سرپ فیری آیوڈائڈ (Syrup ferri iodide) جو ایک قسم کا شربت ہوتا ہے اور ہر انگریزی دوا خانے سے مل سکتا ہے۔ اس شربت کی تیس بوند صبح اور تیس بوندیں شام کو قدرے پانی میں ملا کر پینی چاہئیں ہر روز دو تین مرتبہ گلٹیوں پر ٹنکچر ایوڈین لگانا چاہیے۔ پرہیز۔ تیل۔ گڑ۔ کھٹائی اور تمام بادی اشیاء۔

(اکبری بیگم برنی بنت ڈاکٹر عبدالمجید خان ہاپوڑ)

گلا پھولنا : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک یا دو عدد کنکھجورے مار کر اسی وقت کپڑے پر رکھ کر باندھیں انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ (شرف النساء)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک ٹکڑہ خاصے کا لے کر گلے کے برابر اس کپڑے پر موم پھیلائیں پھر کھانے کا نمک باریک پیس کر موم پر چھڑک کر گرم کر کے گلے پر باندھیں۔ دن میں دو تین مرتبہ کھول کر نمک چھڑک کر گرم کر کے باندھ دیا کریں۔ پندرہ بیس یوم میں آرام ہو جائے گا۔ (بنت محمد حسن خاں از کوٹلہ کیرت پور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکلیل الملک ۳ ماشہ گل بابونہ۔ رسوت ۲ ماشہ بارہ سنگا ۲ ماشہ زعفران ۲ رتی۔ افیم ۲ رتی۔ سونٹھ ۳ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر ۴ تولے پانی میں پکا کر گلے پر دو تین مرتبہ لیپ کریں اور سوتے وقت چھ ماشے بنفشہ کو پانی میں پکا کر مصری ڈال کر پی لیں۔ لیپ کی دوائیوں کا وزن ایک ہی دن کے لیے ہے۔ ہر روز اتنا بنا لیا کریں۔ (سید اعظم اللہ حسینی وکیل)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : گلے کے برابر خاصے کا ایک ٹکڑا لیں اس

پر موم پگھلا کر بچھا دیں اور نمک باریک پیس کر اس پر چھڑک دیں۔ اب یہ پٹی گرم کر کے دن میں دو تین مرتبہ باندھیں۔ چند روز میں آرام ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اولے جو کبھی کبھی بارش میں پڑا کرتے ہیں۔ کپڑے پر رکھ کر گلے پر باندھیں دو تین روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ یہ نسخہ بھی مجرب ہے۔ (نوٹ) مختصر اور اچھے نسخے ہیں۔ (بنت محمد حسن خان کیرت پور بجنور)

خارش حلق : تیاری اور طریقہ استعمال : الائچی خورد ۱۰ عدد۔ اجوائن خراسانی ۱۰ دانہ۔ رب السوس ارتی ہر سہ کو ملا کر ہم وزن کوزہ مصری شامل کر کے منہ میں رکھ لیں اور پان کی طرح چوسیں ایک دو گھنٹہ میں آرام ہو جائے گا اگر مرض پرانی ہے تو دو تین روز میں افاقہ ہوگا۔ (محمد رضویہ خاتون)

گلے میں خراش : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : دو لونگ اور چنا بھرا اجوائن پان میں کھائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : لونگ اور سیاہ مرچ منہ میں رکھ کر سوئیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوتے وقت نمک کے ساتھ قدرے ادرک کھائیں۔ (مرسلہ امۃ الحمید خانم)

گلے میں درد : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر گلے میں درد ہو تو دھنیا اور مصری چبائیں۔ (محمد ظہور الحق)

خناق : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : (۱) اگر اس مرض کی ابتدا ہو تو مکوہ سبز کے پتوں کا پانی نکال کر اس میں سیسہ گھسیں اور ضماد کر دیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر مرض بڑھ گیا ہو تو مغز املتاس ۹ ماشہ۔

مکو خشک ۹ ماشہ آر د جو ۶ ماشہ بابونہ ۶ ماشہ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر گرم گرم ضماد کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بکری کے دودھ میں فلوس ضیا شنبر کو ابال کر غرغرہ کرائیں اور خماد بالا کو گرم گرم گلے پر باندھ دیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : آرد ریٹھہ کو گرم پانی میں ابال کر چھان لیں اور غرغرہ کرائیں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : عناب ولایتی ۹ دانہ۔ ثابت مسورہ تولہ کو جوش کر کے اس کے غرارے کریں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اصل السوس۔ کتھ سفید۔ آملہ خشک ہم وزن لے کر پانی میں جوشائیں اور چھان کر غرارے کرائیں۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ توت سبز مقرض۔ برگ مکو سبز۔ گل بنفشہ عناب ولایتی سب ادویہ کو سیر بھر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور غرغرہ کرائیں۔

امراض سینہ

دوائے دمہ نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک بگلا سفید روزانہ تین یوم تک گھی میں بھون کر صبح کو کھائیں اور ہڈیاں جمع کرتے رہیں۔ پھر ان تمام ہڈیوں کو جلا کر راکھ کر ڈالیں اس کے بعد انہیں پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں اس کے ہم وزن کھانے کا نمک ملائیں۔ سوتے وقت ایک چٹکی کھایا کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(بنت محمد ذکی)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :اول دیا قوزہ کیسری ا تولہ کھائیں اور اس کے بعد گل زوفا ۲ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ اسطوخودوس ۴ ماشہ اصل السوس مقشر تخم خطمی ۳ ماشہ۔ بادیاں ۴ ماشہ۔ سپستان ۱۰ دانہ عرق بادیان ۱۵ تولہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر استعمال کریں۔

(رضویہ خاتون)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :٦ ماشہ السی کو صاف کر کے پانی میں جوش دے لیں اور مصری یا شکر بھی اس کے ساتھ ہی ڈال دیں۔ جوشاندہ جب تیار ہو جائے۔ چائے کی طرح دن میں دو بار پلائیں۔ کھانسی۔ سانس پھولنا درد سینہ اور اس کے متعلق جو تکلیفیں ہوتی ہیں سب کو مفید ہوگا اس کے بعد دو گھنٹہ تک پانی نہ پئیں۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال :گل زوفا ۵ ماشہ۔ ایرسا ۴ ماشہ مویز منقے ۱۵ دانے اصل اسوس مقشر ٦ ماشہ سبوس گندم ٦ ماشہ بادیان ٦ ماشہ بیخ بادیان ٦ ماشہ انجیر سفید ولایتی ۵ عدد عرق مکوادھ سیر میں جوشاندہ تیار کریں۔ اور شربت زوفا ۲ تولہ ملا کر پیا کریں۔ یہ ہر دو نسخہ نہایت مجرب اور مفید ہے۔ (محمد اقبال حسین انسپکٹر ٹال بھوپال)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال :انبہ ہلدی کی ایک بڑی گرہ لے کر اس میں اتنا سوراخ کریں کہ چنا برابر افیون اس میں آ سکے۔ افیون کو اس سوراخ میں رکھ کر اسی برادہ سے بند کر کے جلائیں جب کوئلہ ہو جائے تو ٹھنڈی ہونے پر باریک پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ۴ چاول پان یا بالائی میں سوتے وقت اور صبح کے وقت استعمال کریں انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

کھانسی کے لیے مجرب آزمودہ نسخے

نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھٹے انار کا چھلکا جسے ناسپال بھی کہتے ہیں بھوبل (یعنی گرم راکھ) میں دبا کر کچا بھونا کر لیں اور رات کو سوتے وقت اس کا تھوڑا سا ٹکڑا مع نمک کی چھوٹی ڈلی کے منہ میں رکھ سو جائیں اور اس کا عرق حلق میں جاتا رہے گا۔ جب نمک کی ڈلی ختم ہو جائے اور ڈلی منہ میں رکھ لیں ورنہ خالی ناسپال سے زبان کٹ جائے گی (جیسا کہ چونہ سے کٹ جایا کرتی ہے)۔

گلے کی کھر کھری ہر قسم کی خشک و تر کھانسی گلے کا بیٹھ جانا وغیرہ رفع ہو گا۔ بلغم پک کر خارج ہو جائے گا۔ شروع درجہ تپ دق کی کھانسی کو بھی رفع کر دے گا۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : زوفہ کے پتے ایک پیسہ کے لے کر انہیں توے پر رکھ کر جلالیں۔ جب راکھ ہو جائے تو انہیں پیس لیا جائے۔ پھر زوفہ کے شربت میں یہ تھوڑی سی راکھ ملا کر دن میں تین چار مرتبہ ایک ایک دو دو چمچ عمر کے لحاظ سے بچے کو چٹائیں ڈلہ کی کھانسی اور خشک کھانسی رفع ہو جائے گی۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : آرد اصل السوس مقشر ۶ ماشہ۔ آرد تخم باقلا مقشر ۶ ماشہ چھلکہ دور کیا ہوا۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ خشخاش سفید ۶ ماشہ مغز بادام شیریں ۱۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر شربت خشخاش بقدر اس کے ملائیں کہ گولی بندھ سکے۔ پھر نخود کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں صبح شام ایک ایک گولی عرق بادیان آدھ پاؤ شہد ایک تولہ ڈال کر شیر گرم کر کے پئیں۔ شام کو دیا قوزہ کیسری یک تولہ ہمراہ عرق بادیان آدھ

پاؤ گرم کر کے پئیں۔

(رضویہ خاتون)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : عناب دو دن۔ سپستان ۱۱ دانہ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ تخم خبازی ۳ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ اصل السوس ۳ ماشہ (یہ ایک وقت کی خوراک ہے) ان سب ادویہ کو پندرہ تولہ پانی گرم کر کے اس میں شب بھر تر رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور ڈیڑھ تولہ شہد خالص ملا کر پی لیں۔

زکام و کھانسی کو بے حد مفید ہے۔ کئی روز تک کم از کم تین دن تک تو ضرور استعمال کرنا چاہیے صبح و شام۔

(نوشابہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : شیر خوار بچے کو اگر کھانسی سردی سے ہو تو سونف ۱ ماشہ سہاگہ خام مونگ کے دانہ برابر دو چمچہ پانی ڈال کر جوش کر دیں جب ایک چمچہ پانی باقی رہے۔ تب دو مرتبہ کر کے بچے کو پلائیں بالکل آرام ہو جائے گا۔ (بنت سید محمد ہنور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھانسی جو سردی لگنے سے ہو۔ کاکڑا سینگی ۳ ماشہ۔ شہد خالص ۱ تولہ کاکڑا سینگی خشک باریک پیس لی جائے اور شہد میں حل کر لی جائے۔ دن رات میں گھنٹہ دو دو گھنٹہ بعد بچوں کو چٹائیں۔ کھانسی جاتی رہے گی۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : رب السوس سیاہ ۳ ماشہ گوند کیکر ۳ ماشہ کتیرا ۳۱ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۱ ماشہ۔ مصری ۳ ماشہ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف کر لیں اور بقدر ضرورت پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سکھا لیں بڑے بچے کو چوسنے کو دی جائیں۔ اور اگر بچہ چھوٹا ہو تو گولی کو دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ چھوٹے بچوں کو مقدار میں کم دینا چاہیے۔ یہ گولیاں بڑوں کو بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر معمولی کھانسی جو سردی وغیرہ سے ہو جائے تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ ہم اسے بارہا آزما چکے ہیں۔ شہد خالص ۱ تولہ سیاہ مرچ ۱ تولہ۔

سیاہ مرچوں کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چھوٹا چمچہ کھلائیں۔

(آصفیہ خاتون)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : دارچینی ا ماشہ بنسلوچن ۳ ماشہ (طباشیر) پیس کر شہد کے ساتھ چٹانے سے کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔ (ظہورالحق)

کالی کھانسی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوہاگہ۔ کاکڑا سنگی۔ ملٹھی۔ تخم مولی ہموزن لے کر کسی مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کریں اور بعد خشک ہونے کے اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ نکال کر باریک پیس لیں اور ایک ماشہ شہد خالص یا شربت اعجاز میں ملا کر چٹائیں بہت مفید دوا ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : رومی مصطگی۔ الائچی خورد بنسلوچن ہموزن لے کر سفوف کر لیں اور بقدر ضرورت شہد خالص میں ملا کر تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بچوں کو چٹائیں۔ بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ (ہمشیرہ احمد مبین علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پرانی تانت دھینے سے لے کر جلائیں اور اس میں قدرے نمک سیاہ شامل کر کے ایک ایک رتی صبح شام شہد میں ملا کر بچے کو چٹائیں کھانسی جاتی رہے گی۔ مجرب ہے۔ (حکیم غلام نبی لاہور)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ڈھاک کے پتے لے کر خشک کر کے جلائیں۔ جب جل چکیں تو ان کو کسی چیز سے ڈھانک دیں۔ جب اُن کی راکھ سرد ہو جائے تو اس راکھ میں تھوڑا سا نمک شہد میں ملا کر بچے کو دن میں تین چار مرتبہ تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

امرود کے پتے جلا کر اور اس کی راکھ میں نمک ملا کر چٹوانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(مس کمال الدولہ از ریاست رام پور)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال: لہسن (تھوم) کی بیس پچیس پوتوں یعنی کلیوں کا ہار بنا کر گلے میں پہنائیں۔ اس طرح کہ اس کی ہوا بچے کے منہ کو لگتی رہے اور تین مرتبہ دن میں مچھلی کا دھویا ہوا پانی پلائیں مجرب ہے۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اتوار یا سنیچر کے روز بندر کے سامنے تھوڑے بھونے ہوئے چنے اور دودھ رکھ دیں اور اسی کا جھوٹا بچے کو کھلا دیں یہ بات آزمائی ہوئی ہے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلدی کو چونا لگا کر انگاروں پر ذرا بھون لیں اور دودھ میں گھس کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : لہسن "تھوم" کو چھیل کر پیس لیں اور دودھ میں پکا کر مریض کو استعمال کرائیں۔ (نازنین بیگم، پونہ)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ مرچ ۲۰ عدد۔ مگھ پیپل ۷ عدد۔ بڑی الائچی ۱۰ عدد بہیڑے ۵ عدد ان سب کو کوئلوں میں ہلکی ہلکی بھون لیں۔ یعنی کوئی کچی رہ جائے اور کوئی بھن جائے پھر ان سب کو پیس کر چھوٹی مکھی کے خالص شہد میں ملا کر رکھ لیں اور جب کھانسی آئے تھوڑا سا چٹائیں۔

(اَمۃ الحمید خانم)

پرانی کھانسی: نوشادر۔ دو رتی۔ آدھی چھٹانک پانی میں گھول کر دو دو گھنٹے بعد پیو اور بدن کو خوب گرم رکھو۔ یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔

(از رسالہ ادویہ مجرب مصنفہ ڈاکٹر بونیو صاحب سول سرجن اٹاوہ) (مرسلہ رضویہ خاتون)

بخار۔ کھانسی: کاکڑاسنگی۔ ناگرموتھا۔ اتیس ان تینوں ادویہ کو ہموزن لے کر سفوف بنا کر

رکھ لو۔ ضرورت کے وقت شہد میں ملا کر بچے کی عمر کے موافق خوراک دیں دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔ بخار کھانسی رفع ہو جائے گی۔ (ظہور الحق)

ضیق النفس (سانس کی تنگی): (۱) گل مدار سوختہ ۲ ماشہ گل کیلہ سوختہ ۲ ماشہ رب السوس ولایتی ۴ ماشہ۔ کاکڑا سنگی ا ماشہ شکر تیغال ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ عدد میعہ سائلہ ا ماشہ طباشیر ۳ ماشہ سب کو پیس کر آب برگ پان میں کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں اور منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: انار دانہ ۲ تولہ جوکھار ا تولہ۔ فلفل گرد تولہ۔ فلفل دراز تولہ قند سیاہ کہنہ حسب ضرورت سب دواؤں کو باریک کر کے قند سیاہ میں کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں ہر گھنٹہ پر ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں بہت مفید گولیاں ہیں۔

پسلی کا درد: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کشتہ بارہ سنگھا (جو شیر مدار میں کیا گیا ہو) ۳ ماشہ بچھناک مدبر ۳ ماشہ نوشادر ۶ ماشہ۔ قلمی شورہ نوشادر ۶ ماشہ جوکھار ۶ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے رکھ لیں ایک یا دو رتی مناسب انوپان کے ساتھ دیں۔ نہایت عجیب زود الاثر دوائی ہے۔ (نوٹ) یہ دوائی نمونیہ میں بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: (نمونیہ کے لیے بھی) نوشادر تولہ۔ قلمی شورہ تولہ۔ شیر مدار ۴ تولہ باریک کر کے شیر مدار میں ڈال دیں اور آگ پر اس قدر پکائیں کہ دودھ وغیرہ جل کر بالکل خشک اور سیاہ ہو جائے اب اس کو اتار کر پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔ ایک چٹکی گرم پانی کے ساتھ مریض کو کھلا دیں فوراً درد موقوف ہو جائے گا۔

(نوٹ) یہ دوا دوائے سیاہ کے نام سے مشہور ہے۔ اور اکثر مطبوں میں نہایت کامیابی سے برتی جاتی ہے۔ (فافہم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : قیروطی روغن بابونہ ۲ تولہ روغن کنجد ۲ تولہ۔ موم دیسی ۲ تولہ روغن تارپین ۲ تولہ مشک کافور ا ماشہ روغنوں میں موم کو پہلے پگھلا لیں پھر اس میں روغن تارپین ڈال کر آگ سے نیچے اتار لیں اور کافور شامل کریں اور سرد ہونے پر مالش کریں اور فلالین کا ٹکڑا رکھ کر باندھیں۔

(احمد یار)

عمدۃ الحکما لاہور)

خون تھوکنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کتیرا ۳۱ ماشہ۔ دام الاخوین ۳ ماشہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ گل ارمنی۔ برگ اڑوسہ ۶ ماشہ بیخ انجبار ۶ ماشہ سنگ جراحت دودیہ ۶ ماشہ کہربا ۳ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے خمیرہ خشخاش ۵ تولہ شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ۶ ماشہ ہمراہ شربت خشخاش ۲ تولہ شربت انجبار ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ استعمال کریں نہایت مفید مجرب اور زود اثر دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : (گولیاں جو ہر قسم کا خون آنے کو بند کرتی ہیں) کشنیز خشک بریاں ۲ تولہ خشخاش، ۲ تولہ خشخاش سیاہ، ۲ تولہ کہربا شمعی، ۳ تولہ بسد احمر، ۳ تولہ تخم خرفہ مقشر۔ کشتہ بارہ سنگھا ۲ تولہ کشتہ پوست بیضہ مرغ ا تولہ تخم خرفہ مقشر۔ کشتہ بارہ سنگھا ۲ تولہ کشتہ پوست بیضہ مرغ ا تولہ صمغ عربی تولہ کتیرا ۹۱ ماشہ کوڑی سوختہ ۱-۱/۴ تولہ اجوائن خراسانی تولہ سب ادویہ کو باریک کر کے آب بارتنگ یا لعاب بیدانہ میں قرص تیار کریں بوقت ضرورت ۲ قرص ہمراہ شربت انجبار عرق گاؤزبان۔ عرق نیلوفر کے ساتھ دن میں ۳۔۴ مرتبہ استعمال کریں نہایت مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پارہ مصفی تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی تولہ پہلے ان کی کجلی تیار کر لیں۔ موچرس تولہ اندر جو شیریں تولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ بلکھتہ تولہ۔ بلگری تولہ۔ ناگرموتھا تولہ گل دھاوا تولہ کو خوب باریک کر کے شامل کر لیں اور بوقت ضرورت ۴ رتی سے ایک ماشہ تک آب انار دانہ سے صبح شام استعمال کریں ایک ہفتہ کے

استعمال سے خون ہمیشہ کے لیے بند ہوگا۔ (ٹھاکردت شرما لاہور)

سل: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : (سل اور زخم پھیپھڑا) گیرو۔ سنگ جراحت۔ دم الاخوین بسد سوختہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو پیس کر ایک تولہ خمیرہ کو کنار میں ملا کر کھلائیں اوپر سے عناب ۵ دانہ سبستان ۱۱ دانہ بیدانہ ۳ ماشہ کا خیساندہ کر کے شربت بنفشہ ۳ تولہ شامل کر کے پلا دیں۔

(نوٹ) اگر اس کے ساتھ سرطان محرق ۱ ماشہ۔ مرجان سوختہ ۱ ماشہ اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک آملہ سار ۱ ماشہ۔ شربت اعجاز میں ملا کر کھلائیں ۔ (نوٹ) : یہ دوا بالخاصہ سل کے لیے مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم خرفہ ۲ تولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ ہر دو ادویہ کو کوزہ گلی میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے سمپٹ کریں اور ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں بعد سرد ہونے کے نکال کر پیس لیں خوراک ایک ماشہ شربت انجبار کے ساتھ استعمال کریں۔

(نوٹ) : یہ دوائی بکثرت خون آنے کو روک دیتی ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سریش ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ شیر مادہ گاؤ ۱۰ تولہ میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ یہ دوائی سل والی سخت کھانسی میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل پستہ تولہ۔ بلیلہ تولہ کو مساوی الوزن آب ادرک میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک دو گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔ (نوٹ) یہ گولیاں سرفہ کہنہ اور سلی کھانسی میں بے حد مفید ہیں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ دم الاخوین ۴ ماشہ ۔مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۴ ماشہ۔ سریشم ماہی۔ عود صلیب ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ انیسوں ۴ ماشہ۔ سرطان محرق ۴ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ۴ ماشہ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ کیترا ۴ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۴ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کر ۱۴ خوراک بنائیں اور روزانہ ایک خوراک علی الصبح شیر مادہ خر کے ساتھ کھلائیں۔

(نوٹ) : اگر شیر خر میسر نہ ہو سکے تو شیر بُز تازہ کے ساتھ کھلائیں۔

دانتوں کے امراض

دانتوں کے درد : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : امرت دھارا تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ایک دو بوند ڈال کر ہر روز دو چار بار کلی کریں یہ دوا ہر قسم کے امراض دنداں میں مفید ثابت ہوئی ہے لیکن اس بات کا خیال ضرور رکھیں کہ امرت دھارا خالص ہو نقلی نہ ہو۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیکر کی چھال اور بیری کی چھال اور برگد کی چھال۔ ان تینوں کو ہموزن لے کر بہت سے پانی میں جوش دیں پھر اسی شیر گرم پانی سے دو تین مرتبہ ہر روز کلی کر لیا کریں۔ انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری۔ آنولے۔ پھٹکری۔ لاہوری نمک۔ گول مرچ۔ یہ سب چیزیں ہم وزن لیں۔ سپاری اور آنولے ہنڈیا میں بند کر کے اُپلوں کی آگ میں جلائیں۔ کم سے کم دو ٹوکرے اُپلے ہوں۔ منہ ہنڈیا کا خوب بند کر لیا جائے کہ ہوا نہ نکلے۔ پھر سب چیزوں کو الگ الگ کوٹ کر آپس میں ملائیں۔ بس منجن بن جائے گا۔ روزانہ صبح کو اس کا استعمال کریں ہر قسم کی دانتوں کی تکلیف دور ہو جائے گی زیادہ

تکلیف ہو تو دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ (واعظہ، کلارک آباد)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : وائیٹم اپیکاک۔ پھریری سے مسوڑوں پر لگائیں۔ چار پانچ روز استعمال سے دانت کی درد اور پیپ کو ضرور فائدہ ہوگا۔ (ن۔ خاتون)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حقے کی چلم میں جو جمی ہوئی تمباکو کی کیٹ ہوتی ہے ۴ ماشہ۔ سہاگہ ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۵ دانے۔ نمک سنگ یعنی لاہوری ۱ ماشہ ہر ایک چیز کو الگ الگ باریک پیس کر ملائیں اور ذرا ذرا سا مسوڑوں پر ملیں اس کے لگانے سے پانی بہت نکلتا ہے۔ جتنا زیادہ ملا جائے گا اتنا ہی رال ٹپکے گی۔ بہت مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھجور کے ہرے پتے باریک باریک کتر کر پانی میں خوب جوش دیں۔ پھر اس گرم گرم پانی سے کلیاں کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ یہ دونوں نسخے مجرب ہیں۔ (کنیز صغریٰ مراد آباد)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چند مین پھل لے کر ان میں سوراخ کر کے اس میں معمولی نمک جو کھانے میں استعمال ہوتا ہے خوب بھر دیں بعد میں سوراخ بند کر کے آگ میں ڈال کر اس قدر جلائیں کہ مین پھل بالکل کوئلہ ہو جائیں۔ اس کے بعد پھلوں کو خوب ٹھنڈے کر کے پیس کر سفوف بنا کر ایک ڈبیا میں ڈال کر رکھ لیں اور دن میں دو یا تین مرتبہ اس سفوف سے دانتوں کو خوب صاف کر کے ٹھنڈے پانی سے چند مرتبہ کلی کریں انشاء اللہ جلد فائدہ ہوگا۔ (ہمدرد)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرس کے بیجوں کو بھون کر پیس لیا جائے اور اس میں تھوڑا سا نمک ملا کر صبح و شام دانت پر ملیں۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے درد کو افاقہ اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ (اہلیہ عظمت اللہ، اندور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری سوختہ ایک تولہ۔ نمک طعام ایک

ماشہ کافور قدرے سپاری کو جلا کر پیس لیں۔ پھر اس میں پسا ہوا نمک طعام اور کافور ملائیں دن میں دو تین دفعہ دانتوں پر منجن کی طرح ملا کریں۔ انشاء اللہ بہت آرام ہوگا۔

(آزاد والحسن مظفر نگر)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : بارہ سنگھے کے سینگ کا تھوڑا سا ٹکڑا کاٹ کر اس کو کوئلے کی طرح آگ میں جلا کر کوئلہ کر لیا جائے اور کسی سکورے وغیرہ برتن میں اس کو کوئلے کی طرح بجھا کر باریک پیس لیں اور ایک حصہ باریک پسا ہوا بارہ سنگا اور دو حصے رومی مصطگی باریک پیس کر اس میں ملا لیں رات کو سوتے وقت اس منجن کو دانتوں پر مل کر سو جائیں۔ مگر اس کو ملنے سے پیاس بہت لگتی ہے۔ اس لیے ملنے سے پہلے پانی پی لینا چاہیے۔ دو گھنٹہ کے بعد پانی پی لینا چاہیے۔ دو گھنٹہ کے بعد پان تو کھا سکتے ہیں مگر پانی صبح تک بالکل نہ پئیں۔ انشاء اللہ ایک دو روز کے استعمال سے درد بالکل رفع ہو جائے گا۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو اس کو بھی بہت نفع ہوگا۔

(صوفیہ باندی۔ د۔ن۔ب۔ اہلیہ صفدر علی پانی پت)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : روئی اسپرٹ میں تر کر کے اُس دانت پر رکھیں جو درد کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اجوائن خراسانی سوختہ اور کونین برابر برابر لے کر کیڑے کی جگہ بھر دیں۔

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹنکچر آیوڈین یا کونین وہاں لگائیں۔

(والدہ محمد حفیظ ڈار)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مازو ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ سفیدہ ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ پیپرمنٹ ۲ رتی۔ چونہ صدف ایک تولہ کشتہ ناقوس ا تولہ سفوف پھٹکری بریاں ۳ ماشہ کیکر کے کوئلے کی سفید راکھ ۳ ماشہ ان سب کو ملا کر باریک پیس

لیں اور دانتوں پر تھوڑا سا ملیں اور پندرہ منٹ تک کلی نہ کریں۔ (سید حامد حسین جون پوری)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مجیٹھ۔ کیس۔ بابڑنگ۔ مازو۔ گیرو۔ فلفل سیاہ۔ سورکوفی سنبل الطیب۔ دانہ الائچی یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ اور طوطیہ بریاں ۶ ماشے لیں اور ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا لیں رات کو سوتے وقت دانتوں پر اس سفوف کو خوب ملیں اور رال ٹپکائیں اس کے بعد پان کھا کر سو رہیں مگر پانی سے کلی نہ کریں۔ دانتوں اور مسوڑوں کے لیے مجرب دوا ہے۔ (زیب النساء بیگم جنجواڑہ)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : عاقر قرحا ایک تولہ سیاہ مرچ ایک ماشہ نمک ایک ماشہ ان تینوں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں اور کھانا کھانے کے دو گھنٹہ پہلے اور دو گھنٹہ بعد خوب دانتوں کو مل کر منہ جھکائیں تو نزلہ کا پانی بہت نکلے گا اور آرام ہوگا۔

(ب۔ت اہلیہ سید عبدالعزیز میسور)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرچ سیاہ ایک تولہ۔ چھالیہ ایک تولہ۔ عاقر قرحا ایک تولہ تمباکو کے پتے عمدہ دیسی ایک تولہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ ہر روز مسواک سے دانتوں پر ملیں۔ اور رطوبت کو زمین پر گراتے رہیں اس سے دانتوں کا درد دور ہو جاتا ہے۔ دانت ہلتے ہوں تو قائم ہو جاتے ہیں۔

(ب۔ت۔ اہلیہ سید عبدالعزیز میسور)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : درد دانت کے لیے اس دوا کے تین دفع دن میں غرارے کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ غرارے کا نسخہ یہ ہے۔ مٹھی بھر سبز نیم کے پتے۔ مٹھی بھر دھنیا خشک رسوت ۲ تولہ۔ تینوں کو دیگچی میں پانی ڈیڑھ سیر ڈال کر جوش دو۔ پھر چھان کر بوتل میں بھر لو دو تین دفع غرارے کرنے سے گوشت جو دانتوں سے الگ ہو گیا ہوگا وہ از سر نو پیدا ہو جائے گا۔ (والدہ محمد حفیظ کسولی)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ مہندی ۲ تولہ۔ برگ چنبیلی ۲ تولہ۔ کچنال کی چھال ۲ تولہ۔ ببول کی چھال ۲ تولہ۔ مازو ایک تولہ۔ چھوٹی مائیں ایک تولہ دھنیا ایک تولہ کل دواؤں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور پپڑیا کتھہ اور دم الاخوین پیس کر رکھ لیں اور جس وقت کلی کریں جوش دی ہوئی دوا پر چھڑک کر پھر کلی کریں۔ تین چار مرتبہ دن میں کلی کرنا چاہیے۔ کلی کرکے پان کھالیں۔ پانی سے تھوڑی دیر احتیاط رکھیں۔ درد دانت کے لیے بہت مفید ہے۔

(صغیر فاطمہ نجیب آباد)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : عقرقرحا ا درم۔ نوشادر آدھ درم۔ افیون نیم درم۔ سب کو کوٹ پیس کر دانت کے سوراخ میں ایک چٹکی رکھیں۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بارہ سنگا سوختہ تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ دونوں دواؤں کو باریک پیس لیں اور بعد ات کو سوتے وقت دانتوں پر اچھی طرح مل کر سو جائیں۔ اس کے ملنے سے پیاس بہت لگتی ہے۔ اس لئے ملنے سے پہلے پانی پینا چاہیے۔ بعد دو گھنٹہ کے اگر پان کھالیں تو مضائقہ نہیں۔ البتہ صبح تک پانی نہ پیئں۔ دو ایک روز میں ہی درد کو آرام ہوگا۔ اور ہلتے دانت بھی مضبوط ہو جائے گے۔

(صوفیہ باندی)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : حقے کی چلم میں جو جمی ہوئی تمباکو کی کیٹ ہوتی ہے ۴ ماشہ سوہاگہ ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ دانہ۔ نمک لاہوری ا ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس لیں اور منجن کی طرح مسوڑوں پر ملیں اور منہ ڈھیلا چھوڑ دیں تاکہ خوب رال ٹپکے۔ پانی جتنا زیادہ نکلے گا درد اچھا ہوگا۔ بہت ہی مجرب ہے۔ بارہا اس کو آزمایا گیا۔

(نوٹ) : یہ منجن دانتوں کو مضبوطی اور خون آنے کو بھی بے حد مفید ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھجور کے ہرے پتے کتر کر پانی میں

جوش دیں۔اور اس پانی سے کلیاں کریں۔فوراً درد کو آرام ہوگا۔ (کنیز صغری مراد آباد)

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : روزانہ صبح شام کھانے کا نمک دانتوں پر ملیں۔اور اس کے بعد کلی کر لیں درد کو آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : توے کی سیاہی (جو لکڑی کے دھوئیں سے اس کے اندر کی طرف جم جاتی ہے) دو تین مرتبہ دن میں مسوڑوں پر لگائیں۔ چند روز میں آرام آ جائے گا اور سوجن دانتوں کا ہلنا جاتا رہے گا۔منہ کی رطوبت بھی بند ہو جائے گا۔زخم اچھے ہو جائیں گے۔ (احمد بیگم دہلوی)

دانت ہلنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہیرا کسیس تولہ۔سونا مکھی تولہ۔لوھ چون تولہ۔الائچی خورد تولہ۔فلفل دراز تولہ۔کتھ تولہ۔ نیلا تھوتھا (بریاں کچا نہ رہے) ۳ ماشہ۔نمک سیندھا تولہ زیرہ سفید بریاں ۲ ماشہ۔مصطگی رومی ۶ ماشہ۔سونٹھ ۶ ماشہ۔ سرمہ سفید تولہ پھٹکوی ۲ ماشہ۔برگ نیم تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں صبح مسواک کرنے کے بعد منجن کی طرح انگلی یا برش سے دانتوں پر ملیں زیادہ گرم کھانے سے پرہیز لازمی ہے۔ بہت عمدہ منجن ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مضبوطی دانتوں کے لیے یہ منجن بہت مجرب ہے۔مازو سوختہ ۶ ماشہ۔شب یمانی بریاں ۴ ماشہ۔طوتیا ہندی بریاں ۳ ماشہ۔کافور ۳ ماشہ۔مصطگی رومی ۵ ماشہ۔کتھ گلابی ۵ چھالیہ سوختہ ۶ ماشہ سب کو باریک کر کے منجن تیار کریں اور ہر صبح انگلی سے ملیں۔عمدہ چیز ہے۔ (بیگم امیر الدین نان پارہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال: ٹنکچر کمفر کو ۱۵ بوند۔شربت بنفشہ تولہ۔۵ تولہ پانی میں حل کر کے صبح شام دو مرتبہ روزانہ استعمال کریں۔دو ہفتہ میں دانت مضبوط ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : تمباکوسورتی ۔ مرچ سیاہ ہموزن پیس کر رکھ لیں اور منجن کی طرح روزانہ دانتوں پر ملا کریں ۔ دانت مضبوط ہو جائیں گے ۔

دانت صاف کرنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا لیموں کا رس اگر پانی میں ملا کر اس سے دانت صاف کیے جائیں تو نہ صرف سفید جیسی میل جو دانتوں پر جم جاتی ہے اُترتی ہے بلکہ منہ کا مزا بھی عمدہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے ۔ (فیروزہ سراج الدین)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دانتوں کی صفائی کے لیے کیلورٹ صاحب کا کاربالک کا منجن دانتوں کے لیے بہت مفید ہے ۔ یہ منجن برش سے استعمال کیا جاتا ہے ۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : دانتوں کی بیماری کے لیے مندرجہ ذیل دوائی سے بہتر کوئی دوائی نہیں ۔ ہائیڈروجن ۔ پراوکسائیڈ جو ایک مشہور انگریزی دوائی ہے ۔

ترکیب استعمال ہر بوتل پر چسپاں ہوتی ہے یہ دانتوں کو صاف بھی کرتی ہے ۔ یہ دوا کان کی بیماریوں کے لیے بھی بہت مفید ہے یعنی کان کی میل نکالتی ہے ۔ کان کی پھوڑیوں کو اچھا کرتی ہے اور کان صاف کرتی ہے ۔ صرف دو تین قطرے بذریعہ ڈراپر کان میں ڈالی جاتی ہے ۔ (عبدالواحد)

دانت کھٹے ہو جانا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بعض دفعہ کھٹائی وغیرہ کھانے سے دانت اس قدر کھٹے ہو جاتے ہیں کہ روٹی تک کھانی مشکل ہو جاتی ہے اس واسطے اگر دانتوں کی کھٹاس دور کرنے کے لیے تھوڑی شکر لے کر دانتوں پر خوب مل لی جائے تو اس سے فوراً کھٹاس دور ہو جاتا ہے ۔ (ف ۔ ط ۔ م)

گوشت خورہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مسوڑوں میں گوشت خورہ ہو گیا ہو تو لیموں کو بھوبھل میں پکا کر تھوڑا تھوڑا رس چوسنے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

(تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھٹکڑی یک تولہ گیرو یک تولہ کتھ یک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ پوست ریٹھہ ایک عدد چھالیہ کی ڈلی ایک عدد۔ ریٹھہ اور چھالیہ کی ڈلی کو آگ میں جلالو جب وہ کوئلہ کی طرح ہو جائیں تو ان کو کسی مٹی کے برتن میں بند کردو جب وہ ٹھنڈی ہو جائیں تو دونوں کو باریک پیس لو اس کے بعد ہر ایک دوا کو الگ الگ باریک کرو۔ پھر کپڑے میں چھان کر سب کو یک جا ملا دو۔ رات کو سوتے وقت انگلی سے اس دوا کو مسوڑوں پر خوب مل لو اور تھوڑی دیر رال بہ جانے دو۔ اللہ نے چاہا تو چند روز کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

نوٹ: یہ احتیاط رہے کہ دوا لگا کر پانی نہ پیو اور اگر دن میں دوا ملو تو تھوڑی دیر بعد پان کھالو پھر پانی پیو۔ (ر۔ن۔ بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال: پوست انار۔ گل انار۔ ہلدی۔ پھٹکڑی سوختہ۔ مازو بابڑنگ۔ کتھ سفید ہیرا کسیس۔ مصطگی۔ مرچ سیاہ نمک لاہوری دانہ الائچی خورد۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ زنجبیل۔ نمک سنگ زیرہ سفید۔ کتھ۔ بالچھڑ۔ خولنجان۔ عاقرقرحا۔ نسوار۔ موچرس۔ کچلہ سوختہ۔ سوہاگہ بریاں۔ مجیٹھ۔ ناگرموتھا۔ صدف سوختہ۔ سون مکھی۔ گل سرخ پوست اخروٹ۔ نوشادر۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ سنگ جراحت پوست ساق سب ہموزن ہاون دستہ سے باریک سفوف تیار کریں اور روزانہ برش یا انگلی سے دانتوں کی جڑوں پر ملا کریں۔ یہ منجن دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور خون کو روکتا ہے گوشت خورہ کے لیے بھی بے حد مفید ہے اگر مسوڑوں کا گوشت گل گیا ہو تو از سر نو پیدا کرتا ہے مجلی دنداں ہے۔ (چوہدری محمد علی فیروز پور)

مسوڑوں سے خون و پیپ بہنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگلی کے سرے پر ذرا سی فنائل لگا کر دانتوں پر ملیں۔ فنائل زیادہ نہ لگنی چاہیے۔ تھوڑی دیر کے بعد کلی

کریں۔ یہ علاج دانتوں کی ہر قسم کی بیماری کے لیے تیر بہدف دیکھا گیا ہے۔ بعض حالات میں تو فوری اثر پہلی بار لگانے سے ہی دکھاتا ہے۔ فنائل کی بدبو سے نہ ڈریں۔ اگر ہفتہ میں ایک بار بھی دانتوں کو فنائل لگا دیا کریں تو دانت ہر قسم کی بیماری سے بچ رہیں گے۔

(عبدالوحید)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ساگوان کے درخت کی چھال۔ ببول کی چھال۔ چنبیلی کی جڑ۔ تینوں ہم وزن جوش دے کر صبح و شام دو وقت کلی کریں۔ انشاءاللہ ایک ہی ہفتہ میں سب شکایت و تکلیف رفع ہو جائے گی۔ (وجیہہ النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : خراسانی اجوائن ۵ تولے۔ سفید مرچ ۲ تولے۔ شیشہ نمک ا تولہ ان سب کو پیس کر ملا لو۔ لیکن دوا بہت باریک نہ پیسی جائے۔ رات کو سوتے وقت دانتوں پر ملیں بعد ملنے کے گرم پانی کی کلی کریں اور اگر گرم پانی پاس نہ ہو تو ٹھنڈے پانی سے کلی بالکل نہ کریں۔ دو تین روز کے استعمال سے انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ ہمیشہ اس دوا کا استعمال کرتے رہنے سے بڑھاپے تک دانتوں کو کیڑا یا گوشت خورہ وغیرہ کچھ نہیں لگے گا۔

(ج۔ت۔ج)

دانتوں کا منجن: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کمیونیڈ چاک ۱۰ تولہ۔ سفوف کتھ ۵ تولہ کریوزوٹ ۶ ماشہ۔ کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ (۹۶ بوند) روغن لونگ ۹۶ بوند۔ یوکلپٹس آئل ۹۶ بوند۔ خرمہرہ سوختہ یعنی کوڑی جلی ہوئی ۵ تولہ۔ ان سب کو ملا کر شیشی میں بند رکھیں۔ صبح و شام تھوڑا سا دانتوں پر ملیں اور منٹ دو منٹ بعد دانت پانی سے صاف کر دیں۔ دانت کی تقریباً ہر ایک بیماری اچھی ہو جائے گی۔ (بنت ڈاکٹر عبدالکریم سرگودھا)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کے خشک پھول۔ زرد کوڑی جلائی ہوئی۔ کف دریا ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں اور بطور منجن کے دانتوں پر ملیں۔ دانت بالکل

صاف اور سفید ہو جائیں گے۔ بلکہ مسوڑوں سے خون آتا ہو یا مسوڑے متورم ہو گئے ہوں تو ان میں بھی از مفید ہے۔ (تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : شاخ بارہ سنگھا۔ انبہ ہلدی دونوں کو جدا جدا کوئلے کی آگ پر جلا کر راکھ کر لیا جائے۔ اس کے بعد دونوں کو باریک پیس لیا جائے اور دونوں کو ہم وزن تول کر اور ملا کر بوتل میں رکھ لیں اور کسی ہوئی ڈاٹ لگا دی جائے۔ صبح۔ سہ پہر اور شب کو کھانے کے بعد استعمال کیا جائے شب کو سوتے وقت گرم پانی میں نمک گھول کر بیس پچیس کلیاں کریں اس درمیان میں کوئی دوا یا منجن استعمال نہ ہو۔ جن کو کوئی شکایت نہیں وہ صرف دو بار۔ صبح اور سہ پہر کو استعمال کریں دانتوں کے امراض سے محفوظ رہیں گے۔ یہ منجن مرض پائریا دانتوں میں پانی لگنا مسوڑوں کا پھولنا۔ خون کا آنا۔ گندہ دہن اور درد وغیرہ کو مفید ہے ایک ماہ کے استعمال سے سب شکائتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ (بنت سید محمد عبداللہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : منجن۔ ثابت یا چھلکے والی مسور کے دانے (وزن حسب منشا) پیس کر آنچ پر کسی برتن کے ذریعہ راکھ کر لیں۔ سرد ہونے پر محفوظ رکھ لیں۔ اور دو دفعہ ہر روز بطور منجن استعمال کریں اور نیم گرم پانی سے دو گھنٹہ کے بعد کلی کریں۔

غرغرہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ایک تولہ۔ بلیلہ ایک تولہ۔ آملہ ایک تولہ۔ ملٹھی ایک تولہ۔ کیکر کی چھال ایک تولہ۔ ان سب کو باریک کوٹ لیں۔ اور ایک تولہ سفوف کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب اتارنے کے بعد سرد ہو جائے ہر روز دو دفعہ غرغرہ کریں انشاء اللہ شفا ہو گی۔ (جمشید علی راٹھر حکیم منشی فاضل سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھالیہ پاؤ بھر۔ ماجو ۱۰ عدد۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ سیاہ مرچ ایک ماشہ۔ پہلے چھالیہ کو آگ میں ڈال دیں۔ جس وقت چھالیہ جل جائے۔ نکال کر مٹی کے برتن سے ڈھانک دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور سب چیزوں کے ہمراہ باریک پیس لیں۔ ہر روز صبح کو استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔ دانتوں کی تمام

شکائتیں دور کرتا ہے۔ (بیگم ملک سردار خان از موضع بھرتہ ڈاکخانہ میانی ضلع شاہ پور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پلوکریٹا ایرو ڈینک ۴ ڈرام۔ چاک ۲ ڈرام۔ کریازوٹ ۱۰ بوند۔ یوکلپٹس آئل ایک ڈرام۔ کاربالک ایسڈ ۱۰ بوند۔ ان سب دواؤں کو ملالیں اور پوڈر بنا کر ایک بوتل میں یا ڈبیا میں رکھ لیں ہر روز صبح کو جب منہ دھوئیں تو دانتوں کو ملا کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (ایک تہذیبی بہن از سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری سوختہ ۲ تولہ پوست بادام سوختہ ایک تولہ۔ کالی مرچ ۶ ماشہ۔ نمک خوردنی ایک تولہ۔ ان سب چیزوں کو پیس کر سفوف بنالیں اور صبح وشام دانتوں پر ملیں۔ اس منجن کے استعمال سے بدبوئے دہن اور مسوڑوں کا درد دور ہو جاتا ہے۔ دانت صاف اور مضبوط رہتے ہیں اور بہت سی دانتوں کی شکائتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ (زہرہ بیگم از نیدہ پور)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست انار۔ گل انار۔ ہلدی۔ پھٹکڑی سوختہ۔ مازو۔ بابڑنگ کتھہ سفید۔ مصطگی۔ ہیرا کسیس۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری۔ دانہ الائچی آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ زنجبیل۔ نمک سنگ۔ زیرہ سفید۔ کتھہ۔ بالچھڑ بیخ پان۔ عاقرقرحا۔ نسوار موچرس۔ کچلہ سوختہ۔ سہاگہ بریاں مجیٹھ۔ ناگرموتھا۔ صدف سوختہ۔ سون مکھی۔ گل سرخ۔ پوست اخروٹ سوختہ۔ نوشادر۔ گل ارمنی۔ مسور۔ دم الاخوین۔ سنگ جراحت۔ پوست سماق۔ ان سب ادویہ کو ہم وزن لے کر ہاون دستے میں باریک کوٹ کر استعمال کریں۔ خواہ برش سے یا مسواک سے لگائیں۔

یہ منجن دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دانتوں کی سب بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ مسوڑوں کا گوشت اگر گل بھی گیا ہو تو پھر پیدا کرتا ہے۔ دانت اگر ہلتے ہوں تو جما دیتا ہے روزانہ استعمال کرنے سے موتی کی طرح دانتوں کو مجلا کرتا ہے۔ منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔

(بنت چوہدری محمد علی خان ملانوالہ فیروز پور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : کالی مرچ ۔نمک کھانے کا۔ عاقر قرحا سب کو برابر وزن میں کوٹ پیس کر اس کا منجن بنائیں اور برابر ملا کریں اس سے دانتوں کو آرام ہو جائے گا۔
(ا۔ف)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصطگی رومی ۳ ماشے سونٹھ ۳ ماشے پیپل ۳ ماشے مازو ۲ عدد دانہ الائچی خورد ۳ ماشے۔ طباشیر ۳ ماشے صندل ۳ ماشے مرچ سیاہ ۱/۲ ۔ ۱ ماشے نمک سانبھر ایک ماشہ۔ سنگ مقناطیس ۳ ماشے۔ سنگ جراحت ۳ ماشے۔ کوئلہ پوست بادام چار تولے۔ کوئلہ پوست ببول ۴ تولے۔ کوئلہ چھالیہ ۴ تولے۔ کوئلہ پوست نارجیل ۴ تولے۔ ان سب چیزوں کو ملا کر اچھا باریک پیس لیں دانتوں کی تمام شکایتوں کے لیے بہت عمدہ منجن ہے۔
(ک۔ف از انبالہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : حقے کا گل جو اچھی طرح جل گیا ہو۔ بمقدار چار چلم۔ بادام کے چھلکے جلے ہوئے ہموزن گل حقہ مرچ سیاہ ۵ عدد۔ الائچی خورد۔ برائے خوشبو دار حسب خواہش۔ ان کو کسی صاف پتھر پر خوب باریک پیس کر اور باریک کپڑے میں چھان کر صبح و شام دونوں وقت استعمال کریں انشاءاللہ دانتوں اور مسوڑوں کی صفائی کے علاوہ گندہ دہن کو بھی مفید ہے۔
(بندہ علی خان آفریدی بھوپال)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : چاروں قسم کے نمک۔ بنولہ کوفتہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ سفید مصطگی۔ کوئلہ چوب نیم۔ سب ہم وزن ملا کر سفوف تیار کر کے دانتوں پر ملیں۔ نہایت مجرب ہے۔
(تاج بیگم بنت نواب خان منصف کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال: سرکہ جامن نصف چھٹانک۔ مازو پھل ۲ عدد۔ پھٹکری ٦ ماشہ مازو اور پھٹکری کو پیس کر سرکہ میں حل کر کے پکالیں۔ جب گاڑھا ہو

جائے۔ نیم گرم استعمال کریں۔

(مسز جمال الدین چھپارہ)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ماجو کا سفوف بنا کر دانتوں میں ملا کریں یہ آسانی سے ملا بھی جاتا ہے اور منجن کا کام دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے دانت بہت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور صاف شفاف بن کر موتی کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔ اسے ملنے کے بعد پانی سے جلد کلی نہیں کرنی چاہیے۔

(ام۔این)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : روئی کے بنولے آدھی چھٹانک لے تین پاؤ پانی میں جوش کریں۔ جب ایک گلاس پانی رہ جائے تو سونے سے پہلے اس پانی سے کلیاں کریں۔ اس کے بعد پانی نہ پیا جائے نہ اس سے کلی کی جائے۔ دانتوں کے ملنے اور مسوڑے پھول جانے کا نہایت مفید نسخہ ہے۔

(ایک بہن از دہلی)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادام کے چھلکوں کا اور چھالیہ کا کوئلہ کر کے اس میں تھوڑی تھوڑی یہ دوائیں ملاوی جائیں سیاہ مرچ۔ نمک۔ مصطگی۔ مازو جلا کر ملا دیں۔ ان دواؤں سے دانتوں کی جڑیں مضبوط اور منہ کی رطوبت دور ہوتی ہے۔

(ح۔ب)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : کچی چینی کو جس کے برتن بنتے ہیں۔ اس میں چھوٹی بڑی الائچی ملا کر خوب اچھی طرح پیس کر کپڑے میں چھان کر انگلی سے دانتوں پر ملیں تو دانتوں میں بڑی خوشبو ہو جاتی ہے اور دانت موتی کی مانند سفید براق ہو جاتے ہیں۔ بعد ملنے اس منجن کے دانتوں پر کپڑا پھیر دیا جائے تا کہ دانتوں کی ریخیں بھی اچھی طرح صاف ہو جائیں۔

(سردار بیگم بنت نواب خان بہادر خان صاحب مرحوم ریاست ممدوٹ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیم کی پتیاں خوب جلا کر پیسی جائیں۔ اور ان میں قدرے سیاہ مرچ بھی ملائی جائے۔ اگر کسی کے مسوڑوں میں کل کلی بھی ہو تو اس

منجن سے رفع ہو جاتی ہے اور اس منجن سے دانتوں میں کیڑا بھی نہیں لگتا اور یہ منجن بہت فائدہ مند ہے۔ (ا۔ بیگم از میرٹھ)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : تمباکو کے گل میں سیاہ مرچ اور نمک ڈال کر پیس کر منجن بنا لیں اور تین چار دفعہ مسواک سے ملیں۔ اس سے فائدہ ہوگا اور دانتوں کی پیپ بند ہو جائے گی۔ مگر ہر روز تین چار دفعہ با قاعدہ ملنا چاہیے۔ تب فائدہ ہوگا۔

(والدہ سیدہ فاطمہ از شملہ)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : منہ اور دانتوں کے صاف کرنے کے لیے چھالیا اور بادام کے چھلکوں کو جلا کر سیاہ مرچ اور نمک ملا کر منجن بنایا جائے اس سے منہ خوب صاف ہو جاتا ہے اور رال بھی خوب نکلے گی۔ (مصطفائی بیگم از لوایاں)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیکر کے پھول ۲ تولہ۔ کیکر کی چھال ۲ تولہ۔ مازو ۲ تولہ۔ نمک معمولی ۲ تولہ۔ پھٹکری ۲ تولہ۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ، ہڈیاں سوختہ ۲ تولہ۔ کافور ٦ ماشہ ہڈیوں کو جلا لیں اور کیکر کی چھال کو بھی جلا کر کوئلہ کی طرح سیاہ کر لیں۔ پھٹکری کو بھون لیں۔ سب کو پہلے پیس لیں۔ فقط کافور کو بعد میں پیس کر ملا لیں۔ عمدہ نسخہ ہے۔

(محمدی بیگم حیدر آباد)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : خالص چنبیلی کا تیل اندر کے رُخ دانتوں کی ریخوں پر انگلی یا برش سے لگا کر دس منٹ تک ملیں۔ دانت چندن جیسے صاف ہو جائیں گے۔ اور ہر قسم کی میل دور ہو جائے گی۔ تیل دانتوں پر ملنے سے پہلے گھن سی آئے گی۔ لیکن بعد کو مطلق برا نہیں معلوم ہوگا۔ (اے۔ بیگم دہلوی)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پاؤ سیر چھالیا کوٹ کر دو سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ چہارم حصہ باقی رہ جائے اس پانی سے صبح اور سوتے وقت دو تین روز

کلی کریں ہلتے ہوئے دانت بالکل مضبوط ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیلا تھوتھا ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی ۶ ماشے۔ بڑی ہڑ ایک عدد۔ رومی مصطگی ۶ ماشہ۔ کالی مرچ ۵ عدد۔ چھوٹی الائچی ۳ ماشے عقرقرحا ۶ ماشے۔ ان سب کو جلا کر کوٹ پیس چھان کر منجن بنالیں اور رات کو سوتے وقت یہ منجن مل کر کلی نہ کریں۔ صرف پان کھالیں۔

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : فلفل دراز ۲ تولہ۔ عقرقرحا گجراتی ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ کباب چینی ۲ تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ نمک لاہوری ۱/۲-۲ تولہ۔ پھٹکری بریاں ایک تولہ ۹ ماشے گیرو ۵ تولہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ پیس چھان کر منجن بنالیں اور صبح شام کے وقت اس کو ملیں۔ اور دانتوں کے آرام ہونے کے بعد بھی ملا کریں اس سے بھی جڑیں بھی بہت مضبوط رہیں گی۔ (ایم بیگم کوٹھی جنت نشان میرٹھ)

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری تولہ۔ مازو ایک عدد۔ بادام کے چھلکے ۲ تولہ ان سب چیزوں کو جلالیں اور مرچ سیاہ ۷ عدد سندھیا نمک ۶ ماشہ ان میں ملا کر باریک پیس لیں اور اس منجن کو روزمرہ صبح یا شام استعمال کیا کریں۔ یہ منجن دانتوں سے خون بہنے۔ مسوڑوں کے پھول جانے اور دانتوں کی کمزوری وغیرہ وغیرہ کے لیے بھی اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔ (ہمشیرہ خورد میاں عبدالحمید کوتوال میرٹھ)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھالیہ کہنہ سوختہ ۱۰ تولہ۔ چاک مٹی ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۶ ماشہ۔ کتھ سفید ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ۔ الائچی خورد ایک ماشہ۔ لونگ ایک ماشہ۔ سنکونا باریک ۴ ماشہ۔ یہ درخت سنکونا کی چھال ہے۔ وہی سنکونا جس سے کونین بنائی جاتی ہے۔

ان سب مذکورہ بالا ادویات کو باریک پیس کر چھان لیا جائے اور بوتل میں محفوظ

رکھا جائے اور چار ماشہ کا باریک ایسڈ میں نو ماشہ کافور کے ٹکڑے چند منٹ ڈالے جائیں جو کاربالک ایسڈ میں حل ہو جائیں گے۔ یہ پانی منجن مذکورہ بالا میں اچھی طرح ملا دیا جائے۔ پھر منجن قابل استعمال ہو جائے گا۔ منجن کو شیشہ میں مضبوط کارک لگا کر رکھنا چاہیے۔ تاکہ ہوا سے کافور کا اثر کم نہ ہو۔

یہ منجن دانتوں کی تمام قسم کی تکالیف و درد کو مفید ہے اگر ابتداء سے اس کا روزانہ استعمال التزاماً رکھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دانت آخر عمر تک محفوظ رہیں گے۔ نہ ہلیں گے اور نہ کوئی شکایت پیدا ہوگی۔ بارہا آزمایا گیا ہے۔ دانت ہلتے ہوں تو جم جائیں گے غرضیکہ دانتوں کی ہر قسم کی شکایت کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال: اگر دانتوں میں درد ہو۔ مسوڑے متورم ہو گئے ہوں ٹیس ہو یا کیڑا لگ گیا ہو۔ تو دن میں تین چار مرتبہ منجن مذکور خوب لگا کر آہستہ آہستہ ملیں اور رال بہنے دیں۔ روزانہ استعمال کے لیے یہی ترکیب ہے۔ کہ منہ دھوتے وقت عام منجنوں کی طرح خوب اچھی طرح دانتوں کو لگا کر ملیں اور منجن لگانے کے بعد کم از کم گھنٹہ بھر تک ٹھنڈے پانی کا استعمال نہ کریں۔ (مرسلہ نوشابہ)

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : گوالیاری گیرو ایک چھٹانک۔ کالی مرچ ۲۰ عدد۔ نمک ۴ ماشہ سونٹھ نصف تولہ۔ سب چیزوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور دن میں دو تین مرتبہ اس سے دانت مانجھیں۔ دانت امراض سے محفوظ رہیں گے اور اگر درد تکلیف یا پیپ پڑ گئی ہوگی تو مسوڑے اچھے ہو جائیں گے۔ میں انگریزی منجنوں کا بائیکاٹ کرنے کے بعد ایک بزرگ بی بی کی رائے سے یہی نسخہ آج تک استعمال کر رہی ہوں۔

نسخہ نمبر (۲۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : پینے کا تمباکو ایک چھٹانک۔ کالی مرچ ۲۰ عدد۔ اول پینے کے تمباکو کو کسی برتن میں رکھ کر کوئلے سے جلا دیں۔ حقے کے استعمال شدہ

تمبا کو میں نا قابل برداشت بدبو ہوتی ہے۔ لہٰذا آگ پر تمبا کو کو جلانے میں بدبو نہیں رہتی۔

اب ان سب ادویہ کو پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور دن میں تین بار دانتوں کو اس سے صاف کریں۔ بادی کو بہت مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳۰) : تیاری اور طریقہ استعمال: ورم اور پیپ دور کرنے والا منجن کتھہ دو حصہ۔ نیلو تھوتھ ایک حصہ لے کر دونوں کو تھوڑے پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ اور کتھہ کی طرح جما دیں اور دن میں دو تین مرتبہ انگلی پر لگا کر دانتوں پر ملیں۔ (مرسلہ۔ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۳۱) : تیاری اور طریقہ استعمال: دافع درد دندان۔ بکرے کے پاؤں کی نلی۔ ۲ عدد۔ نمک ۴ ماشہ۔ کالی مرچ ۴۰ عدد۔ ترکیب۔ بکرے کی نلیاں مع چھوہے میں دبا کر جلا لیں اور بعدہٗ نلیاں مع نمک و کالی مرچ باریک پیس لیں اور کپڑ چھان کر کے رکھ لیں دن میں دو تین مرتبہ اس سے دانت مانجیں بہت مفید ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۳۲) : تیاری اور طریقہ استعمال: بادام کے چھلکے آدھ پاؤ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ کالی مرچ ۴۰ عدد۔ نمک ایک تولہ۔ ترکیب اول بادام کے چھلکوں کو کوئلوں کی آگ میں جلا لیں اور بعدہٗ سب چیزیں ملا کر پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔ یہ نسخہ مجلی دندان ہے اور روزانہ استعمال کے قابل ہے۔

نسخہ نمبر (۳۳) : تیاری اور طریقہ استعمال: نسخہ منجن۔ بھلاوان ۲ تولہ۔ توتیا ۶ ماشہ۔ مازو ۴ عدد۔ پھٹکری ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ بلاوان انگاروں کے اندر رکھ کر جلایا جائے۔ مگر راکھ نہ ہونے پائے۔ مازو بھی بھون لیا جائے۔ توتیا اور پھٹکری لوہے کے کسی برتن پر مثلاً کڑچھا وغیرہ پر رکھ کر کھیل کر لیے جائیں اس کے بعد کل پانچوں اجزا کو باریک پیس کر منجن بنا لیا جائے۔ صبح سویرے اور شب کو سوتے وقت اس کا استعمال کیا جائے۔ بہت مجرب اور بہت عمدہ منجن ہے۔ پائیوریا میں بھی بہت ہی مفید ہے۔ پائیوریا میں

منجن ملنے کے بعد گرم پانی میں نمک ڈال کر کلی کریں۔ (رانی دیوگاؤں)

نسخہ نمبر (۳۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مجیٹھ کیس۔ بابڑنگ۔ مازو۔ گیرو۔ فلفل سیاہ۔ سعد کوفی سنبل الطیب دانہ الائچی کلاں ہر ایک تولہ تولہ طوطیا بریاں ۳ ماشہ ان سب ادویہ کو باریک کر کے رکھ لیں۔ اور رات کو سوتے وقت دانتوں پر انگلی سے خوب ملیں اور رال ٹپکائیں۔ بغیر کلی کرنے کے پان کھا کر سو جائیں۔ نہایت عمدہ اور مجرب منجن ہے۔ (زیب النسا جنجوڑاہ)

نسخہ نمبر (۳۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : جلی ہوئی سپاری پوست ۲ تولہ پوست بادام سوختہ مرچ سیاہ تولہ نمک خوردنی تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے منجن تیار کریں۔ صبح شام دانتوں پر انگلی سے ملا کریں۔

نوٹ: مسوڑوں کے درد اور خون آنے کو مفید ہے اور دانتوں کو جلا بھی کرتا ہے۔ اچھا نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۳۶) : تیاری اور طریقہ استعمال: پلو کریا اریو میٹک ۴ ڈرام۔ چاک پوڈر ۲ ڈرام۔ کریازوٹ ۲ بوند۔ یوکلپٹس آئل ۲ بوند۔ کاربالک ایسڈ ۲ بوند۔ ان سب دواؤں کو کھرل میں ڈال کر حل کر لیں۔ یہ ایک اچھا خاصا عمدہ پوڈر تیار ہوگا۔ روزانہ برش یا انگلی سے دانتوں پر ملا کریں۔

نسخہ نمبر (۳۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری۔ آملہ خشک۔ پھٹکری۔ نمک لاہوری۔ مرچ سیاہ۔ (ترکیب) سپاری۔ آملہ کو کسی سکورے میں اچھی طرح بند کر کے اُپلوں کی آگ میں جلا لیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور باقی دواؤں کے ساتھ خوب باریک پیس لیں یہ منجن تیار ہے روزانہ استعمال کرنے سے دانت ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔

(نوٹ) : روزمرہ کے استعمال کا بہت اچھا منجن ہے۔ (واعظ کلارک آباد)

نسخہ نمبر (۳۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصطگی رومی تولہ۔ چاک کھڑیا ۵ تولہ۔

پکی مٹی چولھے کی ۵ تولہ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ نمک ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ سونا مکھی ا ماشہ۔ ان سب چیزوں کو باریک کرکے چھلنی میں چھان لیں اور استعمال کریں۔ اس منجن سے ہلتے دانت بھی مضبوط ہو جاتے ہیں۔ بہت عمدہ منجن ہے۔ (دختر سید شبیر حسین)

نسخہ نمبر (۳۹) : تیاری اور طریقہ استعمال: کیموئیڈ چاک ۱۰ تولہ۔ سفوف کتھہ ۵ تولہ۔ کریازوٹ ۱۰۰ بوند۔ کاربالک ایسڈ ۱۰۰ بوند۔ روغن لونگ ۱۰۰ بوند۔ یوکلپٹس آئل ۱۰۰ بوند۔ خرمہرہ سوختہ ۵ تولہ۔ سب چیزوں کو کھرل میں اچھی طرح آمیز کرلیں اور کسی ڈبیہ میں رکھ لیں۔ صبح و شام منجن کی طرح دانتوں پر مل لیں بعد چند منٹ کے پانی سے منہ صاف کریں۔

(نوٹ) : یہ منجن دانتوں کو چمکدار بناتا ہے اور تقریباً دانتوں کو ہر مرض سے بچاتا ہے۔

(بنت ڈاکٹر عبدالکریم سرگودھا)

دانتوں سے خون آنا نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگلی سے تھوڑا فنائل لے کر دانتوں پر ملیں۔ فنائل بہت تھوڑی مقدار میں ہونی چاہیے ملنے کے بعد گرم پانی سے کلی کر لیا کریں۔ عموماً دانتوں کی ہر ایک تکلیف میں یہ علاج تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ بعض صورتوں تو میں اس کے فوری اثر سے حیرت ہوتی ہے۔

(نوٹ) واقعی دانتوں کے لیے ایک سادہ اور دفعہ تعفن عمدہ نسخہ ہے۔

امراض قلب

ضعف قلب یا غشی: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : زہر مہرہ۔ طباشیر۔ انار دانہ سماق۔ جدوار۔ زرورد۔ کہربا شمعی یشب سبز ہم وزن پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ خمیرہ مروارید۔ ۲ ماشہ یا دواء لمسک متعدل ۲ ماشہ میں ملا کر کھائیں اوپر سے شربت سیب ۳ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۳ تولہ۔ عرق بید مشک ۳ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۳ تولہ ملا کر پئیں اگر قبض ہو تو انیما کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مشک خالص ارنی عنبر اشہب ایک رتی۔ عرق گلاب ۲ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۲ تولہ۔ عرق بید مشک ۲ تولہ میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : لخلخہ۔ صندل سفید۔ کافور۔ عرق گلاب دو آتشہ سب کو کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر غشی والے مریض کو سنگھائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چہرے پر سرد پانی کے زور سے چھینٹے ماریں ہاتھ اور پیر کس کر باندھیں اور دواء المسک ۲ ماشہ۔ روح کیوڑہ۔ روح بید مشک میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

دوائے اختلاج قلب: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : رومی مصطگی ۶ ماشہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ الائچی سفید ایک تولہ پہلے الائچیوں کو چھیل کر مع ان دونوں کو باریک پیس لیں اور بنارسی آملہ مربی ایک عدد لے کر اس کی گٹھلی نکال لیں اور چھ عدد چاندی کے ورق اس میں گھوٹ لیں۔ جب ورق اس میں خوب حل ہو جائیں تو پھر ان پسی ہوئی چیزوں کو ملا لیں۔ جب سب چیزیں یکجان ہو جائیں تو چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور ہر روز صبح

نہار منہ صندل کا شربت کیوڑے کا عرق لے کر اس کے ساتھ گولیاں نگل لیا کریں اور سر پر مغز تخم کدو گھوٹ کر لگائیں اور دوسرے تیلوں کے بجائے روغن کدو کا استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(ک۔ف۔م بنت شیخ محمد تاج الدین مرحوم لاہور)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: آنولہ کا مربہ۔ ورق نقرہ میں لپیٹ کر صبح سویرے نہار منہ ایک آنولہ کھانا بہت مفید ہے۔ مگر آنولہ کو پہلے ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔

(بشیر الدین)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: صبح کے وقت پہلے چار تولے دودھ کا عرق پی لیں۔ پھر ایک بنارسی آنولہ چاندی کے ورق کے ساتھ کھا لیں۔

شام کو دو تولے شربت نیلوفر اور ایک تولہ شربت صندل دونوں استعمال کریں گرم چیز کوئی نہ کھائیں۔ پان چھالیہ دن بھر میں صرف دو یا تین مرتبہ کھائیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(بنت مرزا احمد بیگ لاہور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: چھوٹی الائچی کے دانے نکال کر صاف کر کے چھلکوں سمیت چبا کر دو گھونٹ پانی کے پی لیں۔ انشاء اللہ اسی وقت تسکین ہو جائے گی۔ ایک وقت کے واسطے دس بارہ الائچی کافی ہوں گی۔ دن میں کئی بار بھی کھا سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: ورق نقرہ ۲ تولہ۔ مصری ۲ تولہ۔ تخم بالنگو ۲ تولہ جو شربت میں ڈال دیا جاتا ہے۔ مصری کے باریک باریک ٹکڑے کر لیں اور بالنگو کو موٹا موٹا کوٹ لیں۔ پھر ایک چھوٹے منہ کی مٹی کی ہنڈیا میں سب چیزوں کو ڈال کر سکوری اس پر رکھ کر آٹے سے منہ بند کر دیں اور ۲۴ گھنٹے تک برابر ہلاتے رہیں۔ تھوڑی دیر ایک منٹ بھی ہاتھ سے نہ رکھیں۔ بعد چوبیس گھنٹہ کے کھولیں اور صبح کو چھ ماشہ روزانہ نہار منہ پانی کے ساتھ نوش فرمائیں۔ بے حد مفید ہے۔

(محمدی بیگم حیدر آباد)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھٹانک بھر پستہ کو پانی میں تر کریں اس کے بعد چھلکے علیحدہ کر کے پیس لیں اور آدھ سیر دودھ خالص میں ڈال کر کھیر پکالیں۔ اتارنے کے بعد الائچی خورد ۲ ماشہ پیس کر ملادیں۔ قدرے کیوڑہ بھی ڈال دیں اور چینی کے پیالوں میں جمالیں۔ نہار منہ استعمال کریں۔ آموزدہ ہے۔ (نوشابہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : دواءالمسک معتدل جواہر والہ ۶ ماشہ۔ شربت سیب شیریں ۱ تولہ۔ شربت گاجرا تولہ۔ عرق زعفران ایک تولہ ہر روز صبح استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : دل دھڑکن کے لیے صبح کے وقت آنولہ کا مُربّہ اور ورق نقرہ ہمراہ عرق بید مشک کھائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل سرخ ۴ ماشہ۔ طباشیر کبود ۴ ماشہ۔ بہمن سفید ۴ ماشہ۔ کاؤزبان ۶ ماشہ۔ برنج کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سفید عمدہ ۶ ماشہ۔ مغز تخم ضیارین تولہ۔ مغز کدو ۶ ماشہ تخم خرفہ بریان ۳ تولہ زرشک شیریں ۲ تولہ۔ زعفران ۲ تولہ شکر دیسی ۳۰ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ روح کیوڑہ ۵ تولہ۔ عرق کاوزبان ۵ تولہ پہلے سب دواؤں کو باریک کرلیں۔ عرقیات میں شکر ڈال کر حسب معمول قوام کریں قوام درست ہونے پر پسی ہوئی دوائیں شامل کر کے بطریق معروف معجون تیار کرلیں ۔ بعد میں ایک دفتری ورق نقرہ کشتہ عقیق ۳ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳ ماشہ شامل کر کے بیام میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک عرق کاوزبان۔ عرق بید مشک سے روزانہ استعمال کریں۔

(حکیم محمد حسین)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : مروارید ناسفتہ۔ طباشیر کبود۔ ورق نقرہ ہر سہ ادویہ ہم وزن روح کیوڑہ میں کھرل کر کے خشک کرلیں ۲ رتی مربہ آملہ میں ملا کر

کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان ۳ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۳ تولہ عرق بید مشک ۳ تولہ شربت سیب ۳ تولہ حل کر کے پلا دیں۔

دوائے درد دل: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : جوارش کمونی ۶ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ ان دونوں دواؤں کو چاندی کا ایک ورق لگا کر کھائیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔ (ک۔ف از کیرانہ)

امراض معدہ

ضعف معدہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : عرق گلاب اعلیٰ درجہ ایک بوتل میں ۵ تولہ لونگ ڈال کر کاک لگا دیں۔ اور ۴۰ دن تک دھوپ میں رکھیں۔ جس مریض کو ضعف ہضم کی شکایت ہو اور اجابت پتلی ہوتی ہو یا پیٹ میں قراقر رہتی ہو تو اس میں سے ۶ ماشہ روزانہ نہار منہ استعمال کرایا جائے۔ بہت مفید چیز ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : قرنفل ۱ تولہ۔ سنبل الطیب ۱ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۱ تولہ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ عود ہندی ۳ تولہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ سفوف تیار کر کے سہ چند شہد میں معجون تیار کریں خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیان علی الصبح استعمال کریں اور کھانا کھانے کے بعد ذیل کا چورن ۳ ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ (خلیل احمد محشر گورکھ پور)

چورن کی ترکیب: گردساق ۲ تولہ۔ پوست بیروں پستہ ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ بادیان ۲ تولہ ۔ پودینہ خشک تولہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ دانہ الائچی سفید تولہ۔ نمک سیندھا ۵ تولہ سفوف کر کے آب لیموں میں تر کر کے خشک کر کے رکھ لیں۔ (خلیل احمد محشر گورکھ پور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال. سونف ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ۔ الائچی

خورد ا تولہ۔ بڑی الائچی ا تولہ چھوٹا گوکھرو۔ ا تولہ۔ بڑا گوکھرو ا تولہ۔ پودینہ خشک ا تولہ۔ کالا نمک تولہ۔ سنگدانہ مرغ ا تولہ۔ خشک لیموں ا تولہ۔ چھوٹی جوار جو سفید ہوتی ہے اس کی روٹی کا پاپڑ ایک تولہ۔

ترکیب: پہلی چھ چیزوں کو تو نیم بریان کر لیں۔ پودینہ اور کالے نمک کو ویسے ہی رہنے دیں اور سنگدانہ مُرغ۔ لیموں۔ جوار کی روٹی کا پاپڑ کو توے پر جلا کر کوئلے کی طرح سیاہ کر لیں۔ پھر ان سب چیزوں کو ہاون دستے میں کوٹ پیس کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

جب بچے کو کوئی چیز کھلائیں۔ اس کے اوپر فوراً ہی اس سفوف میں سے چٹکی دو چٹکی کھلا دیں۔ بڑے آدمی بھی جنہیں اکثر ضعف معدہ کی شکایت رہتی ہے وہ بھی اس سفوف کو کھا کر دیکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ ہمارے ہاں اور کئی اور گھروں میں مفید ثابت ہو چکا ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال: سفوف سنگدانہ مُرغ برائے ضعف معدہ خانگی مرغ یا بھٹ تیتر یا چکور یا تو ڈی یا کنکر کھانے والے جانوروں کے سنگدانوں کا اندرونی زرد چھلکا جس کو ناکارہ سمجھ کر لوگ اکثر پھینک دیتے ہیں (چھاؤں میں سکھا کر پیسا جائے) ایک تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ سہاگہ سفید بریاں ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی تین ماشہ۔ قند سفید ڈھائی تولہ۔ ان کا سفوف بنا کر بند شیشی میں رکھا جاتا ہے اور وقت ضرورت چار رتی سے آٹھ رتی تک بچوں کو دیتے ہیں۔ (بنت ڈاکٹر عبدالکریم)

بدہضمی نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل مدار چھٹانک بھر۔ کالا نمک چھٹانک۔ سیاہ مرچ چھٹانک لاہوری نمک چھٹانک۔ زنجبیل چھٹانک کھانے کا نمک چھٹانک کپور کچری ۳ تولہ ان سب چیزوں کو پیس کر درمیانے درجہ کی گولیاں بنا لیں۔ مگر ان میں پانی کا ایک قطرہ بھی نہ ڈالا جائے۔ یہ گولیاں نہایت ہاضمہ ہوتی ہے۔ (ن۔ف از ہمیر پور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیبو کے رس میں زعفران گھوٹ کر چاٹیں۔ بدہضمی کے لیے مجرب ہے۔
(ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادیان ۶ ماشہ۔ برگ سداب ۶ ماشہ۔ صعتر فارسی (پودینہ پہاڑی) ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت ایک ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ ہاضم طعام ہے مشتہی ہے۔ اکثر امراض شکم کو نافع ہے۔
(رضویہ)

نوٹ : یہ نسخہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔

سفوف درد معدہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : نوشادر ۴ تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ فلفل دراز ۲ تولہ۔ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ لونگ ا تولہ۔ ست لیموں ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ ست پودینہ ۴ ماشہ گیرو ۱ تولہ ۔ ان سب کو الگ الگ باریک پیس کر ہم وزن کر کے ملا دیا جائے۔ جس وقت درد شروع ہو کھائیں۔ خوراک ۲ رتی سے لے کر ایک ماشہ تک ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ بادیان ا ماشہ۔ شکر سفید ا ماشہ سب کو باریک کر کے ایک پڑیہ بنالیں اور رات کو سوتے وقت گرم پانی یا دودھ سے استعمال کریں۔ سادہ اور عمدہ ملین ہے۔
"قریشی"

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیٹ کے درد میں نمک کا پانی پکا کر اور خشک پودینہ پسا ہوا ایک پوڑیہ کے وزن کے مطابق کھا کر اوپر سے وہ پانی پینا مفید ہے۔

(مرسلہ سید احمد سبزواری بھوپال)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : معمولی پیٹ کے درد کے واسطے ایک

شیشی میں نوشادر اور نمک سیاہ ملا کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت یا بعد کھانا کھانے کے چورن کے طور پر پانی سے کھالیں۔ (سید احمد سبزواری "بھوپال")

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : کالا نمک یکماشہ۔ عرق گلاب آدھ پاؤ۔ کالا نمک آگ میں خوب گرم کر کے عرق مذکور میں بجھائیں اور تین چار مرتبہ اسی طرح بجھا کر پلائیں درد معدہ کو مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ادرک نصف تولہ۔ کالا نمک ۴ ماشہ دونوں چیزوں کو پتھر پر پانی سے گھس لیں اور تھوڑا تھوڑا معدہ کے درد والے مریض کو چٹائیں۔ دو تین دن اسی مقدار میں چٹائیں درد ہو جاتا رہے گا۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چنے کے برابر چونے کی گولی بنا کر اُس کو تھوڑے سے گڑ میں رکھ کر گولی ریٹھے کے برابر بنالیں ایک گھونٹ پانی کے ساتھ گولی کو نگلوا دیں۔ خدا کے فضل کے آرام ہو جائے گا۔ (محمدی بیگم)

ڈکار نہ آنے کا علاج: تیاری اور طریقہ استعمال : بعض دفعہ ڈکار رک جاتی ہے جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں منقی کے دانوں کو (دو تین بیجوں سے صاف کر کے اس میں چھوٹی الائچی کے دانے بھر دیں۔ اور نوش کریں۔ ڈکار صاف آئیں گی۔

(محمدی بیگم حیدر آباد)

سفوف مقوی معدہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیر بھر سونف کو چکی میں دل کر بیج نکال لیں۔ یعنی اندر سے اس کی گری نکل آئے اور چھٹانک بھر بڑی الائچی پیس کر اور گریوں کے ہم وزن شکر لے کر ان سفوف کی گریوں میں ملا کر رکھ لیں اور دونوں وقت کھانے کے بعد گرم دودھ کے ساتھ ایک ایک تولہ پھانکیں بے انتہاء مفید ہے۔

آزمایا ہوا ہے۔ یہ مقدار جوان آدمی کے لیے لکھی گئی ہے۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سونف۔ پودینہ خشک۔ انیسون۔ تیج پات۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کر لیں اور نصف تولہ خوراک بنا کر ٹھنڈے پانی سے پھانکیں۔ (رضویہ)

ہچکی کا علاج: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کلونجی ۳ ماشہ پیس کر ایک درم مسکہ (مکھن) میں ملا کر کھائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ناریل کے بال جلا کر اس کی راکھ پانی میں ملا کر رکھ دیں۔ اور جب راکھ نیچے بیٹھ جائے تو خالص پانی پلانا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : مور کے پر جلا کر تین ماشہ شہد میں کھائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ببول کے کانٹے خشک ہوں یا تر لے کر آدھ سیر پانی میں جوش کریں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہے صاف کر کے تھوڑا سا شہد ملا کر پینا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹاٹ جلا کر اس کی راکھ پانی میں ملائیں اور جب راکھ نیچے بیٹھ جائے تو پانی پلانا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بخار میں جو ہچکی آتی ہے اس کے لیے سکنجبین پانی میں گھول کر پلائیں۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مور کے پروں کے اندر جو پیسے پیسے بنے ہوتے ہیں۔ ان کو جلا کر اس کی راکھ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ ہچکیاں انشاء اللہ رک جائے گی۔

نسخہ نمبر(۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب ہچکیاں آئیں اس وقت پاؤں کے انگوٹھے اور بازو خوب مضبوط کس کر باندھ دیں ہچکیاں آنی موقوف ہو جائیں گی۔
(محمدی بیگم)

نسخہ نمبر(۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ادرک چھیل کر اور چاقو سے گود کر اس میں پسی ہوئی رائی بھر کر کھائیں ہچکیوں کو مفید ہے۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر(۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : شکر سرخ کا شربت مٹی کے پیالے میں جو پہلے نہ برتا گیا ہو۔ تیار کریں۔ پھر اس میں تھوڑا سا سبوس گندم ڈال کر گھول دیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد اس کو چھان کر مریض کو پلا دیں۔ مجرب ہے۔ یہ نسخہ حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں کشمیر کا ہے۔
(مجربہ منشی مراد بخش از پٹنہ)

نسخہ نمبر(۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرکہ انگوری ۵ تولہ۔ عرق گلاب درجہ اول ۵ تولہ۔ آب تمر ہندی ۷ تولہ۔ آب لیموں کاغذی ۵ تولہ۔ آب پودینہ سبز ۳ تولہ۔ آب زرشک عنبریں ۵ تولہ۔ آب انار ترش ۵ تولہ آب سیب شیریں ۵ تولہ۔ آب انگور تازہ ۳ تولہ۔ قند سفید ۳۰ تولہ میں جمع کر کے قوام کر لیں۔ اور صبح شام ایک ایک تولہ خلو معدہ کھائیں۔

(نوٹ) اس مرض میں سب سے پہلے معدہ کا تنقیہ ضروری ہے بعد تنقیہ کے اس کو استعمال کرنا زیادہ مفید ہوگا۔
(حکیم محمد اسد اللہ)

قے و متلی: نسخہ نمبر(۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے سکنجبین سرکہ میں گرم پانی اور نمک ڈال کر قے کرائیں۔ اس کے بعد زرشک شیریں ۳ ماشہ سماق ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان لیں اور شربت انار شیریں ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر(۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : رائی ملتانی سرکہ میں پیس کر فم معدہ پر

لگائیں بعد ۱ منٹ سوزش ہونے پر پلستر الگ کر کے ذرا گھی لگا دیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : انڈے کی سفیدی پانی میں خوب پھینٹ کر پلا دیں۔ متلی رفع ہو جائے گی۔

ہیضہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہری مرچ تخمیناً نصف پاؤ لے کر تیز پتلے چاقو سے انہیں لمبائی میں تراش لیا جائے۔ تراشنے کے بعد چاقو کی نوک سے مرچوں کا مغز یعنی گودا نکال لیا جائے اور بیج بھی علیحدہ کر لیے جائیں۔ محض مغز ۲ تولہ شہد میں حل کر کے مریض ہیضہ کو چٹا دیا جائے۔ پیشاب فوراً ہو گا۔ دستوں کا رنگ اور قوام تبدیل ہو جائے گا۔ اگر پہلی خوراک سے مریض اچھا نہ ہو تو ایک بار ڈیڑھ دو گھنٹہ کے بعد پھر اسی طرح بنا کر دوا دے دیں۔

بہت مجرب نسخہ ہے۔ اب تک (۹) مریضوں پر آزمایا گیا ہے۔ جن میں سے دو تو ایسے تھے جن کو حکیم و ڈاکٹر نے جواب دے دیا تھا مگر اس دوا سے صحت یاب ہو گئے۔

(راقمہ رانی دیوگاؤں)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست بیروں پستہ۔ زہر مہرہ۔ خطائی سیماق۔ انار دانہ بریاں پوست بیروں پستہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس لیں۔ اور جوارش عود ترش مین ملا کر کھلا دیں اوپر سے شیرہ زرشک۔ شیرہ آلو بخارا۔ شیرہ تخم خرفہ۔ عرق کیوڑہ ۴ تولہ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ عرق گلاب ۴ تولہ میں نکال کر چھان لیں اور شربت انار ترش ۳ تولہ میں شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : جدوار خطائی ۱ ماشہ۔ پپیتہ ۱ ماشہ۔ نار جیل دریائی ۱ ماشہ سب کو باریک پیس کر جوارش تمر ہندی میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرق گلاب دو آتشہ ۵ تولہ سکنجبین لیموں ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : کثرت پیاس کے لیے خاکسی پانی میں پکا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب جواس مرض کے لیے بے نظیر اور مخصوص ہیں جدوار خطائی پپیتہ انگریزی۔ نارجیل دریائی۔ زہرمہرہ۔ طباشیر۔ زرنباد۔ عود خام۔ مغز تخم لیموں۔ مرچ سیاہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے عرق پودینہ سبز میں پیس کر نخودی گولیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت ۲ گولیاں سکنجبین ۲ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : مدار کی تازہ جڑ ۵ تولہ۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ کو ادرک کے پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں اور مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ نہایت لاجواب چیز ہے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل ناشگفتہ مدار تولہ سہاگہ بریاں ۵ ماشہ۔ قرنفل ۵ ماشہ زنجبیل ۵ ماشہ دار فلفل ۵ ماشہ۔ نمک سیاہ ۵ ماشہ سب کو باریک کر کے شیرہ ادرک میں چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر قے بار بار آتی ہو۔ تو پہلے سکنجبین سرکہ گرم پانی اور نمک سے قے کرائیں۔ اس کے بعد سکنجبین عسلی ۳ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ سرد کر کے گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

(نوٹ) : اگر معدہ میں مواد فاسد بکثرت گرتے ہوں تو نرکچور ۲ ماشہ زرنب ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴ تولہ میں پیس چھان کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر مواد کا رجوع نیچے کی طرف زیادہ ہو تو زیرہ سیاہ ۳ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ انیسوں ۳ ماشہ۔ عودغرقی ۳ ماشہ۔ گل قند آفتابی ۲

تولہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلا دیں۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم لیموں کاغذی۔ نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ فلفل سیاہ۔ پوست بیخ مدار یعنی آک۔ پیارانگا۔ تخم مرچ سرخ۔ سب ادویہ ہم وزن آب ادرک میں گولیاں چنا کے دانہ برابر بنا لیں اور ہر تے کے بعد ایک گولی دیں۔ بہت مفید اور مجرب ہے۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہیضہ میں مریض کو جب قے اور متلی ہو تو تھوڑی سونف اور پودینہ خشک بڑی الائچی مسلم ایک دیگچی بھر پانی میں پکا لیں اور پھر اسی پانی میں سے مریض کو تھوڑا تھوڑا دیتے رہیں۔

(مرسلہ سید احمد سبزواری "بھوپال")

بچاؤ ہیضہ : تیاری اور طریقہ استعمال : ہیضہ کے زمانے میں اگر ہر صبح کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ لیموں کا رس میں ملا کر پیا کریں تو اس موذی اور عالمگیر مرض سے امن رہے گا اور سوہضمی کو بھی مفید ہو گا

(تاج النساء بیگم)

امراض جگر۔مرارہ۔طحال

ورم جگر:نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : عرق برنجاسف ۵ تولہ۔نبات سفید ۲ تولہ۔صبح شام پیا جائے۔نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔شیرہ مکو ۳ ماشہ۔شیرہ تخم کثوت ۳ ماشہ مویز منقی ۳ دانہ۔عرق بادیان ۷ تولہ۔عرق مکوہ ۷ تولہ میں پیس کر چھان لیں۔اور شربت بزوری شامل کر کے پئیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : افسنتین رومی ۳ ماشہ۔نوشادر ۲ رتی کو جوش دے کر چھان لیں اور شربت بزوری شامل کر کے پئیں۔ (احمد یار عمدۃ الحکما لاہور)

استسقاء:نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اول معجون ذبید الورد ۷ ماشہ کھلائیں اور شیرہ بادیاں ۵ ماشہ شیرہ تخم کثوت ۳ ماشہ۔عرق بادیاں ۶ تولہ عرق مکوہ ۶ تولہ۔گل قند ۴ تولہ پیس کر چھان لیں اور شربت بزوری ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : منضج و مسہل کر لینے کے بعد اونٹنی کا دودھ ۷ تولہ گل قند آفتابی ۴ تولہ کے ساتھ پلائیں۔متواتر ۴ یوم کے استعمال کے بعد روزانہ ایک تولہ دودھ بڑھاتے رہیں اور کسی قدر گل قند بھی۔لیکن گل قند کی مقدار ۵ تولہ سے نہ بڑھے۔اور دودھ ۱۴ تولے تک ہو جائے۔پھر اسی طرح آہستہ آہستہ گھٹا کر مقدار روز اول

پر چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : افسنتین رومی۔ افتیمون ہم وزن آب عنب الثعلب سبز میں پیس کر نیم گرم شکم پر لیپ کریں۔

یرقان سدی: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کاسنی کے سبز پتے تقریباً ۲ تولہ لے کر بغیر دھونے کے پیسیں اور ان کے ہمراہ ہی چند ایک سیاہ مرچ اور آدھی ٹکیہ نوشادر بھی شامل کر لیں اور تھوڑا تھوڑا عرق بادیاں ڈالتے جائیں۔ عرق ۳ چھٹانک سے کم نہ ہو۔ پھر اس کو آگ پر رکھیں جب پانی پھٹ جائے تو چھان کر سکنجبین بزوری ۴ تولہ شامل کر کے علی الصبح مریض کو پلائیں۔ اسی ترکیب سے چند روز کے استعمال سے یرقان کافور ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

(احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : موٹی موٹی عمدہ مولیاں چھیل کر پھانکیں کر لیں۔ اور رات کو اوس میں رکھ دیں۔ صبح ہی اُٹھ کر ان کو کوٹ کر عرق نکال لیں۔ عرق قریب ایک تولہ کے اور قدرے مصری ملا کر بچہ کو تین روز تک برابر پلائیں اکسیر ہے۔

(نوٹ) جوان کو اسی نسبت سے بڑھا کر دے سکتے ہیں۔ واقعی بے نظیر نسخہ ہے۔

(امۃ الوصی بنت)

جوہر زرد برائے عظم طحال وقوت معدہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : نمک سیاہ نوشادر دیسی ہر دو اشیاء کو ایک مٹی کی چوڑے منہ والی ہانڈی میں رکھ کر مٹی کی طشتری سے منہ بند کر کے گلحکمت کر دیں۔ بعد ازاں ایک گڑھے میں چاروں طرف اوپلے چن کر درمیان میں ہانڈی کو رکھ دیں اور پھونک دیں جب آگ جل کر ٹھنڈی ہو جائے تو ہانڈی کو نکال لیں۔ اسی طرح کچھ نمک اور نوشادر اوپر ڈھکنے پر جم جائے گا اور کچھ ڈلا بندھ کر ہانڈی میں رہ جائے ہانڈی اور ڈھکنے دونوں سے کھرچ کر علیحدہ پیس

ہیں۔

مقدار خوراک: بچوں کو ایک چاول اور جوان کو تین چاول تک کھلائیں۔ طحال کو ہفتہ عشرہ میں اور پیٹ اور معدہ کے درد کو فوراً شفاء ہو جائے گی۔

نوٹ: واضح ہو کہ طحال کے کل نسخہ جات استعمال کرنے کی حالت میں تیل۔ کھٹائی اور بادی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے ورنہ بجائے فائدے کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: سرکہ انگوری میں رات کے وقت انگریزی انجیر کے دو دانے بھگو رکھیں صبح نہار منہ دونوں دانے کھا لیں۔ چند ہی روز میں تلی گھٹنی شروع ہو جائے گی۔ سرکہ انگوری کی جگہ جامن کا سرکہ بہت بہتر ہے۔ (شہزادہ بیگم ہریانہ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: پپیتا (ارنڈ خربوزہ) اور نمک سرکہ میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب اس کا اچار تیار ہو جائے تو ایک تولے کی مقدار صبح کے وقت کھا لیں انشاء اللہ جلد صحت ہو گی۔ نہایت مفید دوا ہے۔ (بنت ضمیر احمد آنریری مجسٹریٹ)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: بھونے ہوئے چنے ایک تولہ۔ نوشادر ۴ ماشہ۔ دونوں چیزوں کو باریک پیس کر روزانہ اسی مقدار میں پھانکیں۔ اور اوپر سے خالی پانی پی لیں۔ بہت ہی مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۵) تیاری اور طریقہ استعمال: جامن کے سرکہ کی سکنجبین ایک تولہ۔ عرق بادیان ایک چھٹانک روزانہ نہار منہ سکنجبین۔ عرق بادیاں ملا کر پی لیں۔ سات روز کے استعمال سے تلی کم ہو جاتی ہے۔ اگر سات روز میں افاقہ نہ ہو۔ تو گیارہ چودہ روز تک استعمال کریں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: برگ درخت جھاؤ یعنی پلچھی پانی میں ڈال کر پانی پلانا چاہیے ہر تیسرے روز تازہ پتے تازہ پتے پانی میں ڈال کر پیاس میں وہی

پانی پلا دیا کریں۔ دو تین ہفتہ تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال: مولی کے پانی میں ۲ ماشہ نوشادر حل کر کے پئیں اور مولی کو رگڑ کر طحال کے اوپر لیپ کر دیا کریں۔ چند روز کے استعمال سے طحال اپنے مقام پر چلی جائے گی۔ اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کا رس ڈیڑھ تولہ (۱ ۱/۲) تولہ سفید پیاز کا پانی ۶ ماشہ دونوں کو ملا کر علی الصبح متواتر ہفتہ پئیں۔ تاپ تلی کو آرام ہو جائے گا۔ غذا نرم کھائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ (غلام بتول از جالندھر)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : نوشادر۔ پھٹکری بریاں قلمی شورہ۔ سوہاگہ۔ جوکھار۔ سجی۔ ہیراکسیس سب ادویہ ہم وزن لے کر باریک کر کے ایک ہنڈیا میں ڈالیں۔ اور دوسری ہنڈیا اس پر اوندی مار کر کپر مٹ کر دیں اور بعد خشک کرنے کے کسی قدر ٹیڑھی کر کے چولھے پر چڑھا دیں نیچے آگ جلائیں اوپر کی ہنڈیا پر کپڑا پانی سے تر کر کے رکھیں۔ جو ہر اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں چلا جائے گا۔ جو ایک تیل کی شکل میں ہوگا۔ سرد ہونے پر اس کو نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ۳ بوند عرق بادیاں میں متواتر ۴۰ دن استعمال کریں اور قدرت خدا کا ملاحظہ کریں۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال: انجیر ولایتی ۲ عدد۔ رات کے وقت سرکہ جامن میں بھگو رکھیں صبح نہار منہ نوش کریں۔ دو ہفتہ کے استعمال سے کافی فائدہ شروع ہو جاتا ہے۔ متواتر ۴ ہفتے استعمال کرنے سے پوری صحت ہو جاتی ہے۔

(نوٹ) یہ نسخہ یونانی علاج کافی عرصہ تک کرنے کے بعد آزمایا گیا ہے اور مجرب ثابت ہوا۔

(شہزادہ بیگم۔ ہریانہ)

انتڑیوں وغیرہ کے امراض

دافعہ قبض۔نسخہ نمبر(۱) : تیاری اور طریقہ استعمال: پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ۔پوست بلیلہ ۱ تولہ۔ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔آملہ مقشر ۱ تولہ۔تربد سفید ۱ تولہ ریوند چینی ۳ تولہ۔بادیان ۳ تولہ۔مصطگی رومی ۳ تولہ۔اسطوخودوس ۳ تولہ۔سقمونیا مشوی ۷ تولہ ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن بادام سے چرب کر لیں۔باقی ادویہ کو شامل کر کے سہ چند ادویہ میں حسب معمول اطریفل تیار کریں۔خوراک ۹ ماشہ ہمراہ مناسب انوپان دیں۔

(نوٹ): یہ اطریفل ایک خاص اوزار ہے۔درد شکم۔قبض۔اپھارا۔ریح بواسیر وغیرہ میں بلاتامل استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ نمبر(۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصبر۔شحم حنظل۔ریوند چینی۔ہموزن آب کیٹرا میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔بوقت ضرورت ایک دو گولی مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر(۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصبر ۲۴ گرین۔کیلومل ۲۴ گرین۔اپیکاک ۱۲ گرین۔ایکسریکٹ نکس وامیکا ۲ گرین ایکسٹریکٹ جنشن ۱۲ گرین۔ان کی بارہ گولیاں تیار کریں۔ایک دو گولی رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر(۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سخت قبض کے لیے روغن بید انجیر ۲ تولہ سن لائٹ سوپ کا پانی شامل کر کے انیما کریں۔فوراً اسہال آ کر سُدے خارج ہو جائیں گے۔(نوٹ) یہ انیما سخت قبض اور قولنج میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر(۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک ایکسٹریکٹ فکس رامیکا ۱/۴ گرین پلوریائی ۲ گرین یہ ایک گولی ہے۔بوقت

ضرورت استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف پسی ہوئی کپڑ چھن ۲ تولہ۔ شکر پسی ہوئی ۲ تولہ۔ شب کو ٹھنڈے پانی سے پھانکیں۔ اکثر لوگوں کا قبض چند یوم میں چلا جاتا ہے اور بعض آدمی اس کا برسوں استعمال رکھتے ہیں۔ بہرحال اس سے قبض نہیں رہتا۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونٹھ ایک تولہ باریک پیس کر آدھ سیر گرم دودھ کے ہمراہ رات کو پھانکیں میرا آزمودہ ہے۔ (رضویہ)

گرمی کے اسہال: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : طباشیر ۵ ماشہ۔ الا ئچی خورد ۵ ماشہ رومی مصطگی ۵ ماشہ۔ گلاب کے پھول کے اندر کے باریک دانے ۵ ماشہ۔ شربت انار ۵ ماشہ۔ عرق گلاب ۱ تولہ۔ زہر مہرہ قریب ایک ماشہ ۔ عرق گلاب میں گھس لیں اور سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر چٹنی سی بنالیں اور دن میں پانچ مرتبہ بچے کو چٹائیں اور یہ خیال رکھیں کہ بچہ کو قبض نہ ہونے پائے۔ کیونکہ یہ دوا قابض بہت ہے۔

دواؤں کی یہ مقدار دو تین سال کے بچے کے لیے ہے اگر بچہ چھوٹا ہو تو عمر کی مناسبت سے ان کے وزن میں کمی کر دینی چاہیے۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل لیموں خشک ۴ ماشہ۔ برگ بھنگ ایک ماشہ۔ بھوسی اسبغول ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر پھانکیں۔ چاہیے کیسے ہی دست آتے ہوں فوراً بند ہو جائیں۔ (تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : خشخاش دو تولہ۔ حب الآس دو تولہ۔ مغز بادام ۱۶ عدد۔ الا ئچی خورد ۴ عدد۔ سوائے الا ئچی کے سب چیزوں کو الگ الگ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو الگ الگ پیس کر اور کپڑے میں چھان کر یکجا کر لیں۔ مگر بادام بغیر چھانے ہی ملا لیں۔ قریب ڈیڑھ پاؤ پانی ہونا چاہیے دن میں دو دفعہ نیم گرم کر کے نوش

کریں۔ یہ نسخہ اسہال کے سوا۔ پیچش و مروڑ کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

(راج بی بی بنت سردار نور برہان مرحوم گنجہ کلاں)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: رومی مصطگی ۴ ماشہ۔ گل قند ۲ تولہ۔ عرق گلاب آدھ پاؤ۔

ترکیب: پہلے رومی مصطگی کو باریک پیس لیں اور گل قند میں ملا کر کھالیں اور اوپر سے تمام گلاب کا عرق پی لیں۔ تین روز نہار منہ پینے سے گرمی کے دست کافور ہو جاتے ہیں۔ یہ بچوں کو نہیں دیتے۔ بارہ برس کی عمر سے لے کر پورے آدمی تک کو ہی نسخہ کافی ہے۔ (رضویہ)

اسہال: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: ہلیلہ زرد جس کو بڑی ہڑ بھی کہتے ہیں۔ گیلے آٹا میں رکھ کر گولا سا بنالیں اور چولہے میں پکالیں۔ جب بچوں کو دست آتے ہوں تو ہڑ گھس کر اور ذرا سا سیاہ نمک ملا کر ٹھنڈے پانی میں گھول کر پلا دیں دو تین مرتبہ دینے سے دست رک جائیں گے۔ خواہ کسی قسم کے ہوں اور اگر قبض ہو تو یہی دوا ذرا گرم کر کے پلانے سے قبض رفع ہو جائے گی۔ اور دو تین اجابتیں ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ہرے دستوں کے لیے سہاگہ بے حد مفید ہے۔ جاڑوں میں یونہی بچوں کو دیتے رہنا چاہیے۔ سہاگہ کھیل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سہاگہ کو کسی برتن میں کر کے آگ پر رکھ دو۔ بس اگر اچھا چوکیا سہاگہ ہوگا تو پھول کر کھیل بن جائے گا اور ہلکا ہوگا اور اگر خراب قسم ہوگا تو نہ پھولے گا۔ سہاگہ منگوا کر فوراً پکالیں ورنہ اکثر رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ (مرسلہ نعیمہ خریدار۔ مقام دتیا۔ بندیلکھنڈ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: پیاز کے موٹے چھلکے میں افیم رائی کے دانہ کے برابر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب پیاز کا چھلکا آدھا پک جائے۔ اس وقت افیم کو نکال کر دودھ میں گھس کر پلا دیں۔ مجرب ہے۔ (محمد رمضان الحق ارجندہ)

اسہال (بعد زچگی): نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف چار چھٹانک۔ خشخاش چار چھٹانک۔ الائچی خورد وغیرہ مقشر دس تولہ۔ جائفل ایک عدد۔ پہلی تین دواؤں کو قدرے بھون لیں۔ بعد ازاں مصری حسب ضرورت ملا کر یہ سفوف تیار کر رکھیں۔ صبح و شام ایک ایک تولہ قبل از طعام پھانک لیا کریں۔ (خیر اندیش)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکثر وہ اسہال جو زچگی کے بعد شروع ہوتے ہیں۔ نہایت خطرناک ہوتے ہیں ذیل میں ایک نہایت سہل الحصول نسخہ بہنوں کے افادہ کے لیے درج کیا جاتا ہے۔

صفت : افیون جو مقدار میں نخود کے برابر ہو لے کر اس کی بتی سی بنالو اور میٹھے تیل کے چراغ کی لو پر اس افیون کی بتی کا نصف حصہ جلالو۔ اس مطلب کے لیے افیون کو ایک سوئی میں چبھو کر چراغ کی لو پر اس طرح رکھو کہ نصف حصہ تو پک جائے۔ اور نصف خام باقی رہے۔ اس کے بعد اس بتی کی گولی بنالو اور نہار منہ ایک گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لو اگر دست زیادہ آتے ہوں تو دن میں دو مرتبہ استعمال کرنا چاہیے۔

غذا میں بالکل ہلکی اور زود ہضم اشیا ہونی چاہیں۔ مثلاً ساگودانہ یا نرم کھچڑی۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دستوں کے بند ہو جانے کے بعد دوا کا استعمال ترک کر دیا جائے۔ میری والدہ کو ایک مہینہ میں افاقہ ہوا۔ جو ایک سال سے بیمار تھی اور قطعی صحت ہو گئی اس کے بعد اور دوسری بہنوں پر بھی آزمایا گیا۔ خدا کے فضل سے انہیں بھی شفا ہوئی۔

(مرسلہ "نوشابہ")

پیچش: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : آنولہ۔ بڑی الائچی دونوں چیزیں ہم وزن لے کے پیس لیں تولہ کی ایک خوراک بنا کر ٹھنڈے پانی سے پھانکیں تین مرتبہ دن میں تین خوراک استعمال کرنے سے سخت سے سخت پیچش جاتی رہتی ہے۔ میرا

آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اسبغول ۲ تولہ۔ مروڑ پھلی ۲ تولہ۔ اول مروڑ پھلی رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت نہار منہ ٹھنڈے پانی مروڑ پھلی کے ہمراہ دو تولہ اسبغول پھانکیں۔ اسی طرح دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔ پیچش جاتی رہے گی۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : افیون قدرے۔ طوطیا قدرے۔ گڑیا راب ایک تولہ۔ ان ادویہ کو باریک پیس کر گڑیا راب میں ملا کر بارہ گولیاں بنالیں۔ تمام دن میں تین گولیاں صبح دوپہر اور شام ٹھنڈے پانی کے ساتھ نگلیں تین روز کے استعمال سے پیچش جاتی رہے گی۔ آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : اسبغول ایک تولہ۔ دہی آدھ پاؤ۔ دونوں چیزیں ملا کر دن میں تین مرتبہ ہر مرتبہ اسبغول ایک تولہ ہمراہ آدھ پاؤ دہی استعمال کریں۔ تین روز کے استعمال سے پورا فائدہ حاصل ہوگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہی دانہ تولہ بھر اور اسبغول کی بھوسی تولہ بھر بھگو کر اس کا لعاب چھان کر نکالیں۔ اور کئی مرتبہ شکر ملا کر دیں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف نیم بریاں پیس کر شکر ملا کر دو دو چائے کے چمچے کئی مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیب کا مربہ نصف سیب چاندی کا ورق ایک عدد اسبغول کاست ایک تولہ۔ الائچی نصف تولہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گاؤزبان اور الائچی پیس کر باقی چیزوں کے ساتھ دن میں تین مرتبہ مریض کو کھلا دیں اوپر سے ۳ تولہ شربت بنفشہ پلا دیں یہ وزن جوان آدمی کے لیے ہے۔ بچہ کو بہت تھوڑا دینا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : الائچی خورد ایک تولہ سبوس اسبغول ایک تولہ۔ الائچی کو پیس کر برادے میں معہ شکر کے ملا دیں اور پانچ پانچ ماشہ شربت بنفشہ کے ساتھ دیں۔

(امۃ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیچش کے لیے زیرہ بھون کر پیس لیں اور شکر ملا کر بچوں کو کھلائیں اس کو بچے بخوشی کھا لیتے ہیں۔ میں نے تو بہت مفید پایا ہے۔

(نعیمہ دتیا)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھیکوار "کنوار گندل" کے پھول کا سالن پکا کر کھانا۔ دو وقت کے کھانے سے آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھیکوار کے پٹھہ کا چھلکہ نکال کر اس مغز کا ٹکڑا قریب تین انچ کے لے لینا۔ اس کو زیرہ اور مصری میں خوب ملا کر کھانا۔ کیسی ہی خونی پیچش ہو۔ کم ہو جائے گی۔ مگر نہار منہ استعمال کرو۔ (مرزا حسن علی خلف مرزا عابد علی جنگ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہدانہ مصری پانی میں بھگو دیں اور دو گھنٹہ بعد اس کا لعاب نکال کر دن میں دو تین وقت پئیں۔

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اسبغول اور مسکہ (مکھن) دن میں دو وقت کھائیں

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سنگریزہ "سنگجراحت" باریک پیس کر ہم وزن مصری ملائیں۔ اور ایک تولہ صبح شام پانی کے ساتھ پھانکیں۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : تلی ہوئی پیاز پرانی پیچش کو مفید ہے۔ دن میں دو وقت کھائیں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال: خشخاش بھون کر شربت بنفشہ سے پھانکنا پیچش کے واسطے مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گلقند ۲ تولہ۔ مغز بیل ایک تولہ۔ خوب کلاں ایک تولہ۔ (خاکشی) ان سب کو چار سیر پانی میں لوہے کے برتن میں پکائیں۔ آدھ پاؤ پانی رہ جانے پر بیمار کو صبح کے وقت کپڑے میں چھان کر پلائیں (نازنین بیگم ''پونہ'')

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف ۲ ماشہ۔ سفید زیرہ ۲ ماشہ۔ چھوٹی الائچی کے دانے ۴ رتی۔ سونف اور زیرہ کچاپکا بھون لو اور الائچی ویسی رہنے دو۔ ان سب کو پیس کر کھلا دو۔ اور اوپر سے چھ ماشہ انار کا پانی مصری ملا کر پلا دو۔

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونٹھ ۴ ماشہ۔ سونف ۴ ماشہ۔ پوست خشخاش ۴ ماشہ۔ آملہ ۴ ماشہ۔ چھوٹی ہرڑ ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ سب دواؤں کو تھوڑے گھی میں بھون کر پیس کر مصری ملا لو۔ اور دو دو ماشہ دن میں دو تین دفعہ دو۔ پہلے پوست خشخاش۔ سونف زیرہ کو بھون کر الگ کر لینا۔ کیونکہ یہ جلدی سرخ ہو جاتے ہیں پھر باقی چیزوں کو بھوننا۔ غذا بالکل نرم دینی چاہیے۔ (نازنین بیگم ''پونہ'')

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہدانہ ۲ ماشہ۔ گوند کتیرا ۴ ماشہ۔ بیلگتھ ۳ ماشہ۔ ریشہ خطمی یک ماشہ۔ انجبار یک ماشہ۔ حب الاس یک ماشہ۔ عرق نیلوفر دس تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر دو۔ دو گھنٹہ بعد بچہ کو پلاتے رہیں۔ اس کی ماں کو کھانے کے واسطے دہی کھچڑی۔ مونگ کی دال چاول۔ ڈبل روٹی دودھ دینا چاہیے۔ بالکل صحت ہو جائے گی۔

(ایک خریدار تہذیب نسواں لاہور)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی ہڑ ۹ ماشہ۔ پوست خشخاش کے چھلکے ۹ ماشہ۔ سونف ۹ ماشہ۔ کوری کھانڈ ۲ تولہ۔ سیب یا بہی کا شربت ایک تولہ۔ سوائے شکر

کے سب دواؤں کو ذرا سے گھی میں کسی قدر بھون لیں یعنی ان پر بہت ہلکی سی سرخی آ جائے۔ پھر سب کو پیس کر ان میں کوری کھانڈ ملا لیں۔ بڑے آدمی کے لیے ۶ ماشہ خوراک ہے اور بچہ کے لیے تین یا دو ماشہ ذرا سے شربت چمچہ سے پلا دیں یہ دوا صبح و شام دونوں وقت استعمال کی جائے۔

(کریم النساء)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دارچینی تولہ بھر۔ مصری تولہ بھر۔ علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم ملا لیں مقدار خوراک۔ چائے کا ایک چمچہ دن میں چار دفعہ تھوڑے سے پانی کے ہمراہ نگل لیں۔ لیکن اگر پیچش شدید ہو تو گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد دوا دی جا سکتی ہے۔ شیر خوار بچہ کو ایک چمچہ کا چوتھائی حصہ۔

اس نسخہ سے تین تین سال کی کہنہ پیچش کو فائدہ ہوا ہے۔ جبکہ مریض کو ڈاکٹر و حکیم سب جواب دے چکے تھے۔ بجائے آنوں کے اگر خون آنے لگا ہو اس حالت میں بھی یہ ذرا سا نسخہ خدا کے فضل سے حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ ہمارا بیسیوں دفعہ کا آزمودہ ہے۔ غذا نرم و ہلکی کھانی چاہیے۔

(نوشابہ)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف آدھ پاؤ۔ مروڑ پھلی ۲ تولہ۔ سیندھا نمک۔ لاہوری نمک۔ پیڑیا نمک۔ کالا نمک۔ ہر چار نمک نصف تولہ۔ نوشادر ۲ رتی بڑی الائچی ۲ عدد۔ پوست انار ایک تولہ۔ آنولہ خشک ایک تولہ۔

اول سونف کو ایک تولہ گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد تمام ادویہ یکجا کر کے ہاون دستے میں کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور ایک تولہ چورن ایک خوراک میں استعمال کریں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو گرم پانی سے ورنہ ٹھنڈے پانی سے صبح دوپہر شام پھانکیں۔ تین روز کے استعمال سے اسہال و پیچش رفع ہوتی ہے۔ بچوں کی خوراک ۲ ماشہ سے شروع ہوتی ہے۔

(رضویہ)

دافع اسہال وپیچش: تیاری اور طریقہ استعمال: سونف پاؤ بھر۔ مروڑ پھلی ۲ تولہ۔ نوشادر ایک ماشہ۔ پوست انار ۲ تولہ۔ بڑی ہڑ ایک عدد۔ چھوٹی ہڑ ایک تولہ۔ آنولہ خشک۔ بڑی الائچی ۱۰ عدد چاروں نمک یعنی۔ کالا۔ لاہوری۔ سانبھر۔ نمک طعام اول آدھی سونف کو دو تولہ روغن زرد میں بھونیں۔ بعدہ باقی سونف اور کل دواؤں کو یک جا کر کے ہاون دستے میں کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں بڑے آدمی کے لیے دو تولہ ایک خوراک میں کافی ہوتا ہے اور صبح وشام دوپہر ٹھنڈے یا گنگنے پانی سے پھانکیں۔ بچوں کو ایک ماشہ سے لے نصف تولہ تک دیتے ہیں۔ اس طرح کہ ایک ماہ کی عمر سے تین ماہ تک کے لیے ایک ماشہ اور پھر بتدریج بڑھاتے جاتے ہیں۔ تین سال کے بعد نصف تولہ دیتے ہیں۔ بچوں کو پیٹ کے درد دور کرنے کو صرف ایک مرتبہ پانی میں گھول کر اور تھوڑی شکر ملا کر دیتے ہیں۔ اور دستوں وغیرہ میں تین خوراک صبح وشام ودوپہر دیتے ہیں۔ (رضویہ)

سوءہضمی وپیچش: تیاری اور طریقہ استعمال: یہ نسخہ انگریزی مکسچر کا درد شکم سوہضمی اور پرانی پیچش کے لیے بے حد مفید ہے۔ روزانہ چار خوراک استعمال کی جائیں۔ غذا۔ دودھ سوڈا۔ کھچڑی مونگ کی دال وغیرہ۔ نسخہ یہ ہے۔ سوڈا بائی کارب۔ ۱۰ گرین۔ بسمتھ کارب ۵ گرین۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲۰ بوند۔ ٹنکچر کارڈی مم کو ۲۰ بوند۔ ٹنکچر ہابوسائس ۱۰ بوند۔ سرپ اور نشائی اڈرام۔ میوسلج گم اوکاشیا حسب ضرورت ایکوا کلوروفارم اونس یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چار خوراکیں روزانہ استعمال ہوں۔

(نوٹ): دوائی کو پیتے وقت اچھی طرح ہلا لینی چاہیے۔ (ڈاکٹر سید حسین شاہ مزنگ لاہور)

کدودانے اور چمنے: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کمیلہ ۷ ماشہ۔ ۱۰ تولہ دہی میں ملا کر علی الصبح کھلا دیں۔ تین روز متواتر کھلانا۔ کدودانے مرکر نکل جائیں گے۔ اس کے بعد کسٹرائیل ۳ تولہ پلائیں پیٹ بالکل صاف ہو جائے گا۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

(احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ مرچ ایک تولہ۔ افسنتین تولہ۔ مصری ایک تولہ۔ ان کو سفوف کر کے کچے ناریل سے جو پانی نکلتا ہے اس کے ساتھ تین روز صبح کو کھائیں۔ مجرب ہے۔

(ک۔ف)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : برنگ کابلی ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ تربد ۶ ماشہ۔ کمیلہ ۶ ماشہ۔ پوست انار خشک ۴ ماشہ درمنہ ترکی ۴ ماشہ۔ قسط تلخ ۴ ماشہ۔ نمک ۴ ماشہ۔ مہندی ۴ ماشہ سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ ۹ ماشہ عرق کو ۱۰ تولہ کے ساتھ متواتر ۴ دن استعمال کریں اور پانچویں روز کسٹرائیل ۵ تولہ عرق کو پاؤ میں حل کر کے کچی کھانڈ ۳ تولہ ڈال کر پلا دیں اس سے دستوں کے ذریعہ سے تمام کدو دانے نکل جائیں گے۔ مجرب ہے۔

(حکیم امیرالدین)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : جس شخص کے شکم میں کدو دانے ہوں تو اسے رات کو کھانے میں مونگ کی دال کی کھچڑی کھلائی جائے پھر علی الصبح نہار منہ پاؤ بھر انار کی چھال۔ سیر بھر پانی میں اس قدر پکائیں کہ تین پاؤ پانی باقی رہے اس پانی کو چھان کر نیم گرم پلانا چاہیے۔ جب تک کدو دانے بالکل خارج نہ ہوں۔ روزمرہ اسی ترکیب سے استعمال کریں۔

(بنت سید محمد مسرت حسین صاحب تحصیلدار پنشنر ٹھور ضلع بجنور)

سنگرہنی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے کسٹرائیل سے انتڑیوں کو صاف کریں۔ اس کے بعد معجون سنگرانہ مرغ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیاں ۵ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ دانہ الائچی سبز ۳ ماشہ پانی میں نکال کر آب بہی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پنیر مایہ خرگوش ۹ ماشہ۔ مازو سبز ۹ ماشہ۔ مائیں خورد ۹ ماشہ۔ گردسماق ۳ تولہ۔ حب الآس ۳ تولہ۔ بارتنگ بریاں ۳ تولہ۔ پوست

بیروں بستہ ۳ تولہ۔ پوست اناریں ۳ تولہ بسد سوختہ ۳ تولہ۔ مغز ختہ انب سوختہ ۳ تولہ۔ مغز ختہ جامن ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب ہی شیریں کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں تیار کریں اور مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کریں۔

بواسیر خونی: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز تخم نیب۔ مغز تخم بکائن۔ گوگل۔ زیرہ سفید رسوت۔ ایلوا۔ مرچ سیاہ۔ گیرو۔ برگ کیکر سبز۔ ہم وزن۔ آب برگ مکو سبز میں پیں کر گولیاں بقدر کنار دشتی تیار کریں ایک ایک گولی صبح شام ٹھنڈے پانی سے استعمال کریں بواسیر خونی کو بہت جلد آرام ہوگا۔

(نوٹ): اگر اس میں آب برگ مکو کی بجائے آب ترب سبز میں حل کر کے باسی پانی کے ساتھ استعمال کریں تو از بس مفید اور سریع التاثیر ہوگا۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : عرق برگ لنگھی مروق ۲ تولہ۔ عرق برگ گیندا مروق ۲ تولہ عرق برگ کرواندا مروق ۲ تولہ۔ شربت بزوری ۳ تولہ۔ تینوں پتوں کو پیں کر عرق نکال لیں اور مروق کر کے شربت بزوری شامل کریں اور روزانہ اس طریقہ سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بواسیر چند روز کے استعمال سے دور ہو جائے گی۔ غذا مولی کی ترکاری سے چپاتی استعمال ہو مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔

(ہمشیرہ ابن الحسن بی اے وکیل بدایوں)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم چاکسو مسلم۔ بقدر ۴ ماشہ۔ تولہ بھر مکھن میں ملا کر بغیر چبانے کے نگل جائیں۔ اس کا استعمال متواتر ایک ہفتہ کیا جائے۔ آرام ہو جائے گا۔ تیل ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز لازمی ہے۔ (ک ف از بنگلور)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی سیاہ ہڑ لے کر خوب باریک پیں کر صبح باسی پانی سے ایک تولہ کے قریب پھانک لیں اس کا استعمال ایک ماہ تک کریں اور گھی

خوب کھائیں تا کہ خشکی نہ کرے۔ خواہ کسی قسم کی بواسیر ہو۔ جڑ سے دور ہو جائے گی۔ کھٹائی سے پرہیز کریں۔

(وہی ایک تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : عرق گکروندا عرف بھنگڑہ مار۔ شکر سفید ۱۱ ماشہ۔ رسونت ۶ ماشہ۔ عرق میں شکر کا قوام بنایا جائے۔ جب قوام کی گولی بننے کے قابل ہو جائے تو قوام کو اتار کر رسونت ملا لیں اور چنے کے دانہ کے برابر گولی بنا کر سوتے وقت رات کو ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ بواسیر قطعی جاتی رہے گی۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگریزی دوا ہیزلین Hazeline کے استعمال سے بواسیر جاتی رہے گی یہ دوا دیکھنے میں بالکل پانی کی طرح ہے ہر روز تین وقت صبح دوپہر شام ایک چائے کے چمچے کے برابر پینی چاہیے۔ شیشی پر ترکیب استعمال مفصل درج ہوتی ہے۔

(رحیم النساء از گکھڑ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست ریٹھہ سوختہ دو تولہ۔ کتھہ سفید تولہ۔ گل نیم دو تولہ۔ گل بکائن دو تولہ۔ ان سب کو سفوف کر لیں۔ اور صبح کو ایک ماشہ مکھن کے ساتھ اور شام کو ایک ماشہ بالائی کے ساتھ اکیس روز تک کھائیں۔ (ڈاکٹرنی گوہر بیگم)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بواسیر کے لیے مجرب چٹکلہ۔ خالص گلیسرین کا پھایہ اکسیر ہے۔ ہر روز نیا پھایہ لینا چاہیے۔ ایک ہفتہ میں بواسیر دفع ہو جاتی ہے۔

(نوشابہ "دکن")

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہڑکلاں کا چھلکا۔ مصبر دونوں چیزیں ہم وزن لے کر پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز صبح کے وقت نہار منہ پانی کے ساتھ ایک گولی استعمال کریں اگر خدا نے چاہا تو ایک ہفتے کے اندر صحت ہو گی۔

(مسٹر انصاری سہارنپوری از حاذق الملک محمد اجمل خان دہلوی)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیلہ سیاہ کوٹ کر دو تین ماشہ کے قریب ہر روز بوقت صبح تھوڑے سے دودھ کے ساتھ کھانی شروع کریں۔ اور متواتر اسی طرح عرصہ تک استعمال کرتے رہیں۔ اس سے آرام ہو جائے گا اور خون آنا بھی بند ہو جائے گا۔ کوئی سخت مضر چیز بھی نہ کھایا کریں۔

(م بیگم بنت سعد الدین وکیل۔ پشاور)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بواسیر خونی و بادی: تین چار یوم تک دن میں دو تین مرتبہ صبح و شام مینگنی بھیڑ یا خشک لے کر اُس کی دھونی مسوں کو دی جائے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ مدار جو کہ درخت میں زرد ہو جائیں ۳۰ یا چالیس عدد لے کر سرسوں کو تیل خالص چپڑ کر توے پر ایک پتے کو سینکیں۔ جب پتے خشک ہو کر پاپڑ کی طرح ہو جائیں تو دو پتے مثل تمباکو کے مل کر چلم میں رکھیں اور اس پر توا رکھ کر آگ رکھ دیں۔ اور مریض کو کم از کم تین یوم دن میں تین بار صبح دوپہر اور شام کو پلائیں۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : گرئی مچھلی یعنی جو سیاہ رنگ مچھلی تالابوں میں ہوتی ہے جو تقریباً دو دن بھی بغیر پانی کے زندہ رہتی ہے۔ تیل میں معمولی طریقہ سے پکائیں۔ اگر ممکن ہو تو بجائے روٹی کے صرف مچھلی پیٹ بھر کر کھائیں دن میں دونوں وقت پیٹ بھر کر تین چار روز کھائیں تو بادی اور خونی دونوں بواسیریں جاتی رہتی ہیں۔ بواسیر میں یوں تو مچھلی ضرور نقصان کرتی ہے مگر اس مچھلی سے فائدہ ہوتا ہے۔

(کنیز فاطمہ)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : رسونت صاف شدہ ایک تولہ۔ شورہ قلمی ایک تولہ۔ ہر دو ادویہ کو پانی میں الگ الگ گھول کر صاف اور پھر خشک کیا جائے پانی علیحدہ

علیحدہ چھان لیا جائے۔ پھر دونوں دواؤں کو کھرل میں ڈال کر تین پاؤ مولی کے عرق میں اتنے روز کھرل کریں کہ تمام عرق جذب ہو جائے۔ پھر اس کی نخودی گولیاں تیار کرلیں۔ صبح شام ایک ایک گولی باسی پانی سے استعمال کریں۔ یہ نسخہ بواسیر خونی و بادی ہر دو کے لیے مفید ہے۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : رسونت زرد رنگ خالص ۳ ماشہ۔ ہڑ خورد ۳ ماشہ۔ ہڑ خورد کو باریک پیس کر رسونت ملا کر گولی موٹھ کے دانہ کے برابر بنائیں اور پانچ گولی صبح۔ پانچ دوپہر اور پانچ ہی گولی شام کو بیس روز تک متواتر کھائیں۔ مجرب ہے۔

(رضویہ)

خروج مقعد: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مولسری خام۔ جفت بلوط فارسی۔ گلنار فارسی برگ جامن سبز۔ برگ کتھہ سبز۔ برگ تمر ہندی۔ سبز۔ برگ انار سبز۔ برگ مولسری سبز۔ برگ نارنگی سبز۔ برگ فالسہ سبز۔ پوست درخت فالسہ۔ پوست بادام۔ پوست اخروٹ۔ پوست درخت جھڑ بیری۔ ہم وزن پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اور ٹھنڈا ہونے پر اس سے آبدست کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بلوط۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مازو سبز۔ پوست انار۔ ہر ایک ۶ ماشہ سفوف کرلیں اور پہلے آبدست کر کے مقعد کو خشک کریں۔ اور روغن گل سے چپڑ کر سفوف بالا چھڑک دیں اور آہستہ سے دبا کر مقعد کو اندر کردیں۔ چند روز ایسا کرنے سے عضلات مقعد طاقت پکڑ جائیں گے۔

امراض گردہ اور مثانہ

دردگردہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : دردگردہ کے لیے السی چھ ماشہ لے کر اسے صاف کر کے پانی میں جوش دے لیں اور دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔ بحکم خدا درد موقوف ہو جائے گا۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دہنۂ فرنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں پہننا نہایت مفید ہے۔ اور صبح کو بمقدار ایک رتی عرق گلاب میں گھس کے پینا نہایت مفید ہے۔ ہمیشہ کے لیے دردگردہ جاتا رہے گا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھلکا خربوزہ سائے میں خشک کیا ہوا ۶ ماشہ کا سفوف مصری ۳ ماشہ۔ علی الصبح تازہ پانی سے استعمال کریں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : آلو کے چھلکے پانی میں جوش دے کر دن میں دو وقت پلائیں بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : دہنہ فرنگ جو ایک قسم کا سبز پتھر ہوتا ہے۔ انگوٹھی میں لگوا کر [illegible] میں پہنیں۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پاؤ بھر آلو کا چھلکا اتار لیں اور نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تب چھان کر مصری ملا کر مریض کو پلا دیں درد کو آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : انگور کے پتے تھوڑے لے کر پانی میں جوشائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان لیں اور شکر دیسی ملا کر مریض کو پلائیں۔ درد کو

آرام ہو جائے گا۔ ہر دو نسخہ جات مجرب ہیں۔ (صغرا ہمایوں مرزا)

ریگ (پتھری) گردہ مثانہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کاکنج ۶ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۶ ماشہ، خارخشک ۶ ماشہ زیرہ سفید، حجرالیہود سودہ ۲ ماشہ کو پانی میں پیس لیں اور چھان کر پہلے پھانکیں شربت بزوری ۵ تولہ داخل کر کے پئیں۔ نہایت ہی مجرب۔ اور زود اثر ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب القلت ۵ ماشہ۔ حجرالیہود ۳ ماشہ۔ تخم بلھون ۵ ماشہ۔ حب کاکنج ۵ ماشہ۔ تخم ترب ۵ ماشہ۔ دوقو ۵ ماشہ۔ خارخسک خورد ۵ ماشہ۔ حب قرطم ۵ ماشہ۔ حجرالیہود ۳ ماشہ۔ جوکھار ۳ ماشہ۔ مولی کھار ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ ۳ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صبح شام ہمراہ شیرہ خارخسک ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خربوزہ ۳ ماشہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں۔

(احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

تقطیر البول: تیاری اور طریقہ استعمال : سفوف گُجلہ مدبر ۲/۱ رتی۔ شکر دیسی ۶ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ چند روز کے استعمال سے قطرات رُک جائیں گے۔ (اشتیاق احمد آگرہ)

ذیابیطس (پیشاب میں شکر آنا) : تیاری اور طریقہ استعمال : درخت گولر کی انتر چھال خشک کر کے خوب باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور ہر روز ۲ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ اور بغیر چھلنی کے چھنے ہوئے آٹے کی خواہ وہ گیہوں کا ہو یا جو کا اس کی روٹی اور سبز ترکاریوں کے سوا اور کچھ نہ کھائیں۔ چند روز میں مرض ذیابیطس جس کو بیٹھا پیشاب کہتے ہیں بالکل دفع ہو جائے گا۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر پیشاب گھڑی گھڑی اور بہت سا آتا ہو تو جامن کی گٹھلیاں سائے میں سکھا کر باریک پیس لیں اور نصف وزن شکر ملا کر رکھ

لیں۔ ۶ ماشہ صبح اور اور ۶ ماشہ شام پانی کے ساتھ پھانکیں۔ بہت مفید ہے۔

(محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ذیابیطس کے لیے ذیل کی قرص تیار کر کے استعمال کریں۔ صندل سفید تولہ۔ خرفہ بریان تولہ۔ تخم کاہو تولہ۔ مغز تخم ضیارین تولہ۔ رب السوس تولہ۔ طباشیر تولہ۔ کشنیز خشک بریان ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ گلنار فارسی ا تولہ۔ صمغ عربی ا تولہ۔ سب کو باریک پیس کر لعاب بیدانہ و اسبغول میں قرص بقدر ۴ ماشہ تیار کریں۔ ایک قرص بانسہ ۶ ماشہ اور مولسری کی چھال ۶ ماشہ (جو رات کو پانی میں بھگو کر رکھی گئی ہو) کے پانی سے استعمال کریں۔ نہایت مجرب ہے۔ (حکیم امیر الدین)

سلسل البول: تیاری اور طریقہ استعمال : جوارش مصطگی ۷ ماشہ۔ معجون کندر ۷ ماشہ پہلے کھلائیں اور شیرہ بادیاں ۷ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

بول فی الفراش۔ معجون کمونی۔ اول ایک تولہ کھلا کر اوپر سے بسباسہ ۴ ماشہ خولنجان ۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۲ ماشہ۔ عرق بادیاں ۱۵ تولہ میں پیس کر صاف کر کے شہد خالص ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(نوٹ) متواتر ایک ماہ تک اس نسخہ کو استعمال کرنے سے مکمل آرام ہوگا۔

بول الدم: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : چاکسو کوفتہ ۲ ماشہ۔ صندل سفید ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح اس کا زلال پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم خرفہ سیاہ ۹ ماشہ۔ کلی کچنال ۹ ماشہ۔ پوست درخت فالسہ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری ۴ تولہ داخل کر کے پئیں۔

امراض ظہر و مفاصل وغیرہ

وجع المفاصل: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوہانجنہ کے تیل کی مالش مقام ماؤف پر کریں۔ پھر روہڑ (روئی پرانی) گرم گرم اوپر باندھ دیں۔ پٹی کھولتے وقت ہوا سے بچاؤ لازمی ہے۔ آماس اور درد دونوں کو بہت نافع ہے۔ علاوہ ازیں ہر درد کے لیے مفید ہے۔ بہت مجرب دوا ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ارنڈ کا تیل (کسٹرائیل) پاؤ بھر۔ سُرخ مرچ آدھ پاؤ خشک کو لوہے کی کڑاہی میں آگ پر چڑھائیں اور چمچہ سے برابر چلاتا جائے۔ وہ جل کر سیاہ ہو جائے تو صاف کر کے مقام ماؤف پر مالش کریں۔ بے حد مفید ہے۔ (ہمشیرہ احمد حسین علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : جوڑوں کے دردوں کے لیے بے نظیر مالش۔ مٹی کا تیل ۲ تولہ۔ تارپین کا تیل ۲ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ روغن کنجد ۵ تولہ پہلے تارپین کے تیل میں کافور ڈال کر تھوڑی دھوپ میں رکھیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔ پھر باقی کے تیل ملا کر شیشی میں رکھ دیں اور ضرورت کے وقت مالش کر کے دھوپ میں بیٹھیں۔ درد کو آرام ہو گا۔ مجرب ہے۔ (احمد یار عمدۃ الحکما لاہور)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایلمن امبروکیشن (Allymans embnocotion) کی مالش جس جگہ درد ہو۔ اس جگہ مالش کریں یہ دوا ہر انگریزی دوا خانے سے مل سکتی ہے اور فائدہ مند ہے اور بھی ہر قسم کے درد کے لیے از بس مفید ہے۔

(س۔ب بنت مرزا عاشق حسین ایزٹ نگر بریلی)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سلونس فیملی لیلمنٹ (Sloanes family Liniment) جوڑوں کے درد کے لیے ایک مجرب پیٹنٹ دوائی مالش کے لیے ہے جو ہر ایک بڑے انگریزی دوائی خانہ سے مل سکتی ہے۔

(احمد بیگم اہلیہ مرزا افضل احمد خان انسپکٹر آبکاری پشاور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جوڑوں میں درد ہو تو عرق پیاز۔ عرق ادرک اور قدرے افیون ملا کر چمچہ میں گرم کر کے جوڑ پر لگانا چاہیے فوراً درد کو نفع ہوگا۔

(ہمشیرہ احمد مبین "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : میٹھا تیل چھٹانک بھر۔ رائی ڈھائی تولہ۔ کاپھل ڈھائی تولہ میٹھا تیل خوب گرم کرو۔ جب کڑکڑانے لگے تو اس میں رائی ڈال دو۔ جب وہ جل جائے تو اس کو نکال کر پھینک دو اور اسی گرم تیل میں کاپھل خوب باریک پیس کر ڈال دو اور چمچے سے خوب ہلاؤ۔ تاکہ کاپھل اچھی طرح تیل میں مل جائے اور چولھے سے اُتار لو۔ تیل تیار ہے۔ درد کے مقام پر سینک کر کے اس پر تیل کی مالش کرو۔ مگر یہ خیال رہے کہ جب کبھی تیل کی مالش کی جائے۔ اس کو نیم گرم کر کے ملنا چاہیے سردی کے درد۔ جوڑوں کے درد۔ کولہے کے درد وغیرہ میں نہایت ہی مفید اور زود اثر کم خرچ بالا نشین نسخہ ہے۔

(نوشابہ)

ہر قسم کے درد کے واسطے تیل : تیاری اور طریقہ استعمال : آک کے درخت کے پتوں کو کچل کر اس کا عرق نکال لیں اور دوگنا تلوں کا تیل جسے میٹھا تیل کہتے ہیں۔ اس میں عرق مذکور ڈال کر خوب پکائیں۔ یہاں تک کہ عرق جل کر کوئلہ ہو جائے اور نیچے برتن کے پیندے میں بیٹھ جائے۔ جب ہاتھ پاؤں میں درد ہو اس تیل کی مالش کر کے آگ سے سینکیں۔

(محمدی بیگم)

پنڈلی کے درد کا علاج: تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی پنڈلیوں میں درد ہو اٹھنے بیٹھنے اور دبانے سے تکلیف معلوم ہو۔ تو ایک سیر پانی خوب گرم کر کے نیچے اتار لیں اور گیارہ عدد ریٹھہ ڈال کر رہنے دیں۔ نرم ہونے پر پھین (جھاگ) نکالیں اور پنڈلیوں پر مل کر چھوڑ دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ ملیں۔ سریع التاثیر ہے۔ اگر عرق النساء کی باعث یہ درد ہو۔ جب بھی فائدہ ہوگا۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ارنڈ کے پتے تلی کا تیل چپڑ کر باندھنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ چار پانچ روز سوتے وقت باندھنا چاہیے میرا آزمودہ ہے۔ میری پنڈلیوں میں سخت درد رہتا تھا۔ اکثر علاج کیے مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک وید نے یہ پتے باندھنے کو دیئے اور تین چار روز میں ہی درد بالکل جاتا رہا۔ ۱۹۱۷ء میں یہ پتے باندھے تھے۔ جب سے اس وقت تک پھر کبھی اُس شدت کا درد نہیں ہُوا۔ اگر کبھی خفیف سا ہوتا ہے تو پتے باندھنے سے فوراً جاتا رہتا ہے۔

(رضویہ)

بازو کا درد: تیاری اور طریقہ استعمال : درد کے مقام پر خالص شہد کا لیپ کر دیں۔ اور اس کے اوپر پان میں کھانے کا چونا مل دیں اس کا کوئی اندازہ مقرر نہیں کہ شہد یا چونا کس قدر ہو۔ بس شہد اور چونے سے درد کے تمام مقام کو اچھی طرح لیپ کر دیں۔ مگر یہ احتیاط رہے کہ لیپ دھوپ میں بیٹھ کر کیا جائے تو بہتر ہے۔ پہلے لیپ کے وقت درد کے مقام پر سے خوب بھاپ نکلتی ہے اور تین چار مرتبہ لیپ کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

(نظیر بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک تولہ رتن جوت خوب باریک پیس کر اور چھان کر پاؤ بھر چنبیلی کے تیل میں ملا کر شیشی میں رکھ دیں۔ کم از کم آٹھ دن ضرور رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔ اس تیل کو آگ پر گرم کر کے مالش کریں اور اوپر برگد کا پتہ سینک کر اور زور رکھ کر باندھ دیں۔ صبح شام دو وقت کھولنا اور باندھنا چاہیے۔

یہ تیل ہر قسم کے درد کو بہت جلد رفع کرتا ہے۔ جتنا پرانا تیل ہوگا۔ زیادہ فائدہ کرے گا۔ نیز یہ تیل خوشبودار بھی ہے۔ کم از کم اسے آٹھ دن ضرور استعمال کرنا چاہیے۔
(ن۔ب)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بازو پر موم روغن کی مالش کریں اس سے درد بازو کو خدا نے چاہا تو آرام ہو جائے گا۔ (خ۔و۔ بیگم از فرخ آباد)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : زنجبیل ۳ ماشہ۔ کائفل ۳ ماشہ۔ لوبان ۳ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ روغن بابونہ ایک تولہ۔ پہلے چاروں اجزا کو خشک باریک پیس کر روغن بابونہ گرم کر کے دوا روغن میں ملالیں اور عضو ماؤف پر ملیں انشاء اللہ صحت کلی ہوگی۔ مجرب ہے۔ درد رفع ہو جائے گا۔ (بیگم مرزا ناصر الدین احمد)

کمر کا درد: تیاری اور طریقہ استعمال : کمر کے درد کے واسطے اندرونی طور پر استعمال کرنے کے لیے نہایت مفید اور زود اثر دوا ڈوونز کڈنی پلز (Doans Kidney Pills) ہے۔ ان گولیوں کے استعمال کی ترکیب ساتھ ہوتی ہے۔ ہر انگریزی دواخانے سے مل سکتی ہے ایک ہی شیشی سے آرام اکثر ہو جاتا ہے۔ (بشیر الدین احمد دہلی)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز تخم کرنجوہ کی ایک دال کمر میں باندھے رہنے سے درد کمر جاتا رہتا ہے۔ (خریدار)

عرق النساء: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اس مرض کے لیے دوائی (Bishops varelletes) بہت ہی مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے جو مادہ فاسد جوڑوں بانسوں میں جمع ہو گیا ہو۔ تحلیل ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ قیمت فی بوتل سوا تین روپے سے ساڑھے تین روپے تک ہے۔ ہر ایک انگریزی دکان سے مل سکتی ہے اور ٹکیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال: بوتل کے اُوپر لکھی ہوتی ہے۔ یہ دوا پُرانی ہوکر خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے تازہ ہونے کی پہچان یہ ہے کہ جب ٹکیہ پانی میں ڈالی جائے تو سوڈا واٹر کی طرح اُبال پیدا ہو۔

(ایس اے کریم لائل پور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بیضہ مرغ تین عدد۔ روغن کنجد دو چھٹانک۔ گوگل ایک تولہ تینوں چیزیں ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب بیضہ اور گوگل جل جائیں تیل چھان کر رکھ لیں اور صبح وشام گرم گرم کی مالش کریں۔ اگر مالش سے پہلے یہ بھپارہ لیں تو بہت جلد افاقہ ہوگا۔ بھپارہ۔ بارہ سیر پانی کو جوش دیں۔ اس میں بجی۔ کھانے کا نمک شورہ قلمی اور گندھک ہر ایک پاؤ بھر ملا کر بھپارہ لیں اگر پانی کی گرمی کم ہو جائے تو پتھر چولہے میں گرم کر کے پانی میں ڈال دیں۔

پینے کے لیے الباکسچر استعمال کریں۔ پہلے روز تین اونس۔ دوسرے روز دو اونس۔ اسی طرح دو تین روز پیا کریں۔ بقیہ ایک اونس ہو اگر دست زیادہ آئیں تو بقیہ آدھا اونس کر لیں۔ بے نظیر علاج ہے۔

(ڈاکٹرنی گوہر بیگم ارنی ضلع ویلور)

چوٹ کی دوائیں: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیپل کی پتیاں اکیس عدد لے کر گڑ میں ملائیں اور گولیاں بنا کر سات روز کھائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بارہ سنگے کا سینگ پانی میں گھس کر پئیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بینگن۔ شکر کے ساتھ ملا کر کھائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیہوں جلائیں اور اُس کے برابر گڑ ملا کر خوب پیس کر تھوڑا تھوڑا گھی میں ملائیں۔ خوراک ڈیڑھ تولہ ہر روز۔ تین روز تک کھانے سے چوٹ اور درد بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : چوٹ کی جگہ خون جم گیا ہو تو تھوڑا گھی

لے کر شکر اور میدہ اس میں ملا کر حلوہ بنا کر کھائیں اس حلوے میں پھٹکری پسی ہوئی ملا کر باندھنے سے جما ہوا خون تحلیل ہو جاتا ہے۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر(۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر گر پڑے یا چاقو وغیرہ سے زخم آ جائے اور دھل دھل خون بہنے لگے تو مٹی کے تیل کی گدی رکھنے سے فوراً بند ہو جائے گا۔ اسی طرح چاہیے کیسی ہی چوٹ آ جائے۔ مٹی کا تیل باندھ دیں تو آرام آ جائے گا۔ (و۔ا)

نسخہ نمبر(۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیل یا میخ ٹھونکتے ہوئے اگر کسی انگلی وغیرہ پر چوٹ آ جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ ایسے گرم پانی میں جس کو آپ برداشت کر سکیں کچھ عرصہ ڈبوئے رکھئے اس سے درد کی تکلیف جاتی رہے گی۔ اگر گرم پانی میں میٹھا تیل بھی شامل کر لیا جائے تو اور بھی زیادہ مفید ہوگا۔ اس طرح کرنے سے چوٹ کی تکلیف بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر(۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر گر پڑنے سے یا کسی اور سبب سے کسی عضو میں چوٹ لگ جائے تو میدہ گیہوں کے آٹے کا ۲ تولہ۔ انبہ ہلدی باریک پسی ہوئی ۴ ماشہ۔ دونوں کو پلٹس کی طرح پکائیں اور مقام مذکور پر پلٹس کی ٹکیہ تھوڑا اگھی لگا کر باندھیں۔ تین روز میں چوٹ کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔ ہمارے یہاں آنکھ پر آزمایا گیا ہے اور مفید ثابت ہوا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر(۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : کسی بلند مقام سے گر پڑنے سے پٹھوں میں جو فرق آ جاتا ہے اور جسم میں شدت کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے یہ نہایت مفید علاج ہے۔ جو ایک فقیر نے بتایا تھا۔ سر کے بال جو کنگھی وغیرہ کرنے نکلتے ہیں۔ بہت سے لو۔ آٹھ تولے گیرو پسا ہوا اور یہ بال دونوں چیزیں نصف دیگچی پانی میں ڈال کر خوب جوش دو۔ جب پک کر گاڑھا ہو جائے تو گرم گرم مقام درد پر لیپ کریں۔ صبح و شام دونوں وقت یہی عمل کیا جائے۔ چند دنوں میں تکلیف رفع ہو جائے گی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

(نوشابہ "دکن")

موچ وغیرہ آ جانا: تیاری اور طریقہ استعمال: گل چاندنی کے پتے (چاندنی مشہور سفید پھول ہے اس کے بڑے پتے ہوتے ہیں۔ یہاں دکن میں اسے چمپا کہتے ہیں۔ باغوں اور مکانوں میں اکثر ہوتا ہے) سیندھا نمک۔ ارنڈی کا تیل۔ تینوں اشیاء بقدر ضرورت لو۔ سیندھا نمک باریک پیس لو۔ تیل پتوں کی اندرونی جانب لگا کر اس پر وہ پسا ہوا نمک خوب چھڑک دو اور بیرونی جانب سے پتے گرم کر کے سینکنا شروع کرو۔ جب موچ کا مقام اچھی طرح سینکا جا چکے تو پھر یہی گرم گرم پتے باندھ کر پٹی لپیٹ دو۔

سینک اچھی طرح ہونی چاہیے کہ تیل و نمک لگا ہوا رخ موچ کے مقام پر رکھا جائے۔ یہ عمل کئی دن تک جاری رکھنا چاہیے۔ موچ وغیرہ رفع ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

(نوشابہ "دکن")

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ہاتھ پاؤں میں موچ آ جائے تو کچے چنے جو بھنے ہوئے نہ ہوں۔ موچ کے مقام پر کپڑے سے باندھیں۔ اسی طرح کہ چنے موچ کے مقام پر رکھ کر اوپر سے کپڑا باندھ دیں تاکہ چنے باہر نہ نکل سکیں۔ اور اوپر سے گرم یا ٹھنڈا پانی (یہ موسم پر منحصر ہے) ڈالتے رہیں جس قدر پانی زیادہ اور بار بار ڈالا جائے۔ چنے پھول جائیں گے۔ اور تین دن میں موچ نکل کر عضو بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔ ۱۹۱۴ء میں والدہ صاحبہ کے پاؤں میں موچ آ گئی تھی۔ اور تین دن میں اسی سے ٹھیک ہو گئی۔ مگر جس قدر چنے پھولتے ہیں اور موچ کے مقام کو دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس تکلیف سے گھبرا کر چنے کھولنے نہ چاہئیں۔

(رضویہ)

حب نقرس: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: انیسون ۷ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۷ ماشہ۔ فلفل سفید ۷ ماشہ۔ دار فلفل ۷ ماشہ۔ حب القرطم ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۱۴ ماشہ۔ فرفیون ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۲۱ ماشہ۔ سورنجان شیریں ۵ تولہ لیھتا سلے سلاس ۸ تولہ۔

سب دواؤں کو پیس کر زیرہ سیاہ کے پانی میں ۵-۵ رتی کی گولیاں تیار کریں۔
ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نوٹ: پہلے باقاعدہ منضج و مسہل کر لینے کے بعد یہ گولیاں اکسیر کا کام کریں گی۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سورنجان شیریں تولہ۔ کشنیز خشک تولہ۔ اسپرین ۶ ماشہ۔ اینٹی پائیرین ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۳ تولہ۔ کفین سائٹراس ۶ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔ فوری آرام ہونے کے لیے ۲-۲ ماشہ دن میں ۳-۴ مرتبہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(نوٹ): اگر پہلے تنقیہ کر لیا جائے تو بہت ہی بہتر ہے۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

حمیات یعنی تپ

تشخیص چند روزہ و معیادی بخار: (۱) سہ روزہ بخار۔ یہ بخار تین دن رہتا ہے۔ پہلے روز بہت تیز۔ دوسرے روز کچھ کم۔ اور تیسرے روز ہلکا ہو جاتا ہے۔

(۲) : پانچ روزہ بخار۔ پانچ روز لگاتار بخار رہتا ہے۔ پہلے دورے میں بخار برابر تیز رہتا ہے اور اس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۴ درجے تک رہتی ہے۔

(۳) ہفتہ روزہ بخار۔ اس کی معیاد سات روز کی ہے۔ مگر درمیان میں بخار اتر جاتا ہے اور دوبارہ چڑھ جاتا ہے۔

سہ روزہ اور پنج روزہ بخار کو سینڈ فلائی بخار کہتے ہیں۔ اور ہفتہ روزہ بخار کر ڈینگو بخار۔

یوں تو یہ بخار کچھ نہ کچھ سال بھر رہتے ہیں۔ مگر دو موسموں میں یعنی موسم بہار میں اپریل سے لے کر جون تک اور موسم خزاں میں ستمبر سے لے کر نومبر تک۔ ان کا خاص طور پر زور ہوتا ہے۔ موسم خزاں میں یہ بخار وبائی صورت اختیار کرتے ہیں اور موسم بہار میں ان کا زور نسبتاً کم ہوتا ہے۔ وبائی کی معیاد موسم خزاں میں پندرہ ستمبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتی ہے۔ مگر بعض دفعہ دسمبر تک چلا جاتا ہے۔

یہ بخار ایک بیمار سے دوسرے بیمار کو چھوت سے نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا آغاز ان خاص مکانوں سے ہوتا ہے جس میں یہ پہلی دفعہ نمودار ہوتے ہیں۔

یہ بخار مہلک نہیں۔ ان سے موت نہیں ہوتی سہ روزہ اور پنج روزہ بخار سینڈ فلائی کے کاٹنے سے پھیلتے ہیں۔ اس لیے ان سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو سینڈ فلائی سے بچانا

چاہیے۔جس کے طریق یہ ہیں:۔

(ا) سینڈ فلائی کو تلف کرنا اور اس کے کاٹنے سے بچنا۔

(۲) مکان کے ہر کمرہ میں نیم کے سوکھے پتوں کی دھونی دی جائے۔

(ب) دریاں چٹائیاں اور فرش وغیرہ اٹھا دیے جائیں اور انہیں اچھی طرح جھاڑ کر چھ گھنٹے دھوپ میں رکھا رہنے دیا جائے۔

(ج) تمام کمرے کے فرش پر اچھی طرح جھاڑو دے کر فینائل چھڑک دی جائے۔

(ا) لمبے بوٹ بنیان یا موٹی جرابیں پہنی جائیں۔

(ب) سونے سے پہلے بدن کے ننگے حصوں پر خاص تیل ملنے چاہئیں۔ جو بازار میں اس مطلب کے لیے مل جاتے ہیں۔

روغن نگترہ بادام روغن اور کڑوا تیل برابر حصوں میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ بخار ملیریا کے موسم میں ہوتے ہیں ان بخاروں میں کونین کھانی بے فائدہ بلکہ اکثر مضر ہے۔

یہ بخار ایک سہل طریق سے پہچانے جا سکتے ہیں۔ملیریا میں بخار کے ساتھ نبض کی رفتار نسبتاً بہت ہوتی ہے۔اس واسطے نبض کی رفتار ایک منٹ تک گن لیں اگر نوے فی منٹ سے زائد نہ ہو تو کونین نہ دیجیے۔

ان بخاروں کے بعد اکثر ہفتہ تک درجہ حرارت صحت کی حالت سے کم رہتا ہے اور مریض کمزوری محسوس کرتا ہے۔ ہندوستانیوں کے لیے گرم دودھ کا ایک پیالہ جس میں تھوڑی سی سونٹھ پڑی ہوئی ہو۔مفید ہوگا۔پنج روزہ بخار اور خاص کر ہفت روزہ بخار کے بعد قوت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے۔جس کے واسطے ڈیلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے پانچ

قطرے آدھ چھٹانک پانی میں ڈال کر کھانا کھانے سے ٹھیک دس منٹ پہلے پی لینا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

(از ڈبلیو۔ ایچ۔ سی فورسٹر لفٹنٹ کرنل۔ آئی ایم۔ ایس۔ ڈائریکٹر حفظانِ صحت پنجاب)

دوائے بخار کہنہ: نسخہ نمبر (۱): **تیاری اور طریقہ استعمال**: تلسی کے پتے ایک تولہ (یہ ایک پودہ ہے۔ ہندو لوگ اس کی پوجا کرتے ہیں اکثر اس کے پتے مندروں اور دھرم شالوں سے دستیاب ہوتے ہیں) کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ اور اونٹنے میں ایک تولہ شکر یا مصری ڈال دیں۔ جب ایک دو جوش آ جائیں اُتار کر نیم گرم مریض بخار کو نہار منہ پلائیں۔ سات روز کے استعمال سے بُخار جاتا رہتا ہے۔ اکثر تین ہی روز میں بخار کافور ہو جاتا ہے۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۲): **تیاری اور طریقہ استعمال**: نسخہ بخار جس طرح ڈاکٹری علاج میں کونین بخار کے واسطے مفید ہے۔ اسی طرح یونانی علاج میں خوب کلاں (خاکشی) مفید ہے۔ بخار خواہ خسرہ کا ہو یا موتی جھارہ (پھل ماتا) کا یا نزلہ کھانسی کے ساتھ ہو خوب کلاں مفید ہو گی۔

بڑے آدمی کے واسطے: خوب کلاں ایک تولہ۔ منقیٰ ۹ دانہ۔ عناب ۶ دانہ۔ صبح شام جوش کر کے پینا چاہیے۔ بچوں کے واسطے یہی نسخہ کم مقدار میں لیں۔ نسخہ کی کمی بیشی سے نقصان بھی نہیں ہوتا۔

(محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳): **تیاری اور طریقہ استعمال**: سفوف بخار ہر قسم۔ طباشیر ایک تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ ست گلو ایک تولہ۔ گل مختوم ایک عدد۔ سب کو باریک پیس کو سفوف بنا کر رکھ لیں اور مریض کو ۶ ماشہ شربت بزوری ۳ تولہ کے ساتھ صبح شام دیں۔ (امۃ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۴): **تیاری اور طریقہ استعمال**: بنفشہ ۴ تولہ۔ نیلوفر ۲ تولہ۔ گل خیرہ کے

پھول ۲ تولہ۔ کلی گلاب کی ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر اور بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ بچے کے واسطے چنے کے برابر اور بڑے کو بیر برابر والی گولی دیں۔

ترکیب استعمال: دیسی اجوائن ایک تولہ آدھ پاؤ پانی میں ایک رات اور دن بھگو چھوڑیں۔ پھر اس اجوائن کو گھوٹ کر چھان لیں۔ پانی وہی رہنے دیں اور اُس میں ایک ٹھیکری چولہے میں سرخ کر کے ڈال دیں اور اسی پانی کے ساتھ گولی مذکور کھلا دیں۔

(نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: یہ نسخہ پرانے تپ کے لیے بچے سے لیکر بوڑھے تک کے لیے مفید ہے۔

طباشیر نصف چھٹانک۔ الائچی خورد نصف چھٹانک۔ ست گلو نصف چھٹانک۔ کوزہ مصری نصف چھٹانک۔ سب کو خوب باریک پیس چھان کر تین تین ماشہ کی پڑیہ بنا لیں۔ مریض کو ایک صبح۔ ایک شام شربت نیلوفر۔ بنفشہ اور عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھلائیں۔ بچہ کے لیے نصف پڑیہ کافی ہے۔ شربت کی کوئی مقدار نہیں۔ جتنا دل چاہے پڑیہ کے ساتھ پلائیں۔ انشاءاللہ تھوڑے دنوں میں صحت ہوگی۔

نسخہ نمبر (٦): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر کسی کو دیر سے ہلکا ہلکا بخار آتا ہو یا بخار کے پُرانا ہو جانے کا شک ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرانے سے صحت ہو جائے گی۔ اگر کچھ نزلہ یا کھانسی بھی اس کے ساتھ ہو تو بھی صحت ہوگی۔ انشاءاللہ۔

اجوائن چار ماشہ۔ مگھ پیپل ایک عدد۔ مغز بادام شیریں سات دانہ۔ مٹی کے آبخورہ یا پیالہ میں بھگو کر اوپر سے ململ کے کپڑا سے ڈھک دیں۔ اور صبح سویرے اس آبخورہ کو اونچی جگہ اس طرح رکھ دیں کہ تمام دن کی دھوپ اور پھر تمام رات کی اوس اس پر

باآسانی پڑ سکے۔ دوسرے روز علی الصباح آبخورہ اتار لیں اور اجوائن وغیرہ نکال کر گھونٹ لیں۔ اور وہی پانی جس میں بھگوئی گئی تھی ڈال کر کپڑے میں چھان لیں اور نیم گرم کر کے تھوڑا سا نمک ملا کر پلائیں۔ اگر مریض کو نمک بہت ہی ناپسند ہو تو مصری ملا دیا کریں۔ سات روز کے استعمال سے پرانا بخار جاتا رہے گا اور اگر کچھ بقیہ رہ جاہے تو سات روز کا وقفہ کر کے پھر سات دن تک یہی نسخہ پلائیں۔ انشاءاللہ صحت ہو جائے گی۔

(نوٹ): اگر اس نسخہ میں ۵ ماشہ گلو تازہ بھی شامل کر دیا جائے۔ تو بہت ہی موثر ہوگا۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چرائتہ تولہ کو رات کے وقت مٹی کے کورے برتن میں بھگو دیں صبح چھان کر اور مصری ڈال کر پی لیں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : رات کو ۶ ماشہ کاسنی پانی میں بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر ۸ عدد مرچ سیاہ کے ساتھ پیس اور چھان کر شربت بزوری ۴ تولے شامل کر کے پی لیں۔

(راقمہ بیگم ج س)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب بخار۔ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید۔ ست گلو ۶ ماشہ۔ کونین ۱ ماشہ۔ کافور ۴ رتی۔ سب کو باریک پیس کر لعاب بیدانہ میں چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک روزانہ ۳ گولی مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

(نوٹ): نوبت سے ۳ گھنٹہ پہلے ہر گھنٹہ پر ایک گولی شربت نیلوفر کے ساتھ دینے سے باری رُک جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : سورج مکھی بوٹی کا پتہ۔ جڑ یا پھول تازہ یا خشک تولہ لے کر موسم کے لحاظ سے جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر پلانے سے موسمی بخار کو آرام

ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کونین سلفاس تولہ۔ ست گلوتولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ آب چرائتہ میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ صبح شام دوپہر ایک ایک گولی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (نوٹ) موسمی بخار کے لیے ایک عجیب چیز ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: لائیکوارا یمونیا ایسی ٹیٹس ۸ ماشہ۔ قلمی شورہ ۱ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ یا عرق بادیاں میں اچھی طرح مخلوط کر کے پلائیں۔ اسی سے ہر ایک قسم کا بخار پسینہ آ کر اتر جاتا ہے۔ دن میں تین چار بار دینا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: دوائے دق۔ سیاہ مرچ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ بلادر مدبر۔ ست گلو ہم وزن باریک پیس لیں خوراک روزانہ ارتی بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ تپ دق اور پرانے بخاروں کے لیے بے نظیر دوائی ہے۔

ترکیب تدبیر: بھلاوہ۔ پرانی اینٹوں کے برادہ میں بھلاوہ کی ٹوپی اتار کر ۴۰ دن تک دفن کریں۔ پھر نکال کر پانی سے دھو کر بکری کے دودھ میں ۲۱ یوم تک تر رکھیں۔ لیکن روزانہ دودھ بدلتے رہیں اور نکال کر کام میں لائیں۔

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ست گلو تولہ۔ آمیں تولہ کوتین سلفاس۔ طباشیر۔ کافور۔ دانہ الائچی خورد۔ کشتہ ابرک سفید۔ جوہر نوشادر۔ پھٹکری بریاں۔ ست املی۔ ست پودینہ۔ ست لیموں۔ ست اجوائن۔ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح شام مناسب انوپان سے دیں۔

تنبیہ۔ اگر بخار کے ساتھ کھانسی ہو تو ست املی۔ ست پودینہ ست لیموں نہ شامل کریں۔

عورتوں کے امراض

چھاتیوں کی نشو ونما پوری نہ ہونا: اگر کنواری لڑکیوں میں یہ عارضہ ہو تو بہترین علا
شادی کر دینا ہے اگر پھر بھی نشوونما پورے طور پر نہ ہو تو پہلے گرم پانی میں نمک ڈال ک
روزانہ تریڑا کریں۔

دوائی کی تیاری اور طریقہ استعمال: اس کے بعد خراطین خشک ۲ ماشہ۔ جونک خشک
ماشہ۔ بیر بہوٹی ۲ ماشہ۔ زفت رومی ۲ ماشہ۔ روغن کنجد تولہ۔ میں حل کر کے نیم گرم روزانہ طلا
(مالش) کریں۔ چند روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہوگا۔ (حکیم امیر الدین ریاست ناپاڑہ)

دودھ کم ہونا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ برنج ساٹھی تو
گائے کی تازہ لسی کے ساتھ ایک ہفتہ تک روزانہ علی الصبح استعمال کریں۔ دودھ بافراط پید
ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم سویا ۳ ماشہ گیہوں کے دلیہ میں
پکائیں اور بقدر ذائقہ شکر سے میٹھا کر کے دودھ ڈال کر چند روز متواتر کھایا جائے اور رات کو
دودھ پیا جائے۔ انشاءاللہ دودھ کافی پیدا ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کمزوری اور قلت خون کی وجہ سے
دودھ کم پیدا ہوتا ہو۔ مغز پنبہ دانہ ۳ ماشہ۔ خارخسک ۳ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۳ ماشہ۔ مغز بادام
شیریں ۵ دانہ تودری سرخ ۳ ماشہ۔ بادیاں ۵ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد پانی میں پیس کر شیرہ
نکالیں اور نبات سفید ۲ تولہ ملا کر پلایا کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ شکر سفید ۶ ماشہ پیس

کر دودھ سے پھانکیں دودھ بکثرت پیدا ہوگا۔

دیگر: تودری سُرخ مسلم تولہ۔ بکری کے دودھ کے ساتھ پھانکیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : شیرہ مغز تخم۔ خربوزہ ۳ ماشہ۔ شیرہ حب القرطم ۳ ماشہ۔ شیر چنبہ دانہ ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت بزوری ملا کر پئیں۔

دودھ کی زیادتی: تیاری اور طریقہ استعمال : اگر خون کی زیادتی سے ہو تو تمر ہندی ۵ تولہ۔ مسور مسلم تولہ۔ رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح شربت عناب ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں۔

چھاتی میں گرہ: تیاری اور طریقہ استعمال : عموماً دودھ کی زیادتی کی وجہ سے چھاتی میں گرہ پڑ جاتی ہے۔ جو سخت تکلیف دہ ہوا کرتی ہے اور رفتہ رفتہ پھوڑا بن جاتی ہے۔ اس کے تحلیل کرنے کے واسطے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔

عناب ولایتی اور مغز بادام شیریں ہم وزن لے کر پیس لیں اور ٹکیہ بنا کر گرم کر کے گرہ پر باندھ دیں چند مرتبہ کے استعمال سے گرہ تحلیل ہو جائے گی۔

(والدہ محبوب احمد رہتک)

بندش حیض: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست املتاس تولہ۔ بادیاں ۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۷ ماشہ۔ مشک طرامشیع ۷ ماشہ۔ پوست خربوزہ ۷ ماشہ۔ گاؤ زبان ۳ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۵ ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ شربت بزوری ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبر سقوطری ۲ تولہ۔ ہیرا کسیس ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ پانی میں پیس کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور ہمراہ مناسب انوپان

کے دیں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ریوند چینی تولہ۔ قلمی شورہ تولہ۔ جوکھار تولہ۔ زیرہ سفید تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیاں ۵ تولہ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبر سقوطری ۶ ماشہ۔ بجی گلابی ۴ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ ان کو ہاتھی کے پیشاب میں پیس کر روئی میں لپیٹ کر فرزجہ رکھیں۔ خون جاری ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہینگ ا گرین۔ صبر زرد ا گرین۔ دونوں کو ملا کر ایک گولی کریں ایسی ایک ایک گولی دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ ادرار حیض کے لیے بے نظیر گولیاں ہیں۔

(قرشی)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایکسٹریکٹ ارگٹ ۳ ماشہ۔ صبر سقوطری ۳ ماشہ۔ ہیرا کسیس ۳ ماشہ۔ سمن آئل ۴ بوند کھرل میں آمیز کر کے اس کی ۶۰ گولیاں تیار کریں۔ مناسب انوپان کے ساتھ ایک گولی صبح ایک گولی شام۔

(احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مصبر ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ پلوریائی سمپل ۶ ماشہ افسنتین ۳ ماشہ۔ ہیرا کسیس ۳ ماشہ۔ پلومر ۴ ماشہ۔ پوٹاسی کارب ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔ اور حیض آنے سے ۳۔۴ روز پہلے شروع کریں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام پودہ کپاس کے کسی جزو کے جوشاندہ سے استعمال کرائیں۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : سداب ۳ ماشہ۔ خربق سیاہ ۳ ماشہ۔ صبر

زرد۔ کلونجی ۳ ماشہ وتاجی ۳ ماشہ۔ بابڑنگ ۳ ماشہ۔ واکھنب ۳ ماشہ۔ مکو ۳ ماشہ۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ۔ زعفران ا ماشہ سب کو باریک پیس کر عرق بادیان میں شیاف تیار کریں۔

کثرت حیض: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : دم الاخوین۔ سنگ جراحت۔ گیرو ہم وزن سفوف تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الاس ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انار ۴ تولہ داخل کر کے بابڑنگ ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مازو سبز۔ چاول ستھی۔ کشتہ سنگ جراحت ہم وزن پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ۔ صبح شام باسی پانی کے ساتھ استعمال کریں

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : شربت حابس: برادہ صندل سفید ا تولہ۔ تخم موڑیوں ا تولہ بیخ انجبار ا تولہ۔ برگ بانسہ ا تولہ۔ گل نیلوفر تولہ۔ زرشک شیریں تولہ۔ الائچی خورد تولہ۔ گلنار فارسی تولہ۔ مائین خورد تولہ۔ گاؤزبان تولہ۔ سب کو نیم کوب کر کے گرم پانی میں بھگو دیں۔ بعد ۲۴ گھنٹہ کے جوش دے کر چھانیں اور ایک سیر کھانڈ ڈال کر شربت کا قوام تیار کریں۔

(نوٹ) یہ شربت علاوہ کثرت حیض کے ہر قسم کے اندرونی اور ادخون کو بند کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھلی ببول خام کو سایہ میں خشک کر لیں اور سفوف کے خیساندہ سے استعمال کریں۔ یہ ایک نہایت عمدہ مجرب اور سادہ نسخہ ہے۔ کم خرچ بالانشین۔ (ٹھاکر دت شرما)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل سپاری ۴ تولہ۔ گل پستہ ۴ تولہ۔ صمغ ڈھاکہ ۴ تولہ۔ اسگندناگوری ۲ تولہ۔ اندر جو شیریں ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳

ماشہ۔ کشتہ عقیق ۱ ماشہ۔ نبات سفید ۸ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔
خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام۔ یہ جریان کے لیے بھی ایک عجیب چیز ہے۔ (قریشی)

سیلان الرحم: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل دھاوا۔ گل سپاری۔
موچرس۔ صمغ عربی۔ مولسری۔ گل بستہ۔ کمرکس۔ ہم وزن سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ صبح شام پانی کے ساتھ یا مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تج تولہ۔ مجیٹھ تولہ۔ گل پستہ تولہ۔
خارخسک تولہ۔ گوندڈھاک تولہ شکر سفید ۵ تولہ کوٹ چھان کر تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ دودھ
تازہ یا مناسب انوپان سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سپاری ۳ ماشہ۔ چکنی سپاری ۳ ماشہ۔ گل دھاوا ۳
ماشہ۔ ہم وزن عرق گلاب دو آتشہ میں رات کے وقت تر کریں۔ صبح اٹھ کر اس کا زلال
مصری ملا کر پی لیں۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : گل نیم ۵ تولہ۔ پھٹکری بریاں ۵ تولہ۔
صمغ عربی ۵ تولہ۔ موچرس ۵ تولہ۔ دم الاخوین ۵ تولہ۔ آرد سنگھاڑا ۱۵ تولہ۔ آرد نخود بریاں ۵
تولہ۔ گل سپاری ۲ ۱/۲۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار
کریں۔

نوٹ: یہ سفوف خون استحاضہ بند کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مازو سبز ۵ تولہ۔ بے سوراخ کی ڈھیلی پوٹلی
باندھ کر ارد مسلم پاؤ بھر میں پانی میں ڈال کر آگ پر کسی ہنڈیا میں پکائیں۔ جب اُرد خوب
گل جائیں۔ تب اتار کر مازو سایہ میں خشک کر لیں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳۔۴
رتی صبح شام مناسب انوپان کے ساتھ کھلائیں۔ ایک ہفتہ میں مریضہ بالکل شفایاب ہو

جائے گی۔

ورم رحم: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرہم داخلیون تولہ۔ خماد شیر شتر والا تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ آب برگ مکوہ سبز ۲ تولہ۔ گلیسرین تولہ۔ روغن گل تولہ۔ سب دواؤں کو مخلوط کر کے رکھ لیں اور روئی میں تر کر کے دایہ کے ذریعہ رحم میں رکھائیں نہایت سریع الاثر اور مجرب ہے اور داخلاً یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ مویز منقی ۵ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم کثوث در پارچہ بستہ ۵ ماشہ رات کو عرق مکوہ ۱۰ تولہ عرق کاسنی ۱۰ تولہ میں بھگو کر رکھیں۔ صبح خفیف جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ حل کر کے پئیں اور شام کو شربت بزوری ۳ تولہ۔ شربت دینار تولہ۔ عرق مکوہ ۳ تولہ۔ عرق کاسنی ۳ تولہ۔ عرق بادیان ۳ تولہ پلائیں۔ پیٹ کے اور رحم کے مقام پر جوشاندہ پوست سے ٹکور کر کے پیٹ کو گرم رکھیں نہایت مجرب اور سریع الاثر علاج ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اتھی آل۔ گلیسرین۔ سفید بیضہ مُرغ میں حل کر کے رحم میں رکھائیں۔ (احمد یار عمدۃ الحکماء لاہور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چربی بطخ ۲ تولہ۔ چربی گردہ بز۔ ۲ تولہ۔ مغز ساق گاؤ ۲ تولہ۔ موم سفید ۶ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مُرغ یک عدد۔ روغن گل تولہ۔ آب برگ مکو سبز ۲ تولہ۔ گلیسرین تولہ۔ سب اشیاء کو یکجا کر کے آگ پر رکھیں۔ گاڑھا ہونے پر اتار لیں اور روئی تر کر کے دایہ کے ذریعہ رحم میں رکھائیں۔

(نوٹ) ورم رحم اور صلابت رحم کے لیے لاجواب علاج ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم کتان تولہ۔ تخم خطمی تولہ۔ صبر زرد تولہ مقل یعنی گوگل تولہ باریک پیس کر بھرتہ عنب الثعلب سبز میں حل کر کے دایہ کے ذریعہ رحم

میں رکھائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : خماد۔ برگ سنبھالو۔ برگ نیم۔ برگ بکائن۔ مکوہ سبز۔ گل سُرخ۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ گل خطمی۔ گل ٹیسو۔ ہم وزن پانی میں پیس کر روغن گل ۲ تولہ۔ موم سفید ۶ ماشہ اضافہ کر کے نیم گرم زیر ناف باندھ دیں۔

اختناق الرحم: تیاری اور طریقہ استعمال : دواء المسک سادہ ۹ ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے گل سیوتی ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ۔ بیخ کیوڑہ ۵ ماشہ۔ تخم خربوزہ تولہ۔ پوست خربوزہ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری شامل کر کے پلائیں۔

حمول: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوہاگہ چوکیہ تولہ۔ آب کاسنی سبز ۵ تولہ میں پیس کر عطر گلاب عطر کیوڑہ۔ عطر موتیا حسب ضرورت شامل کر کے روئی تر کر کے رحم میں رکھائیں۔ دورہ کی حالت میں ہینگ ۴ رتی۔ کافور ۴ رتی کی گولی بنا کر پانی سے نگلوائیں اور بحالت ضعف۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۱۰ بوند۔ عرق گاؤزبان میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : کافور ۴ گرین۔ ہینگ ۴ گرین۔ دونوں کو مخلوط کر کے ایک گولی بنالیں۔ دو مرتبہ استعمال کریں۔
(قرشی)

دافعہ عقر: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر عقر رحم میں رطوبت کی زیادتی سے ہو تو توتیا سبز ا ماشہ۔ صمغ عربی تولہ باہم ملا کر فرزجہ (فرج) رکھائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مشک ۲ رتی۔ افیون ا ماشہ۔ زعفران ا ماشہ۔ جوزبوا ایک ماشہ برگ بھنگ ۲ ماشہ سپاری گجراتی ۲ عدد۔ قرنفل گلاہ دار ۴ عدد باریک پیس لیں اور قند سیاہ کہنہ اضافہ کر کے رکھ لیں حیض سے فارغ ہونے پر روزانہ ۳ ماشہ استعمال کریں۔ نہایت مفید اور مجرب دوائی ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چمچچہ کی جڑ ران پر باندھنا بالخاصہ عقر کو زائل کرتا ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست بیضہ مرغ سوختہ تولہ۔ مجیٹھ تولہ ۔پیس کر بمقدار ۳ ماشہ صبح شام تازے پانی سے استعمال کرائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حمول دافعہ عقر۔ مشک خالص ۲ رتی۔ مرکی ا ماشہ۔ نوشادر ا ماشہ۔ کتیا کے دودھ میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر شافے بنالیں۔ اوزدایہ کے ذریعہ رحم میں بعد طہر کے رکھائیں۔

فرزجہ دافعہ عقر: تیاری اور طریقہ استعمال : مشک خالص ا ماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ا ماشہ۔ جادشیر ۳ ماشہ۔ مرکی ۳ ماشہ میعہ سائلہ ۳ ماشہ روغن کنجد ۳ تولہ میں پیس کر کپڑا اتر کر کے اندر رکھائیں۔

اسقاط حمل: تیاری اور طریقہ استعمال : جس عورت کو اسقاط حمل ہو جاتا ہو۔ اس کا علاج شافی یوں ہے کہ بعد اسقاط پورے ایک سال تک رحم کو سکون دیں۔ اس کے بعد جب علامات حمل ظاہر ہوں۔ تو ایک بچھو کو مار کر موم جامہ میں سی کر عورت کے گلے میں اتنا لمبا لٹکائیں۔ کہ کسی قدر ناف کے اوپر لگا رہے اور ساتھ ہی معجون حافظ الجنین بقدر ۵ ماشہ روزانہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۳ تولہ تا وضع حمل متواتر استعمال کرائی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ پورے وقت پر پیدا ہوگا اور تندرست اور زندہ بھی رہے گا۔

معجون حافظ الجنین کا نسخہ یہ ہے: مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ۔ مصطگی رومی ۷ ماشہ۔ زرنباد ۷ ماشہ۔ درونج عقربی ۷ ماشہ۔ سنبل الطیب ۷ ماشہ۔ لونگ ۷ ماشہ۔ فلفل گردہ ۱۰ ماشہ۔ فلفل دراز ۱۰ ماشہ۔ دارچینی تولہ سب ادویہ کوٹ چھان کر ایک حصہ مصری اور دو حصہ شہد خالص ادویہ کے وزن سے بطور معروف معجون تیار کریں۔ نہایت مجرب اور بے نظیر نسخہ ہے۔ (حکیم امیر الدین خان ازنانپارہ)

بالوں کے امراض

بالوں کی متعلق ہدایات: بالوں کو ہمیشہ سوکھے آنولوں یا ماش کی دال کے آٹے سے دھونا چاہیے۔

آنولوں کو ایک دن پہلے بھگو دینا چاہیے تا کہ وہ نرم ہو جائیں۔ پھر اُن کو ہاتھ سے مل کر اُن کی گٹھلیاں نکال دیں۔ اور استعمال کریں۔

ماش کی دال سے سر دھونا ہو تو اسے پہلے بھگو دیں۔ جب نرم ہو جائے تو چھلکے الگ کر دیں اور خشک کر کے پسوا لیں اور رکھ لیں۔ جب ضرورت ہو تو تھوڑے سے آٹے کو پانی میں گھول لیں۔ اور سر دھو لیں۔

(۲) سر ہفتے میں ایک دفعہ سے زیادہ نہیں دھونا چاہیے۔ بالوں کی جڑوں میں ایک قسم کا روغن ہوتا ہے۔ جس سے بال سیاہ رہتے ہیں۔ بار بار دھونے سے وہ کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح بال جلد سفید ہو جاتے ہیں اور ان کی ملائمت چلی جاتی ہے۔ اور کھردرے ہو جاتے ہیں۔

(۳) ہمیشہ ناریل کا تیل استعمال کرنا چاہیے۔ ناریل کا تیل بالوں کے لیے بہت مفید ہے اس سے بال مضبوط ہوتے ہیں اور سیاہ رہتے ہیں۔

تیل بدل بدل کر نہیں لگانا چاہیے اس طرح بال بہت گرتے ہیں۔

(۴) بالوں کو دن میں ایک بار ضرور جھاڑنا چاہیے اس سے بال چمک دار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔

(۵) گرم پانی سے بال گرنے لگتے ہیں۔ اس لیے بالوں کو تیز گرم پانی سے بالکل نہ دھونا

چاہیے۔شیر گرم پانی سے دھوئیں۔

(۶) آنولوں کو بھی پکا کر ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۷) گیلے بالوں میں تیل لگانا بالوں کے لیے ازحد مفید ہے۔ (آصفہ خاتون)

سر کے بال صاف کرنا:نسخہ نمبر(۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ریٹھے کے چھلکے کو پانی کے ساتھ باریک پیس کر دو حصے کر کے الگ الگ برتنوں میں رکھ لیں۔ پہلے ایک حصہ سر میں ڈال کر خوب ملیں اور دو ایک لوٹے پانی سے سر دھو ڈالیں۔اس کے بعد دوسرا حصہ ڈال کر خوب ملیں۔دو منٹ میں اچھی طرح بالوں میں رگڑ لگ جائے گی۔اس کے بعد پانی سے اچھی طرح دھو ڈالیں اور تولیہ سے بال خشک کر لیں۔خواہ بال کتنے ہی چکٹے ہوں۔ فوراً نہایت صاف اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ایک بار سر دھونے کے لیے آٹھ عدد ریٹھے کافی ہوں گے۔

بالوں میں ناریل کا تیل لگانا سب تیلوں سے مفید ہے۔ (شاہ جہان عارف)

نسخہ نمبر(۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز بادام اور سرسوں ہم وزن پیس کر اور صافی میں چھان کر اس کے دودھ سے سر دھونا چاہیے اس سے بال بہت نرم اور لمبے ہوتے ہیں اور بفا بھی پیدا نہیں ہوتی اور درد سر کے لیے بھی مفید ہے۔

(مس عمر بخش)

نسخہ نمبر(۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چاروں مغز خشخاش پیس کر اس کے دودھ سے بھی سر دھونا سر درد اور بالوں کے لیے مفید ہے۔ (مس عمر بخش)

نسخہ نمبر(۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : شیشم کے تازہ پتے اور بیر کے پتوں سے بھی سر دھوتے ہیں۔ان کو پیس کر ان کے پانی سے سر دھونا چاہیے اس سے بال خاصے نکھرتے اور نرم

رہتے ہیں۔

(مس عمر بخش)

بالوں کے ملائم رکھنے کی ترکیب: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :
لائم واٹر ۲ اونس۔ روغن بادام ۴ اونس ۔ ٹنکچر کنتھریڈس ۲ ڈرام۔ گلیسرین ۴ ڈرام اور کوئی روغن تھوڑا سا۔ ان سب چیزوں کو تھوڑا تھوڑا بالوں میں ملیں۔ بال مضبوط ملائم اور چکنے ہو جائیں گے۔

(ایک سن رسیدہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بال سخت اور خشک ہوں تو دو تین مہینے تک ہر روز بلا ناغہ رات کے وقت ایک یا دو انڈوں کی زردی پھینٹ کر برش کے ذریعہ تمام بالوں میں خوب اچھی طرح لگا کر اوپر سے رومال باندھ لیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھوڈالیں۔ اس سے بال ضرور نرم ہو جائیں گے۔

(مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : نہانے سے پہلے اگر سوکھے آنولوں کو بھگو اور پیس کر ان سے سر دھویا جائے تو فائدہ ہوگا۔ ایک دو لیموں بھی ملنے چاہئیں۔ رفتہ رفتہ بال نرم ہو جائیں گے۔

(ذکیہ بانو بیگم از نرساپور)

بالوں کی نوکیں چرنا : اگر گلیسرین بالوں کی نوکوں کو لگائی جائے تو نوکیں پھٹنے نہیں پاتیں۔

(مس عمر بخش)

بال پیدا کرنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اس کے لیے کریئیل (Crinale) بہت عمدہ ٹانک ہے اور بہت جلد بال پیدا کرتی ہے یہ اس کمپنی سے ملے گا۔

(Messrs W.E.Smith Co, Chemist Kardyl Buildings Madars)

(ذکیہ بانو بیگم از نرساپور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹاٹ جلا کر اس کی راکھ کو سرسوں کے تیل میں لت کر کے سر پر دن میں ایک دو دفعہ ملیں یہ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہاتھی دانت کو کسی پتھر پر گھسیں اور اس میں خالص شہد ملا کر چند بار سر میں لگائیں۔ انشاءاللہ بال جلد نکل آئیں گے۔

(مسز ڈاکٹر رشید حسن آباد)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چقندر کے پتے کا عرق لیپ کرنے سے چند روز میں بال اُگ آتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : انڈے کی زردی کا تیل نکال لیں اور جس جگہ بال نہ ہوں وہاں لگایا کریں۔ بہت جلد بال پیدا ہو جائیں گے۔ نہایت مجرب دوائی ہے۔

(نوٹ) : تیل نکالنے کی ترکیب : زردی بیضہ چند ایک انڈوں کی جمع کر لیں اور کسی کڑچھے یا اسی قسم کے کسی برتن میں ڈال کر نیچے آنچ دیں۔ جب یہ زردیاں جلنے لگیں گی۔ تو اس میں سے تیل نکلنا شروع ہو جائے گا۔ پھر اس برتن کو ٹیڑھا کر کے دبا دبا کر تیل جمع کریں اور سرد ہونے پر کسی شیشی میں ڈال لیں۔ (مسز محمد شفیع)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کسٹرائیل۔ روغن ناریل۔ گھی تینوں ہم وزن ملا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور دن میں کئی بار بھوؤں پر یا جہاں بال پیدا کرنے مقصود ہوں لگایا کریں۔ چند روز میں بال پیدا ہو جائیں گے۔ مجرب اور آزمودہ نسخہ ہے۔ انگلی سے یا کسی سلائی سے لگائیں تاکہ ٹھیک بھوؤں کے مقام پر لگے۔ ورنہ جہاں لگتا رہے گا۔ وہیں بال پیدا ہو جائیں گے۔

سر کے بال جھڑنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوکھی میتھی کو باریک

پیس کر رکھ لیں۔ پسی ہوئی میتھی ۲ تولہ بھیڑ کا دودھ پاؤ میں بھگو دیں اور بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر کسی کپڑے سے باندھ کر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح ہفتہ میں دو ایک دفعہ لگایا کریں۔ انشاءاللہ چند مرتبہ لگانے سے بال گرنے بند ہو جائیں گے۔ آزمودہ نسخہ ہے۔

(اہلیہ س۔م بڑودہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : جونک ایک درجن۔ تیل سرسوں خالص سیر۔ تانبے کی دیگچی میں تیل ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب تیل خوب پک جائے تو جونکیں ڈال دیں اور اس پر ڈھکنا دے کر بھاری پتھر رکھ دیں۔ جب تیل بہت پکنے لگے تو دیگچی اتار کر جلی ہوئی جونکیں نکال کر پھینک دیں۔ اور تیل کو ٹھنڈا کر کے کسی بوتل میں رکھ لیں ہر روز صبح شام یہ تیل بالوں کی جڑوں میں لگایا کریں۔ ایک ہفتہ میں فائدہ ہوگا۔ جونکوں کے متعلق یہ تاکید ہے کہ بڑی ہوں اور جیتی ہوں۔

(نوٹ): اگرچہ اس تیل کی بو بہت خراب ہے۔ لیکن مفید بہت ہے۔ بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ سیاہ اور چمکدار بناتا ہے۔

(بنت سید علی حیدر)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن زیتون تین تولہ میں دو عدد جونک جلائیں۔ جب بالکل کوئلہ ہو جائے تو نکال کر پھینک دیں اور اس تیل کو جہاں بال اڑ گئے ہوں لگائیں۔ دو ہفتہ کے استعمال سے بال جھڑنا بند ہو کر بال اُگنے شروع ہو جائیں گے۔ (نوٹ) : یہ نسخہ قابل قدر مجرب اور آزمودہ ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : آم کے پرانے اچار کا تیل لگانے سے بال اُگ آتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(مسز احتشام علی ارائی)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سر میں کھجلی ہوتی ہے۔ اور بال گرنے لگ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ذیل کا مرہم آزمودہ ہے۔

ہائیڈرار جرائی ایمونی ایٹا ۴ گرین۔ ویسلین اونس۔ اس کی بطریق معروف ملا کر مرہم تیار کرلیں۔ پہلے ماؤف جگہ کو کھجائیں۔ اچھی طرح رگڑنے کے بعد اس پر یہ مرہم لگا دیں۔ 10 یا 12 روز کے استعمال سے بال اُگ آئیں گے اور درد رفع ہو جائے گا۔

(وحیدہ ملک راجشاہی)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بالوں کو مضبوط کرنے کے لیے سر کو دھونا اور دبوانا یا ملوانا از بس مفید ہے۔ کیونکہ اس سے خون سر کی کھال کی سطح پر آ جاتا ہے۔ ایک عمدہ طاقت بخش انگریزی نسخہ جس سے بالوں کی افزائش متصور ہے۔ ایک مشہور ڈاکٹر صاحب کا لوشن ہے۔ اس سے گنج نہیں ہونے پاتا۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

یوڈی کلون ۲ اونس۔ ٹنکچر آف کنتھر ایڈس ۲ ڈرام۔ روغن لیونڈرز ۱۰ قطرہ۔ ان سب کو ملا کر ایک یا دو مرتبہ اس لوشن کو چندیا پر ملنا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بال گرتے ہوں تو یہ لوشن بہت فائدہ بخش ہے۔ پیرافن آئل ایک ڈرام۔ لیونڈر آئل ۱۰ قطرے۔ ٹنکچر کینتھر ایڈس ۲ ڈرام۔ ان کو حل کر کے تیار کر لینا چاہیے۔ استعمال کے وقت لوشن کو اچھی طرح حرکت دیں اور اس میں سے ذرا سا لے کر ہر شب اور ہر صبح کو آہستہ آہستہ بالوں کی جڑوں میں ملیں۔

(ہدایت اللہ شیدا۔ امرتسری)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بال گرنے کے لیے ہیرلین کے سوائے اور کوئی دوا معتبر اور مفید نہیں ہے۔ کم سے کم دو شیشیاں ہرلین کی (جو ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہے) لگائیں۔ تو بالوں کی جڑیں مضبوط ہو جائیں گی۔ بال جھڑنے کم ہو جائیں گے اور جہاں سے بال اڑ گئے ہیں۔ نئے بال اُگ آئیں گے۔

بالوں کی پرورش اور بالوں کے بڑھانے کے لیے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ مگر

مہنگی ضرور ہے۔ فائدہ ہو تو اس دوا کو جاری رکھیں۔

(بشیر الدین احمد)

نسخہ نمبر (۹): تیاری اور طریقہ استعمال: سر دھونے کے واسطے تخم سن پیس کر مثل کھلی کے خوب اچھی طرح ملیں۔

تیل: تخم کدو تلخ ایک سیر۔ شیر میش ہم وزن میں بھگو دیں۔ دودھ جذب ہونے پر سایہ میں اچھی طرح خشک کر لیں اور اگر مناسب خیال کریں تو ایک مرتبہ اور اسی طرح کریں اور کولہو میں تیل نکلوا کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب: ضرورت کے موافق چنبیلی کا تیل لے کر اور یہ روغن تین یا چار ماشے تیل شامل کر کے ملیں مفید ہیں۔

(محمد بشیرہ عظمت علی لاہور)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: میٹھا تیل تلوں نصف سیر۔ سرو کے پتے ہرے ڈیڑھ پاؤ آنولے سوکھے آدھ پاؤ۔ آنولہ اور سرو کے پتے رات کو قلعی دار پتیلی میں بھگو دیئے جائیں۔ پانی اتنا ہو کہ آنولوں اور پتوں سے دو انگل اوپر رہے۔ صبح کو اس پتیلی میں آدھ سیر تیل ملا کر آگ پر چڑھا دیں۔

اس پتیلی کو رکابی وغیرہ سے ڈھک دیں اور ڈھکنے کا منہ آٹے سے بند کر کے اس پر ایک پتھر یا بھاری اینٹ رکھ دیں۔ تاکہ شعلہ اُٹھنے سے محفوظ رہے۔ اس بات کا بہت خیال رکھیں کہ آنچ زیادہ نہ ہونے پائے۔ جب آواز پانی پکنے کی بند ہو جائے تو پتیلی چولہے پر سے اتار لیں اور تھوڑی دیر کے بعد کھول کر دیکھیں اگر پانی نہ رہا ہو اور خالص تیل رہ گیا ہو تو اس تیل کو ٹھنڈا کرنے کے بعد کسی ململ کے کپڑے میں چھان لیں اور تیل کو کسی شیشی وغیرہ میں رکھ لیں اور بجائے اور تیلوں کے یہ ہی سر میں ڈالنا چاہیے۔ بلکہ جہاں سے بال جھڑ گئے ہوں یہ تیل لگانے سے بال اُگ آئیں گے۔ نہایت مجرب تیل ہے۔

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: میتھی کے چھٹانک بھر یا کم و بیش بیج لے

کر سل بٹے پر خوب باریک پیس لیے جائے اور انہیں چھان کر اسی سے سر دھویا جائے۔ اگر ہفتہ میں دوبارہ اسی طرح کیا جائے تو تھوڑے عرصہ میں بالوں کا گرنا بالکل رُک جاتا ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ بال بڑھنے لگتے ہیں۔ (اڈیٹر محمدی بیگم مرحومہ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بال گرنے کا عمدہ علاج یہ ہے کہ پہلے گلیسرین کے صابن سے بال صاف کریں۔ پھر مندرجہ ذیل نسخے سے تیل بنا کر سر کی جلد پر اچھی طرح ملیں۔

کسٹر آئل : ۲ 1/ اونس۔ ایسڈ سلے سلک اونس۔ ٹنکچر بونڈر ۲ ڈرام۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ۔ ۱۲ اونس۔

آرنیکا آئل جو کہ عام طور پر ہومیوپیتھی دواخانوں سے ملتا ہے بہت عمدہ دوائی ہے۔

مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتی ہے اور مفید ثابت ہوئی ہے۔

(Reverend Director of Father Mullers Charitable Institutions)

(Dispensary Branch P.O Kankanadi S Conara)

اس دواخانے سے اس قسم کی دوائیاں بھی کم قیمت پر مل سکتی ہیں۔ (شیخ عبدالمجید بی۔اے)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : جس دن مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنا ہو اس دن صبح کے وقت بیری کے نازک نازک پتے گھونٹ کر ایک گھنٹہ بالوں پر خوب اچھی طرح لیپ کریں بعد ازاں بال صابن سے دھو کر مندرجہ ذیل تیل تر بتر بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ دو گھنٹہ بعد گرم پانی میں دو ایک لیموں کاغذی نچوڑ کر دھوئیں۔ انشاء اللہ بہت جلد شفا ہوگی۔ اور بال سیاہ اور چمکدار ہو جائیں گے۔ نیز بالوں میں کچھ گھونگر بھی پیدا ہوگا۔

نسخہ تیل : گلاب ریزہ ۵ ماشہ اجوائن خراسانی چار تولے۔ زیبب الجبل یعنی

مویزج چار تولہ۔ اسپند یعنی ہرمل ایک تولہ۔

سب ادویات کو کوٹ چھان کر سیر بھر خطمی کے سبز پتوں کا پانی نکال کر تمام شب بھیگنے دیں۔ صبح دس تولہ تل کا تیل ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

دوسری ترکیب: تیاری اور طریقہ استعمال: جو مقشر ۸ تولے۔ آملہ ۲ تولے دونوں کو اس قدر پانی میں جوش دیں کہ اثر ان کا پانی میں آ جائے بعد اس کے پانی کو چھان کر نصف وزن روغن بنفشہ ملا کر برگ کنجد دس ماشہ۔ برگ خطمی اور برگ کدو خشک ہوں یا تر ہر ایک تین تولہ اس میں جوش دیں۔ جب سب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے اتار کر شیشی میں بھریں اور رات کے وقت بالوں کو چپڑ دیا کریں اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ انشاءاللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

(آر۔ ایس بنت ڈاکٹر اعجاز حیدر مرحوم مقیم جھانسی)

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: کوٹیکورا تیل سے دونوں شکائتیں رفع ہو جائیں گی۔ رات کو سوتے وقت، اس تیل کی سر میں اچھی طرح مالش کی جائے اور صبح کو کوٹیکورا صابن سے سر دھو ڈالا جائے دونوں چیزیں اس پتہ سے مل سکیں گی۔

(Messrs Muller Macban GCO Bambay Or Calcutta)

(مسز اسلام محمود خاں۔ اٹاوہ)

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: روغن زیتون تین تولہ لے کر اس میں دو عدد جونک خوب جلا دی جائیں۔ جب جونکیں خاک سیاہ ہو جائیں تو تیل چھان کر ایک شیشہ میں رکھ لیا اور یہی تیل پھریری سے دن میں کئی بار ان مقامات پر لگا دیں۔ جہاں کے بال اڑ گئے ہوں۔ انشاءاللہ پندرہ دن میں بال نکلنے شروع ہو جائیں گے۔

(مسز احتشام علی۔ اورئی)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑی ماش کی دال لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح کو چاولوں کے دھون کے پانی میں اسے پیس کر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں اور ایک دن رات لگا رہنے کے بعد دوسرے روز صبح چاولوں کے دھون سے اور پھر سادے پانی سے سر دھو ڈالیں اسی طرح پر دو چار روز کے بعد ایسا کرتے جائیں۔ تاکہ بال گرنے بند ہو جائیں۔ بعد ازاں جب کبھی غسل کریں سر کو یا تو اسی ترکیب سے دھوئیں یا دو حصے صاف کی ہوئی ماش کی دال اور ایک حصہ چاول ایک ساتھ چکی میں پسوا کر رکھ چھوڑیں اور ہمیشہ نہانے کے پہلے اس میں حسب ضرورت بیسن لے کر پانی میں گھول کر بالوں میں لگا دیں اور اسی وقت دھو ڈالیں اور پھر غسل کریں۔ نمکین ہاتھ سے سر کبھی نہ کھجائیں ورنہ بال گرنے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ نمک بالوں کے حق میں زہر کی مانند ہے۔

(والدہ اسماء خاتون از نا گپور)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوکھی میتھی کا باریک آٹا پسوالیں۔ ۲ تولہ یہ آٹا۔ پاؤ بھر بھیڑ کے دودھ میں بھگو کر بالوں کو ہٹا کر جلد کے اوپر تمام سر میں لگائیں۔ اور کپڑے سے سر باندھیں چار گھنٹے کے بعد مل کر دھو ڈالیں۔ اسی طرح دوسرے تیسرے روز کیا کریں۔ چند روز تک شکایت دور ہو جائے گی۔ (اہلیہ س۔م۔ا۔ بڑودہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : ناریل کو کوٹ کر اس کا عرق نکال لیں۔ اس کے بعد اسے کڑاہی میں ڈال کر چمچے سے ہلاتے رہیں جب اس کا تیل نکل آئے تو کپڑے میں چھان لیں اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ یہ تیل بالوں میں خوب اچھی طرح لگائیں۔ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ (رقیہ نرساپوری)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : دیسی بیری کے پتوں کو پیس کر ان سے سر دھویا کریں۔ پھر ناریل کے تیل کی مالش کر کے سر گندھوالیا کریں۔ انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔

(مہرالنساء بیگم ہیڈ معلمہ عثمان گرلز پٹیالہ)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : بال گرتے ہوں تو لہسن کا چھلکا روغن زیتون میں جوش دے کر مالش کریں۔

(مسز قاضی عبداللہ بمبئی)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کالی گاجریں کدوکش کریں اور ان کا پانی نچوڑ لیں۔ رات کو سوتے وقت بالوں میں خوب جذب کریں اور صبح اٹھ کر سر دھو ڈالیں۔ اس سے بال گرنے بھی رُک جاتے ہیں اور پیدا بھی بہت ہوتے ہیں۔ (تاج ٹکسالی گیٹ لاہور

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : استعمال کی ہوئی چائے کو خشک کریں اور اس کو گرم پانی میں تین گھنٹہ تک جوش دیں پھر اس سے سر دھو ڈالیں۔ پانچ مرتبہ دھونے سے بالوں کا گرنا بند ہو جائے گا۔ اگر اس سے بند نہ ہوں تو دوسرا نسخہ یہ ہے:

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سوکھے آنولے پیس کر دہی میں رکھیں جب بھیگ جائیں تو اس سے سر دھو ڈالیں۔ جس وقت سر خشک ہو جائے۔ اس وقت ناریل کا تیل سر پر لگائیں۔ اس طرح دو تین دفعہ سر دھونے سے انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(سعادت سلطان بیگم)

بال سیاہ کرنے کا نسخہ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہڑ ۲ تولہ۔ بہیڑا ۱ تولہ۔ آنولہ ۲ تولہ۔ کسیس ۲ تولہ۔ یہ سب چیزیں ایک لوہے کی کڑاہی میں دو روز تک بھگو رکھیں اس کے بعد اس کو پیس کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر سکھائیں۔ اور ہر روز سرسوں کے خالص تیل میں ملا کر لگائیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

(جمال النساء بیگم از سورت)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تر و تازہ جھاؤ کی جڑ خوب کوٹ کر تل کے تیل میں دونوں کو برابر پانی میں جوش دیں۔ جب سب پانی اور نصف تیل جل جائے تو روزانہ تھوڑا سا لے کر گاڑھا گاڑھا سر پر لگائیں۔ چند روز میں سفید بال سیاہ ہو جائیں گے

اور ہرگز سفید نہ نکلیں گے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سو(۱۰۰) عدد مکھی روغن کنجد میں ڈال کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ بعد میں صاف کر کے بالوں میں لگائیں۔

(مسز ایم۔ آئی خاں)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چار تولے یا پانچ تولے ماش کی دال رات کو بھگو دی جائے۔ صبح کو صاف کر کے باریک پیس لیا جائے اور اس سے سر دھویا جائے یہ عمل چالیس روز تک کیا جائے بے حد مجرب ہے۔ (زہرہ بیگم ٹونکوی چھمرہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : منڈی ایک تولہ۔ بادیاں ۹ ماشہ۔ آنولہ ۵ ماشہ۔ تینوں چیزوں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں تمام شب بھیگی رہیں۔ پھر صبح کو جوش دے کر اور پہلے ایک عدد مربہ ہلیلہ کابلی کھا کر دوا پی لیں۔ جو بال سفید ہو گئے ہیں۔ انہیں بھی فائدہ ہوگا اور جو سیاہ ہیں۔ وہ بھی انشاء اللہ سیاہ رہیں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایک سال تک ناغہ نہ ہو اور سال سے زیادہ استعمال کریں تو اچھا ہوگا۔ (اہلیہ راجہ حسین علی چنار)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کلونجی کو باریک پیس کر آب حنا میں ملا کر ہر روز بالوں پر لگائیں چند روز میں فائدہ نظر آئے گا۔ (سعید النساء از نبور)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : زیتون کا خالص تیل سفید بالوں کے لیے از حد مفید ہے۔ اس تیل کے استعمال سے سفید بال بالکل نہیں نکلتے تیل خالص استعمال کیا جائے۔ (حسن آرا)

بال بڑھانا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیلہ ۲ تولہ۔ بلیلہ ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ ناگرموتھا ۲ تولہ۔ پرسیاوشان تولہ۔ عود خام تولہ۔ برگ انار ۳ تولہ۔ برگ مغیلاں تازہ ۳ تولہ۔ برگ حنا تازہ ۳ تولہ۔ سب دواؤں کو سیر بھر پانی میں بھگوئیں اور جوش دیں۔

جب دو حصہ جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہے۔ تب صاف کر کے اس پانی میں چھالیہ ۴ تولہ نیم کوفتہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ روغن کنجد سفید پاؤ۔ ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے۔ نیچے اتار کر سرد ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بالوں کو یہی تیل لگایا کریں۔

(بنت محمد شعیب جالنہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیلہ ایک تولہ۔ بلیلہ ایک تولہ۔ چھڑیلا ایک تولہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ نرکچور ۶ ماشہ۔ کپور کچری ۶ ماشہ۔ ان سب کو نیم کوب کر کے روغن کنجد سفید ڈیڑھ پاؤ میں ملا کر شیشی میں رکھیں اور چند روز کے بعد استعمال کریں۔

(بنت محمد شعیب ناظر جالنہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ آدھ چھٹانک۔ گائے کا دودھ پاؤ بھر ان دونوں کو رات کو بھگو دیں۔ صبح تک وہ دہی ہو جائے گا اس کو مسل کر بیج نکال دیں اور اس کے ساتھ بالوں کو دھو ڈالیں اوپر یہ تیل لگائیں۔

تیل۔ آملہ کے پتے آدھ سیر۔ پیوندی بیر کے پتے آدھ سیر۔ بالچھڑ ۹ ماشہ۔ پانچ سیر پانی میں ان کو جوش کر کے پاؤ بھر پانی رہ جائے تو چھان کر تلوں کا تیل ملا کر آگ پر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے اب اس تیل کو استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیر بھر سوکھے آنولے دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے روز اس کو خوب ہاتھوں سے مل ڈالیں۔ جب خوب مل چکیں۔ تو مٹھی میں دبا دبا کر تمام آنولوں کو اس میں سے نچوڑ کر نکال لیں۔ تب سیر بھر ناریل کے خالص تیل میں اس آنولے کے پانی کو ملا کر ایک تانبے کی بڑی دیگچی (جو بغیر قلعی ہو کیونکہ قلعی اس سے برتن کی خراب ہو جاتی ہے) میں کھلا ہوا چولہے پر چڑھا دیں۔ یہاں تک کہ کل آنولے کا پانی جل جائے۔ صرف تیل رہ جائے۔ تب اس کو اتار لیں۔ اگر اتارنے کے ذرا پہلے دو

پیسے یا چار پیسے کا بیج (جو دار چینی کے مانند دوا ہے) کوٹ کر ڈال دیں۔ اس سے تیل خوش رنگ ہو جائے گا۔ اگر دل چاہے تو حسب پسند کوئی خوشبو اس میں ملا کر استعمال کریں۔

ہمیشہ اس کو استعمال کریں تو ممکن نہیں کہ بال مضبوط۔ سیاہ اور لانبے نہ ہوں۔

ہمیشہ یہ خیال رہے کہ جب بیسن یا صابن سے سر دھویا جائے تو بال خشک ہونے کے تھوڑی دیر بعد ہی سر میں تیل ڈالیں اور بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح تیل پہنچائیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : روز صبح کو بکری کے دودھ کی جھاگ سے سر دھوئیں۔ پھر باسی پانی سے دھوئیں۔ اس کے بعد تولیے سے خشک کر کے ناریل کے تیل میں ذرا سا کافور ملا کر ملا کریں۔ دو تین مہینے میں فائدہ ہو جائے گا۔

مگر جب تک یہ تیل لگائیں اور دوسرا تیل کسی قسم کا استعمال نہ کریں۔

(ہمشیرہ ریاض الدین حنفی از گلاوٹھی)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : انڈے کو توڑ کر اس کی زردی نکال دی جائے اور سفیدی کو پھینٹ کر بالوں کی جڑوں میں لگایا جائے ایک گھنٹہ بعد بالوں کو خوب دھویا جائے اس طرح متواتر ایک ہفتہ تک کریں۔ جس جگہ بال نہ ہوں گے تو بڑھ جائیں گے۔

(ایک تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : انڈوں کی زردی کا تیل نکال لیں اور ہر روز سر میں ملا کریں اور تل کے پتوں سے سر دھویا کریں۔ انشاء اللہ بال جلد اُگیں گے اور خوب بڑھیں گے۔

(ہمشیرہ عبدالقوی سہسوان ضلع بدایوں)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ کے پانی سے بالوں کو دھو کر اور بالوں کو خشک کر کے کھوپرے کا تیل لگایا کریں ہفتہ میں دوبار اسی طرح کیا جائے۔ تو انشاء

اللہ دو تین ہفتوں میں خشکی دور ہو جائے گی اور بال بھی پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ماش کی دال رات کو بھگو دو صبح کو دھلوا کر پسوا لو۔ اسے دو گھنٹہ کا مل سر میں ڈالے رکھو پھر باسی پانی سے دھو ڈالو۔

بلغمی مزاج کے لیے دال فائدہ مند نہ ہوگی۔ اس صورت میں خطمی کو چکی میں پسوا لو اور ہر روز جب نہانے بیٹھو تو خطمی کو تیل میں ملا کر سر میں ڈال لو۔ دو گھنٹے تک سر میں ڈالے رکھو پھر سر دھو ڈالو۔ (اے۔ جے بیگم بنت محمد فضل مبین)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : مٹی کا تیل بالوں کے بڑھانے کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر مٹی کے تیل کی بجائے ٹچیو (جو ایک قسم کا انگریزی تیل ہے) استعمال کیا جائے تو وہ فائدہ مند ہے اس کی اصل بھی مٹی کے تیل سے ہے۔ لیکن ہے خوشبودار۔ جب خوشبو اڑ جاتی ہے تو مٹی کے تیل کی سی بو آنے لگتی ہے۔ (مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگد کی داڑھی سکھا کر کوٹ لیں اس کا سفوف چھان کر ڈبے میں بھر رکھیں۔ سر دھوتے وقت حسب ضرورت بیسن کی طرح تھوڑا سا گھول لیں یہ بفا کے لیے زیادہ مفید ہے اور اس سے بال بھی بڑھتے ہیں۔ (مس عمر بخش)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : غسل کے دو گھنٹہ قبل پیاز کے چھلکے اتار کر اس کے دو ٹکڑے کر لیں اور بالوں کی جڑوں میں خوب اچھی طرح رگڑیں۔ پھر دو گھنٹے بعد غسل کر لیں۔ صابن کی نسبت بیسن سے بالوں کو دھونا بہتر ہے۔ یہ مندرجہ ذیل نسخہ بھی بال دھونے کے لیے مفید ہے۔ انگریزی دوا۔ (Stallar) کی پھکی ایک چائے کا چمچہ ایک پیالی گرم پانی میں حل کر کے اس سے سر کو دھوئیں۔ پھر فوراً بالوں کو خشک کر کے آدھ گھنٹہ تک بالوں کو اس طرح برش کریں کہ ان کی جڑوں میں خوب تحریک پیدا ہو جائے۔ بازاری تیار شدہ تیل استعمال نہ کریں۔ اگر تیل استعمال کرنا منظور ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے۔

ناریل کے تیل کی ایک بوتل میں ایک پیسے کا چھڑیلا منگوا کر ڈال دیں اور اسے استعمال کریں اس سے بال خوب سیاہ جاتے ہیں۔ اور ان کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہے۔

(مسز اے رحیم از رانچی)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹنکچر "جے بورنڈی" ایک اونس (Jabrandi) آلو آئل یعنی روغن زیتون۔۴ اونس (Olive Oil) ان دونوں دواؤں کو ملا لیا جائے اور یہ تیل دن میں تین دفعہ سر میں لگائیں اس سے بال بھبک اُٹھتے ہیں۔ مجرب دوا ہے۔

دوا ہیزلین کے لگانے سے بھی بالوں کا گر جانا ختم جاتا ہے۔ اور بال بڑھنے لگتے ہیں۔ یہ عرق کسی انگریزی دوا فروش کے ہاں مل سکتا ہے۔ (بشیر الدین احمد)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بیری اور نیم کے پتوں کو ہم وزن لے کر پیس لیں اور سر پر ملیں اور چار گھڑی کے بعد دھو ڈالیں بال لمبے اور گھنے ہو جائیں گے چمک دار ہونے کے علاوہ نہایت ملائم رہیں گے۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : شریفہ اور بیری کی پتی ہم وزن لے کر پیس لو اور پھر اس کو بالوں کی جڑوں میں مل دو۔ بال دراز اور نرم ہوں گے۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کلونجی کو پانی میں پیس کر لگانے سے بھی بال لمبے ہی نہیں ہوتے بلکہ سیاہ بھی ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : آملہ کو لیموں کے رس میں پیس کر مل دو بال دراز اور سیاہ ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بھنگرہ کا پانی ۱/۲ سیر۔ تلی کا تیل ۱/۲

سیر دونوں کو جوش دیں اور پانی جل جانے پر تیل کو سنبھال رکھیں۔ بال بڑھانے کے لیے بڑا کارآمد ہے۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلیلہ ۲ تولہ۔ بلیلہ ۲ تولہ۔ ناگرموتھا ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ پرسیاوشان ایک تولہ۔ عود خام ایک تولہ۔ برگ انار تازہ تین تولہ۔ برگ حنا تازہ ۳ تولہ۔ برگ مغیلاں تازہ ۳ تولہ۔ سیر بھر پانی میں ان سب کو جوش دیں۔ جب سوم حصہ رہے صاف کرلیں اور اس صاف شدہ پانی میں چھالیہ نیم کوفتہ چار تولے۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ روغن کنجد سفید پاؤ بھر ملا کر پکائیں جب پانی جل جائے۔ شیشی میں رکھیں اور استعمال کریں۔

(بنت محمد شعیب ناظر جالنہ)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : رات کے وقت ماش کی دال دھو کر بھگو دی جائے۔ صبح کو تھوڑی سی بیری کی پتیاں اس میں ملا کر پیس لی جائیں اور اس سے سر دھویا جائے۔ عرصہ تک اسی طرح سر دھونے سے بال بہت بڑھتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکاس بیل جو درختوں پر زرد رو پڑی رہا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ سر دھونے سے بھی بال بہت بڑھتے ہیں۔ دونوں نسخہ مجرب ہیں۔

(شرافت اللہ کرمانی۔ اناؤ)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : آنولہ آدھ پاؤ۔ ناگرموتھ۔ ۱۰ چھٹانک۔ بالچھڑ ایک چھٹانک خس خشک یا تر ۱۰ چھٹانک۔ صندل کا برادہ آدھ چھٹانک۔ ان سب کو ایک رات پاؤ بھر پانی میں تر رکھیں۔ صبح اس میں ایک سیر روغن ناریل اور تھوڑا پانی ڈال کر آنچ دیں جب اس میں پانی نہ رہے۔ تو کسی شیشے میں بھر کر رکھ لیں اور استعمال کریں امید ہے۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ (غوثیہ بیگم از کھولا پور)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کمیا آئل (Kaminia

(Oil) ناریل کے تیل میں ملا کر روزانہ ایک مرتبہ بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ تین حصہ ناریل کا تیل اور ایک حصہ کمیا آئل کو ایک شیشی میں ملا کر رکھ لیں۔ اس تیل سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور بال بھی خوب لمبے اور گھن دار ہوتے ہیں۔

(مس محمد منیر الزمان حیدر آباد دکن)

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چقندر کے پتوں کے ڈنٹھل کا عرق تیل میں حل کر کے لگائیں۔ صرف پانچ چھ بار لگانے سے بال گرنا بند ہو جائیں گے اور خشکی بھی دور ہو جاے گی۔

لیکن چقندر کے ڈنٹھلوں کا عرق اس قدر ہو کہ سب بال تر ہو جائیں۔ بال گرنے قطعی بند ہو جائیں گے۔

دیگر : چھالیہ کے ٹکڑے بڑے بڑے کتر کے تین روز تک پانی میں بھگوئے جائیں اور چوتھے روز انہیں بھیگے پانی میں جوش کریں۔ جب سرد ہوئیں۔ تو سر پر ڈال لیا جائے۔

(کنیز فاطمہ دختر ثانی نعمت اللہ لکھنو)

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : خالص سرسوں کی کھلی سیر۔ اوبٹنا برائے خوشبو آدھ پاؤ۔ ان دونوں کو ملا کر خوب باریک پسوا لیں اور بوقت ضرورت تھوڑا سا نکال کر نصف گھنٹہ تک بھگو رکھیں۔ بعد ازاں کسی موٹے کپڑے میں چھان کر سر دھونا چاہیے۔ تیل سرسوں یا ناریل کا مفید ہوگا۔

(نوٹ): اوبٹنے میں چند چیزیں خوشبودار ہوتی ہے جو ابٹنا کہنے سے پنساری کی دوکان سے مل جاتی ہیں۔

(اہلیہ شیخ عبداللطیف چتوکی)

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بیری کے سبز پتوں کو پسوا کر ہفتہ میں دو بار سر دھویا کریں۔ بال بہت لانبے اور گھنے ہو جائیں گے۔ (مس نظیر حسن زبیدی)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب الاس تولہ۔ بارتنگ تولہ۔ تج قلمی تولہ۔ پوست انار تولہ۔ گل سُرخ تولہ۔ مازو سبز ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ آملہ خشک ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ مائین ۲ ماشہ۔ گلنار ۲ ماشہ۔

سب ادویہ کو کوٹ کر سیر بھر پانی میں بھگو دیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد آگ پر اتنا پکائیں کہ تھوڑا سا پانی رہ جائے۔ پھر مل کر چھان لیں۔ پھوک پھینک دیں۔ اس پانی میں نصف سیر سفید تلی کا تیل ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور پٹ پٹ کی آواز ختم ہو جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے کسی بوتل میں رکھ لیں اور بالوں کو لگایا کریں۔ اس تیل کے لگانے سے میرے بھورے بال سیاہ ہو گئے اور بھی کئی بہنوں نے اس تیل کو آزمانے پر مجرب پایا۔ (نوٹ واقعی یہ تیل بالوں کی سیاہی اور مضبوطی کے لیے بہت اچھا ہے۔ (زبیدہ خاتون)

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : چقندر کے پتے ۳ پاؤ۔ آملوں کے پتے ۳ پاؤ۔ بال چھڑ ۱۰ تولہ۔ روغن کنجد سفید نصف سیر۔ پہلی تین چیزوں کو سیر بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر دوسرے دن اس کو چولہے پر چڑھائیں۔ اور اس قدر آنچ دیں کہ پاؤ بھر سے بھی کسی قدر کم پانی رہ جائے۔ پھر نیچے اُتار کر اس کو اچھی طرح مسلیں اور نچوڑ کر پانی حاصل کریں پھر اس پانی میں تیل ڈال کر دھیمی آنچ پر یہاں تک پکائیں کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ سرد ہونے پر کسی بوتل میں رکھ لیں آملوں کے پانی سے سر دھو کر یہ تیل لگایا کریں۔ بال خوب لمبے ہوں گے۔ (مسعود خاتون)

نسخہ نمبر (۲۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہنسراج (پرسیاشان ۲ تولہ طباشیر ۲ ماشہ۔ سماق ۲ ماشہ۔ گلاب کا زیرہ ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ پوست انار تولہ۔

پوست چھالیہ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ آملہ خشک ۲ تولہ۔ برگ شہتوت ۶ تولہ۔ سب دواؤں کو کسی قدر کوٹ کر اسیر پانی میں بھگودیں قریباً ۲ گھنٹہ کے بعد اس کو آگ پر اس قدر پکائیں کہ قریباً پاؤ بھر پانی رہ جائے نیچے اتار کر دواؤں کو مسل ڈالیں اور پھوک الگ کر کے اس پانی میں روغن گل ۱۰ تولہ۔ روغن کنجد پاؤ شامل کر کے دھیمی آنچ پر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے۔ اب اس تیل کو سرد ہونے پر بوتل میں بھر لیں۔ آملہ سے سر دھونے کے بعد یہ تیل لگایا کریں۔ پھر دیکھیں بال کہیں سے کہیں پہنچیں گے۔

(نوٹ): یہ تیل بالوں کے بڑھانے اور سیاہ رکھنے کے لیے بہت عمدہ ہے۔ (مسعود خاتون دہلی)

نسخہ نمبر (۳۰): تیاری اور طریقہ استعمال: ناریل کا تیل۔ انڈوں کا تیل اور مکھن برابر مقدار میں لے کر خوب اچھی طرح سے ملائیں۔ جب تینوں ایک جز ہو جائیں تو مثل تیل کے سر پر اچھی طرح سے ملیں۔ قریب تین گھنٹے بعد سر کو بارش کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر اتفاق سے بارش کا پانی نہ ملے تو قریب پاؤ بھر بیری کی پتیاں لے کر پانی میں ابالیں اور ٹھنڈی کر کے چھان لیں اور اس کے پانی سے سر کو خوب اچھی طرح سے دھوئیں۔ انشاءاللہ ایک مہینے میں بالوں کی درازی کی کیفیت معلوم ہو جائے گی۔

(ہمشیرہ خورد میاں عبدالمجید "مرہٹہ")

نسخہ نمبر (۳۱): تیاری اور طریقہ استعمال: پرسیاؤشان یک تولہ۔ زرورد (یعنی گلاب کے پھول کا زیرہ) ایک تولہ۔ طباشیر یک تولہ۔ گردساق یک تولہ۔ گلنار یک تولہ۔ مصطگی یک تولہ۔ لادن دو تولہ۔ فوفل (چھالیا) پوست انار دو تولہ پوست بلیلہ دو تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تین تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ تین تولہ۔ مازو سبز تین تولہ۔ آملہ خشک پانچ تولہ۔ برگ مورد بارہ تولہ۔ آملہ خشک کی گٹھلی نکال کر وزن پانچ تولہ ہے۔

سب دواؤں کو دردرا سا کوٹ لیں اور دو سیر پانی میں ایک دن رات بھگوئے

رکھیں۔ اگلے روز صبح دھیمی دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر خوب ہاتھ سے ملیں۔ پھر نیم گرم کر کے اسے چھان لیں اور اس میں نو چھٹانک روغن گل اور نو چھٹانک ہی دھوئی تلی کا تیل (یعنی میٹھا تیل) ملا کر نرم آنچ پر پکاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ صاف کر کے بوتل میں بھر لیں۔ بس تیار ہے۔ یہ تیل بالوں کو بڑھاتا اور سیاہی کو بھی قائم رکھتا ہے۔ نیز مقوی دماغ بھی ہے۔ (حکیم فقیر محمد چشتی)

نسخہ نمبر (۳۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرو کے پتے آدھ پاؤ۔ آنولے آدھ پاؤ۔ تلوں کا تیل آدھ سیر۔ پہلی دو چیزوں کو پانی میں بھگو دینا چاہیے۔ پانی اتنا ہو کہ پتوں میں جذب ہو کر تھوڑا سا باقی رہ جائے۔ دیگچی کا منہ بند کر کے اس کے اوپر ایک بوجھل چیز رکھ دینی چاہیے۔ کیونکہ پانی زور بہت دکھاتا ہے۔ آنچ ہلکی ہلکی ہونی چاہیے ایک آدمی اس کے قریب بیٹھا رہے۔ اول اس میں پکنے کی آواز معلوم ہوگی۔ بعد اس کے سنسناہٹ سی معلوم ہوگی۔ چولہے پر سے نیچے اتار کر دیکھنا چاہیے کہ پانی اس میں ہے یا نہیں۔ اگر پانی باقی رہے تو پھر منہ بند کر کے رکھ دینا چاہیے۔ یہ بھی خیال رہے کہ تیل میں تر مرے نہ ہوں۔ ورنہ تیل جلد خراب ہو جائے گا۔ اور یہ بھی احتیاط رہے کہ تیل جل نہ جائے۔ جس وقت تیار ہو جائے اس کو کپڑے میں چھان کر صاف بوتل میں رکھیں اور بالوں میں لگائیں۔

(ہمشیرہ ایم بیگم۔ کوٹھی جنت نشان میرٹھ)

نسخہ نمبر (۳۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اٹکن سن ویجی ٹیبل آئل (Atkinson Vegetable Oil) بالوں میں لگانے کے لیے بہت اچھا ہے اور خوشبودار ہے بالوں کو بڑھاتا ہے عام دوکان داروں سے مل سکتا ہے۔ (س۔ب۔ اہلیہ فضل محمد خاں)

نسخہ نمبر (۳۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرسوں کے تیل کو چھان کر ہلکے نیلے رنگ کی بوتل میں بھر کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھا جائے اس وقت بو اس قدر کم ہو

جائے گی کہ سنگترہ یا کسی اور خوشبودار چیز ملا دینے سے اصل بو بالکل جاتی رہے گی یہ تیل بالوں کو خوش رنگ اور مضبوط کرے گا بالوں کو بڑھائے گا اور قبل از وقت سفید ہونے سے محفوظ رکھے گا۔

(اختر بیگم)

نسخہ نمبر (۳۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : حب آلاس یک تولہ۔ بارتنگ یک تولہ تج قلمی یک تولہ پوست انار یک تولہ۔ گل سرخ یک تولہ۔ مازوسبز دوتولہ۔ پوست ہلیلہ زرد دوتولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ دوتولہ۔ کزمازج چھ ماشہ۔ گلنار چھ ماشہ۔ آملہ خشک چار تولہ۔

ان سب ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے شب کو سیر بھر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو آگ پر خوب جوش دیں۔ جب تھوڑا پانی رہے تو چھان کر پھوک کو پھینک دیں اور عرق کو تل کے آدھ سیر تیل میں ملا کر اُپلے پر دھیمی آنچ سے پکائیں۔ جب کل پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو اتار لیں یہ معلوم کرنے کے لیے کہ پانی جلا یا نہیں۔ کپڑے کی ایک بتی بنا کر اور تیل میں ڈال کر جلائیں۔ اگر جلانے سے پٹ پٹ آواز نہ نکلے۔ تو سمجھنا چاہیے کہ تیار ہو گیا اور اگر ذرا بھی آواز نکلے تو پھر آنچ دیں۔ بال گرنے کے لیے یہ تیل نہایت مجرب ہے۔

(زبیدہ خاتون اہلیہ منظر احسن مقام تحصلی)

نسخہ نمبر (۳۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ناریل کے تیل میں تھوڑی سی افیون اور کافور پیس کر ملا دیں اور اسی کو سر میں لگایا کریں ایک پاؤ تیل میں ڈیڑھ ماشہ افیون اور تین ماشے کافور کافی ہوگا۔ جس شیشی میں یہ تیل رکھیں اس میں ایک پیسے کی میتھی کے دانے بھی ڈال دیں۔ ان میتھی کے دانوں کو بار بار بدلنے کی ضرورت نہیں۔ اس تیل سے بال گرنے نہیں پاتے بلکہ ان کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ بہت مفید تیل ہے۔

(والدہ اسماء خاتون از ناگپور)

نسخہ نمبر (۳۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : تل کا تیل یعنی میٹھا یا سرسوں کا تیل سیر بھر۔ گندھک کا تیزاب ۴ ماشہ۔ دھونے کا سوڈا ۱۲ ماشہ۔ رتن جوت لکڑی ۲ تولہ۔ خوشبو

حسب پسند۔

پہلے تیزاب کو تیل میں ڈال کر ملا دو اور ایک ہفتہ تک اسے یوں ہی رہنے دو۔ ایک ہفتہ کے بعد اس میں سوڈا بھی ملا دو اور اس کے ایک گھنٹہ بعد رتن جوت ملاؤ اور اچھی طرح ہلا کر اسے دو تین دن تک رہنے دو۔ تین روز بعد اسے کسی موٹے کپڑے میں دو تین دفعہ چھان لو اور جو خوشبو ملانی ہو۔ وہ بھی ملا دو۔ یہ نہایت اعلیٰ قسم کا تیل ہوگا۔ تیل میں تیزاب ملانے سے سرسوں وغیرہ کی بو جاتی رہتی ہے اور میل کٹ کر نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ پھر تیل کو نتھار کر اس میں سوڈا ملایا جاتا ہے۔ اس سے تیزاب کی تیزی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ (عبدالمالک)

بال گھنگریالے بنانا: تیاری اور طریقہ استعمال: تھوڑا سا موم ایک اونس روغن زیتون میں گلا لیں اور نیچے اُتار کر حسب پسند کوئی خوشبو ملا دیں۔ پہلے بالوں میں یہ لگائیں۔ پھر گھونگر ڈالنے والی قینچی سے حسب منشا بالوں کو موڑ لیں۔ اسی ترکیب سے بہت جلد گھونگر والے بال بن جائیں گے۔ (مسز غلام محمد بلوانیہ)

پیشانی کے بال دور کرنا: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: کیپلس (Copilles) جو ایک انگریزی دوائی ہے۔ اس کے لگانے سے بال فوراً جاتے رہتے ہیں۔ بڑی انگریزی دکانوں سے مل سکتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: بھنگ۔ افیون۔ شوکران (یہ بھی ایک دوا ہے۔ جو عطاروں کی دکانوں سے مل سکتی ہے) ان تینوں دواؤں کو ہم وزن لے کر سرکہ ڈال کے باریک پیس لو۔ پھر پیشانی کے بال کسی چیز سے اکھیڑ کر اس جگہ یہ دوا لگا دو۔ تین چار گھنٹہ کے بعد نمکین پانی سے دھو ڈالو۔ ایک ہفتہ تک اس کا استعمال کریں (سیدہ از تھلی)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: نمک خوب پسوا کر کپڑے میں چھان لیں اس کی ایک پوٹلی بنا کر ماتھے پر اوپر کی طرف پھیرا کریں چوٹی سیدھی خوب کس کر باندھ دیں اور ہاتھوں سے بال اکثر اوپر کرتی رہیں۔ (بنت صفدر علی)

بچے کی پیٹ کی بیماریاں

تریاق اطفال: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کا ہاضمہ درست رکھنے کے لیے یہ تریاق بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ بادیاں تولہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۹ ماشہ۔ گوکھرو خورد ۹ ماشہ۔ گوکھرو کلاں ۹ ماشہ۔ جوار کی روٹی کا پاپڑ تولہ۔ سنگ دانہ مرغ ۶ ماشہ۔ لیموں خشک تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ نمک سیاہ تولہ پہلی چھ چیزوں کو نیم بریاں کریں۔ اس کے بعد کی تین چیزوں کو توے پر جلائیں اور سرد ہونے پر سب چیزوں کے ہمراہ پیس کر سفوف تیار کریں۔ روزانہ بچے کو ایک چٹکی بھر حسب لحاظ عمر دے دیا کریں۔

(نوٹ) یہ سفوف بچوں کے ہاضمہ کو درست رکھنے کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ عموماً بعد از غذا بچے کو دینے سے فعل ہضم بہت اچھا رہے گا۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : حبوب تریاق اطفال۔ بچہ کا کمزور اور دبلا ہونا۔ رنگ کا زرد ہو جانا۔ بار بار بدہضمی اور قبض کی بیماری میں پڑ جانا۔ پیاس کی شدت اور بدن ہر وقت گرم رہنا۔ ضد کرنا اور ہر وقت روتے رہنا اس قسم کی بیماریوں کے واسطے مندرجہ ذیل گولیاں تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں اگر صحت کی حالت میں ان گولیوں کا استعمال جاری رکھا گیا ہو تو بچہ ان بیماریوں سے نہ صرف محفوظ رہتا ہے بلکہ بہت طاقت ور اور توانا و مضبوط ہو جاتا ہے۔

صفت: موتی اصل ۱/۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ حجر الیہود۔ نارجیل دریائی۔ پوست بلیلہ زرد۔ مغز کنول گٹہ۔ طباشیر کبود۔ دانہ الائچی سفید زرورد (گلاب کا زیرہ) ہر ایک چھ ماشہ۔

ترکیب: پہلے کی تین دوا (موتی۔ زہر مہرہ۔ حجر الیہود) دو روز عرق گلاب میں کھرل

کریں۔ پھر باقی ماندہ ادویہ کو کوٹ چھان کر کھرل کی ہوئی دوا کے ساتھ ملا کر پھر سب کو ایک روز عرق گلاب میں کھرل کریں اور گولیاں مونگ کے برابر بنالیں ایک گولی صبح اور ایک شام۔(پرہیز) : کچھ نہیں۔

(خاکسار احمدی بیگم بنت محمد ہاشم مقام آمبوہ ڈاکخانہ آمبوہ ضلع نارتھ اکارٹ "مدراس ریلوے)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ترنجبین ۲ تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ بنفشہ ۲ تولہ۔ پھول گلاب ایک تولہ۔ پھول نیلوفر ایک تولہ پھول گاؤزبان ایک تولہ۔ شیر خشت ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ عناب ۸ دانے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ اجوائن ۶ ماشے۔ سفید صندل ایک تولہ۔ سرخ صندل ۳ ماشہ۔ سفید زیرہ ایک تولہ ملٹھی ۶ ماشہ۔ ریوند ۶ ماشہ۔ رس ۶ ماشہ۔ چاکسو سیاہ ۳ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ نمک سیاہ تین ماشہ۔ سہاگہ کھیل کیا ہوا ۳ ماشہ۔ پھٹکری کھیل ۳ ماشہ۔

ان سب چیزوں کو باریک پیس کر چھان لیا جائے اور اس سفوف سے نصف وزن کے برابر اس میں دیسی کھانڈ ملائی جائے۔۔ بچہ کو تیسرے دن سفوف چائے کا چمچہ بھر کر عرق گاؤزبان میں ملا کر دیں۔ بچہ ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ بچہ کی ماں ٹھنڈا کھانا نہ کھائے۔

(بنت خان صاحب شیخ عبدالعزیز)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونف ایک تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ چھوٹی الائچی ایک تولہ۔ بڑی الائچی ایک تولہ۔ بڑا گوکھرو ایک تولہ۔ چھوٹا گوکھرو ایک تولہ۔ خشک لیموں ایک تولہ۔ پودینہ یک تولہ۔ کالا نمک ایک تولہ۔ چھوٹی جوار کی روٹی کے اوپر کا پاپڑا یک تولہ۔ خشک سنگ دانہ مرغ یک تولہ۔ پہلی چھ چیزوں کو نیم بریاں کرلیں۔ اور خشک لیمو۔ خشک سنگ دان مرغ اور جوار کی روٹی کا پاپڑ۔ ان کو توے پر جلا کر سیاہ کر لیں۔ اس طرح کہ بالکل کوئلہ ہو جائیں خشک پودینہ اور کالے نمک کو ویسے ہی رہنے دیں۔

پھران سب چیزوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر چھان لیں اور شیشی میں بھر کر رکھ لیں جب بچہ کو کوئی چیز کھلائیں تو اس کے بعد فوراً ہی اسے اس سفوف کی چٹکی کھلا دیں۔ بچوں کا ہاضمہ درست کرنے کے لیے بہترین سفوف ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : پودینہ باغی ایک ماشہ۔ تربد سفید صاف کی ہوئی ایک ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ۔ ریوند خطائی ۱/۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱/۴ ماشہ۔ تمام کو سرمہ سا کر کے شیشی میں ڈال رکھیں خوراک دو رتی۔

فوائد: اس سے قبض دور ہوتا ہے ہچکی وغیرہ بھی دور ہوتی ہے۔ تمام پیٹ کے امراض دُم دبا کر بھاگتے ہیں۔ (مرسلہ ڈاکٹر گوہر بیگم۔ مقام آرتی ضلع نارتھ ارکاٹ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کے معدہ کی بیماریوں کے واسطے مندرجہ ذیل سفوف نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوا ہے۔

دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۲ تولہ۔ کالی مرچ آدھ تولہ۔ بورہ صندل سفید ایک تولہ۔ صندل سرخ کا بورہ ایک تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ چاکسو ۶ ماشہ۔ نرکچور ایک تولہ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ کھانے کا نمک ۶ ماشہ۔ سداب کا نمک ۶ ماشہ۔ سونف ڈیڑھ تولہ۔ زیرہ سفید ڈیڑھ تولہ۔ ان تمام دواؤں کو کوٹ کر کپڑے سے چھانیں اور بوقت ضرورت چٹکی بھر ماں کے دودھ میں یا پانی میں حل کر کے دیں۔ یہ سفوف بچوں کی پیٹ کے مرضوں میں بے حد فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ ہر گھر میں اس کا تیار رہنا ضروری ہے۔ (مرسلہ احمدی بیگم۔ مقام گڑھ امبور' ارکاٹ شمالی)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کو معدہ کی خرابی کی شکایت زیادہ ہو جاتی ہے۔ کبھی سبز پاخانہ آنے لگتا ہے کبھی دست شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی پیچش ہوتی ہے۔ معدہ کی کل شکائتیں اس نسخہ کے استعمال کرانے سے جاتی رہیں گی۔

مازو ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۲ ماشہ۔ ایلوا ایک ماشہ۔ سفیدزیرہ ۲ ماشہ۔ کالی زیری ایک ماشہ۔ بنسلوچن۔ ایک ماشہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ایک ماشہ۔ سوہاگہ چوکیا ۲ ماشہ۔ ہینگ ایک ماشہ۔ تخم خرفہ ایک ماشہ۔ چھوٹی ہرڑ ۲ ماشہ۔ خاکشیر ۲ ماشہ۔ کتھ ۲ ماشہ۔ پچ ۲ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ مروڑ پھلی ۳ ماشہ۔ کالا نمک ۴ ماشہ۔ منقی ۳ دانہ۔ آم کی پرانی گٹھلی کی بجلی ایک ماشہ۔ ملٹھی ایک ماشہ۔ سہاگہ چوکیا کو کھیل کر لینا چاہیے۔ سب چیزوں کو باریک پیس کر سفوف کر لیں۔

ہری نیب یا نیم کی پتی کے سرے کا موٹا حصہ یعنی مونڈی ایک ماشہ۔ آم کی پتی کے سرے کا موٹا حصہ یعنی مونڈی ایک ماشہ۔ جامن کے سرے کا موٹا حصہ یعنی مونڈی ایک ماشہ ۔ ببول کی ہری کونپل کی پتی کا حصہ یعنی مونڈی ایک ماشہ۔ املی کی مٹھی کونپل کی پتی کا موٹا حصہ یعنی مونڈی ایک ماشہ۔ میٹھے انار کے پھول کی کلی منہ بند ایک عدد۔ ان سب کو ککروندہ کے ہری پتی کے عرق میں سل پر پیس لیں پھر ارد کے دال کے برابر افیون ملا دیں۔ پھر سفوف بالا کو اس میں ملا دیں۔ پھر سب کو ککروندہ کے عرق میں پتیلی رکھ کر آگ پر چڑھا دیں۔ چمچہ سے برابر چلاتے جاویں۔ جب پک کر خوب گاڑھا ہو جا ہے تو چنا کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں سکھا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ میں گھول کر چمچہ سے پلا دیا کریں سب شکائتیں دور ہو جائیں گی۔ اگر بچہ سال بھر سے زیادہ ہو تو دو دو گولی تک دی جا سکتی ہیں۔

(مرسلہ ہمشیرہ احمد مبین" علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچہ کا ہاضمہ کمزور ہو تو چار حصہ سونف باریک کوٹ کر اس میں ایک حصہ نوشادر باریک پیس کر ملا لیں۔ بقدر ضرورت کوزہ کی مصری بھی ملائی جائے۔ کھانے کے بعد ایک چٹکی بھر اس میں سے بچے کو کھلا دیا کریں۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بچے کو قبض ہو جائے تو چڑیا کی بیٹ لے

کر اور تیل میں تر کر کے پاخانہ کی جگہ اندر دیں دو منٹ کے بعد اجابت ہو جائے گی۔نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر شیر خوار بچے کے پیٹ میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔ تو یہ گھٹی دینے سے فوراً آرام ہوگا۔ بادیاں ایک ماشہ۔ سنا مکی ایک ماشہ۔بابڑنگ ا ماشہ۔ ہلیلہ زرد ایک ماشہ۔ ہڑ ایک ماشہ۔ پودینہ کی پتی ایک ماشہ۔گلاب کے پھول ۲ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۴ رتی۔ان سب دواؤں کو پاؤ بھر پانی میں خوب جوش دیں۔جب تھوڑا رہ جاہے تو چھان لینے کے بعد ۳ ماشہ شیر خشت حل کر کے بچے کو پلا دیں۔ دو تین اجابتیں ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی۔

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :دافع قبض و ریاح برودت معدہ شیر خوار بچوں کے لیے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ۔ کچورا ماشہ۔ بادیاں مقشر ایک ماشہ۔تنکار بریاں ایک ماشہ۔سفوف تیار کریں۔ ۴ رتی سے ا ماشہ تک شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔اجابت با فراغت ہو کر صحت ہو جائے گی۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیٹ پھولنا۔بچوں کا پیٹ پھول جائے تو نمک پیس کر پیٹ پر مل دیں یا ارنڈ کے پتے میں ارنڈی کا تیل لگا کر آگ پر سینکیں اور نیم گرم حالت میں پیٹ پر لگائیں۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچے کو قبض اور اپھارہ کی تکلیف ہو تو یہ نسخہ دیں۔سونف ایک ماشہ۔نر کچور ایک ماشہ۔ کچری ایک ماشہ۔الائچی خورد ایک ماشہ۔گل سرخ ایک ماشہ۔ باہو کھمبہ ایک ماشہ۔ باؤ بڑنگ ایک ماشہ۔سنا مکی ایک ماشہ۔ مروڑ پھلی ایک ماشہ۔چھوٹی ہرڑ ایک ماشہ۔بہیڑے ایک ماشہ۔ ہرڑ سبز ایک ماشہ۔املتاس ایک ماشہ۔ مغز بادام ۲ عدد۔ ملٹھی ایک ماشہ۔ یہ سب دوائیں کوٹ کر پاؤ ثار پانی میں جوش دیں۔ایک چھٹا نک پانی رہ جانے پر چھ ماشہ مصری ملا کر دن میں دو مرتبہ پلائیں اور ۲ ماشہ ہینگ پانی میں

گاڑھی گھول کر ناف پر نیم گرم لیپ کریں اور ایک بنگلہ پان سینک کر اوپر پیٹ کے باندھ دیں۔

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیٹ زیادہ پھولا ہو تو چھ ماشہ پودینہ خشک اور چھ ماشہ نمک لاہوری لے کر دونوں کو باریک پیس کر نصف تولہ گھی شامل کر کے نیم گرم حالت میں پیٹ اور پیٹھ پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔

(مرسلہ بنت عاشق علی مرحوم "فیض آباد")

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچے کو قبض یا کوئی اور پیٹ کی خرابی ہو جاتی ہے تو روغن بیدانجیر (کسٹرائل م) پلاؤ۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچے کو اگر پیٹ میں درد ہو تو مصبر کو حقہ کے پانی میں ملا کر آگ پر گرم کریں اور جب پانی اور مصبر جل جائے تو اتار لیا جائے۔ اور سہنے کے لائق گرم رہے تو ناف کی جگہ چھوڑ کر چاروں طرف لگا دے اور اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے رکھ دے اور نہالی یعنی ناگا کی روئی اوپر سے رکھ کر کپڑہ سے باندھ دیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔ (مرسلہ بیگم احمد عفی عنہ)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیٹ کے درد میں سہاگہ کھیل کر کے ایک رتی شیر مادر میں حل کر کے پلا دیں۔ فوراً آرام ہو گا۔ (مرسلہ بیگم احمد عفی عنہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : افیون برابر دانہ مونگ۔ سہاگہ بریاں ۴ ماشہ۔ چاروں نمک چار چار ماشہ۔ نوشادر ۱ ماشہ۔ ہینگ بریاں ۴ رتی۔ سفید زیرہ ۴ ماشہ۔ چھوارہ خشک ۸ عدد۔ اول چھوارے چاک کر کے گٹھلیاں علیحدہ کر لیں اور بعدہٗ کو تمام دوائیں چھواروں کے اندر بھر دیں۔ اب چھواروں کو ایک گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے میں رکھ کر گولا سا بنا لیں اور اس کو چولہے میں دبا دیں۔ جس وقت گولا سرخ ہو جائے چولہے سے

نکال کر اور آٹے کو علیحدہ کر کے تمام چھواروں کو بغیر نمک مرچ کے پتھر پر مع تمام دواؤں کے پیس لیں اور فوراً ہی گولیاں بنا لیں۔ دانہ خشک ہونے پر گولیاں نہیں بن سکتی ہیں۔ گولیاں دانہ نخود کے برابر ہوں۔ جب بچوں کے ہاضمہ میں خرابی واقع ہو یا پیٹ میں درد ہو تو ایک گولی پانی میں گھول کر پلائیں۔ اگر بچے کو دست آتے ہوں۔ تب دن میں تین مرتبہ تین گولیاں دیں۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کے پیٹ میں درد ہونے لگے۔ تو آگ پر ہاتھ گرم کر کے بچے کا پیٹ سینکیں یا ذرا سا روغن گل نیم گرم کر کے پیٹ پر ملیں یا کھانے کا نمک باریک پیس کر پیٹ میں ملیں اور الا بچی ۲ دانہ سونف ۲ دانہ خوب باریک پیس کر بچہ کے دودھ میں ملا کر چٹا دیں۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہینگ پیس کر دیں۔ بہت چھوٹا بچہ ہو۔ تو ایک ماش کے دانے کے برابر دیں۔

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : درد پیٹ اور ہاضمہ کے لیے چورن۔ بڑی ہرڑ ایک عدد۔ کچا سہاگہ ۶ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ چھوٹی الا ئچی ۶ ماشہ۔ کالا نمک ۳ ماشہ۔ لاہوری نمک ۳ ماشہ۔ سیندھا نمک ۳ ماشہ۔ عام کھانے کا نمک ۳ ماشہ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ چھان کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ اور ضرورت کے وقت بچہ کو دیں۔ بہت چھوٹا بچہ ہو۔ تو ماشہ بھر ورنہ قدرے زیادہ دینا چاہیے۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچہ کا دودھ ڈالنا۔ موٹی الا ئچی ۳ دانہ۔ اجوائن ۳ ماشہ دونوں چیزوں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور جب نصف رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ آدھ گھنٹے کے بعد ایک بڑا چمچہ چائے کا بچہ کو پلا دیں۔ (غلام زینت از دھریک)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچہ بار بار دودھ ڈالتا ہو تو چھوٹی الا ئچی کو جلا کر سفوف بنا لیں اور دن میں دو تین مرتبہ چٹکی بھر چٹا دینے سے آرام آ جاتا ہے۔

اگر زکام نہ ہو تو عرق گلاب قدرے کچی کھانڈ ڈال کر گرم کر کے پلا دینا ہی کافی ہے۔

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچہ دودھ ڈالتا ہو تو لیموں کے چھلکے سکھا کر آگ میں جلا کر پختہ پانی میں ڈال دیئے جائیں اور وہ پانی تھوڑا بچے کو پلایا جائے۔

(بنت سید احمد شفیع صاحب مرحوم)

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچہ دودھ ڈالتا ہو تو زہر مہرہ ایک ماشہ۔ دریائی ناریل ایک ماشہ۔ شربت عناب ٦ ماشہ۔ زہر مہرہ اور دریائی ناریل کو شربت عناب میں گھس کر اور بقدر مناسب پانی ملا کر تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلایا جائے۔ اگر اس سے فائدہ معلوم ہو تو تینوں چیزوں کی مقدار بڑھادی جائے۔ (بنت سید احمد شفیع صاحب مرحوم)

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچے کی قے کی شکایت ہو تو ایک انڈے کی سفیدی لیں۔ پھر پاؤ بھر پانی کو جوش دے کر ٹھنڈا کیا جائے۔ بعد ازاں اس سفیدی میں وہ ملالیا جائے۔ پھر اس کو کپڑے میں چھان لیں۔ اور صاف شیشی میں بھر لیں جب بچہ کو دودھ پلایا جائے تو اس کے تین گھنٹہ کے بعد اس سفیدی کو دودھ پینے والی بوتل میں ڈال کر بچہ کو پلایا جاہے اسی طرح دن بھر کیا جائے یعنی ایک دفعہ دودھ اور ایک دفعہ سفیدی۔ جب فائدہ نظر آئے تو سفیدی پلانی بند کر دیں۔

جتنی خوراک دودھ کی ہو اتنی ہی سفیدی کی پلائی جائے اگر بچہ نہ پیئے تو اس میں تھوڑی سی مٹھاس ملالیں۔ (بنت ڈاکٹر عبدالکریم)

نسخہ نمبر (۲۵) : بچہ کو قے بار بار آئے تو کنول گٹے ابال کر چھان کر پلائیں مگر پہلے کنول گٹے توڑ کر ان میں سے سبز چیو جسے پتہ کہتے ہیں نکال دینی چاہیے۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : قے روکنے کو کالی مرچ جلا کر باریک پیس کر اس کو پانی میں ڈالو اور وہ جب نیچے بیٹھ جائے تو اوپر کا پانی پلاؤ۔ (مرسلہ نازین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : سفید الائچی کو بھون کر اس کی راکھ کو شہد خالص ۵۔۶ دانہ میں ملا کر چٹانا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : عودغرقی بھی پانی میں گھس کر پلانا قے بند کرنے کے لیے مفید ہے۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۲۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیم کی پتی ۲ عدد کے اوپر کا سرا (یعنی موٹا گانٹھ دار حصہ) الائچی خورد ۴ دانہ ان دونوں چیزوں کو پانی میں گھس کر پلانے سے قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۳۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : اسہال و قے بچگان۔ سونف ایک ماشہ۔ زیرہ سفید ایک ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ۔ پودینہ خشک ایک ماشہ۔ نمک سیاہ ایک رتی۔ یہ سب دوائیں پیس کر ڈیڑھ تولہ پانی میں حل کریں۔ اور نیم گرم دن میں تین چار مرتبہ پلائیں۔ (بنت عاشق علی مرحوم "فیض آباد")

نسخہ نمبر (۳۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بڑی ہڑ ایک عدد کو گوندھے ہوئے آٹے میں گولہ بنا کر پکالیں اور بعدہٗ اس ہڑ کو بقدر ایک ماشہ کے کسی صاف پتھر پر گھس لیں۔ اور دو ماشہ سونف باریک پیس لیں اب ان دونوں چیزوں کو ملا کر بچوں کو پلائیں دن میں تین مرتبہ تین دن تک پلانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچے کو اگر ہیضہ ہو جائے تو کپور کچری ابال چھان کر اور مصری ڈال کر پلائیں فوراً آرام ہوگا۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۳۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سونٹھ ہانڈی کی اونٹی ہوئی یعنی وہ سونٹھ لی جائے جو چلہ ء میں زچہ کے پانی میں ڈال کر اونٹائی جاتی ہے۔ بقدر ۲ ماشہ لے کر کسی پتھر پر گھسیں اور ۲ رتی کالا نمک اس میں گھس لیں اور بچے کو پلا دیں۔ یہ خوراک چھ مہینے سے لے

کر ایک سال تک کے بچے کے لیے ہے۔ حسب لحاظ عمر گھٹا بڑھا کر پلانا چاہیے دن میں تین مرتبہ تین دن تک پلانے سے دست مروڑہ بالکل جاتا رہتا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چوکیا سہاگہ ۴ ماشہ۔ کچری ۴ ماشہ۔ زر کچور ۲ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ گل چھالیہ ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۳ ماشہ۔ ان دواؤں کا سفوف کر لیں اور چھوہارے کا بیج نکال کر اس میں یہ سفوف بھر دیں۔ اور سخت آٹا گوندھ کر آٹے کے اندر چھوہارہ رکھ کر گولہ سا بنالیں اور بھوبھل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو چھوہارے نکال کر پیس لیں اور مٹر برابر گولیاں بنا کر سکھالیں صبح کو پانی میں گھس کر ایک گولی دینی چاہیے۔ (مرسلہ اہلیہ رشید احمد ابوسرائے فیض آباد)

نسخہ نمبر (۳۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : قدرے جائفل کو دودھ میں گھس کر ایک چائے کا چمچہ بھر کر پلا دو۔

نسخہ نمبر (۳۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جاوتری کو بھون کر پیس لو اور ایک چٹکی برابر لے کر دودھ میں ملا کر پلا دو۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۳۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : اتیس ۴ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۳ ماشہ۔ بادیاں ۴ ماشہ۔ نمک سیاہ ۴ ماشہ۔ الائچی خورد ۴ ماشہ۔ عرق ادرک ۴ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے عرق ادرک میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر مونگ تیار کریں ایک گولی صبح ایک دو پہر ایک شام شیر مادر میں گھس کر دیں۔ (بنت سید علی احمد)

نسخہ نمبر (۳۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کے اسہال بند کرنے کے لیے مرداسنگ۔ غنچہ گل انار۔ دانہ الائچی خورد۔ بادیاں۔ ہلدی۔ ہر ایک ہم وزن کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور چاول کے دھوون کے ساتھ دیویں۔ (ٹھاکر دت شرما)

نسخہ نمبر (۳۹) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر بچے کو بہت اسہال آ رہے ہوں اور کسی صورت میں بند نہ ہوں تو ۲ رتی افیون لے کر ایک عدد چھوہارہ میں سے گٹھلی نکال کر اس میں افیون رکھ کر منہ بند کر دیں اور اس پر ایک انگل موٹا آٹا گوندھا ہوا لگائیں اور قدرے خشک کر کے بھوبھل میں دبا دیں تا کہ آٹا سرخ ہو جائے۔ جلنے نہ پائے۔ پھر نکال کر بمعہ افیون پیس لیں اور بقدر مونگ کی گولیاں کریں ایک گولی شیر مادر میں گھس کر دے دیں۔ دست بند ہو جائیں گے۔ مجرب اور آزمودہ نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۴۰) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر کسی بچہ کو سبز رنگ کے اسہال پانی کی طرح آتے ہوں تو ہلیلہ زرد لمبی گرن والا اور ریوند چینی چھاچھ کے پانی میں رگڑ کر پلانے سے پاخانہ کا رنگ بدل جاتا ہے اور اعتدالی حالت ہو جاتی ہے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۴۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :انیسون تولہ۔ دانہ الائچی سبز ٦ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ ٦ ماشہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ بادیان تولہ سب کو کوٹ کر محفوظ رکھیں۔ ٣ ماشہ سے ٦ ماشہ تک ایک چھٹانک پانی میں جوشا کر قدرے مصری ڈال کر پلائیں۔

(مسز اکبر علی لکھنو)

نسخہ نمبر (۴۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :نارجیل دریائی ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی کلاں ٦ ماشہ۔ برگ نیم خشک ۷ عدد۔ سب کو باریک کر کے رکھ لیں ٣ ماشہ پانی میں جوشا کر مصری ملا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر (۴۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :بچوں کو اسہال آنا۔ اگر چھوٹے بچوں کو دست آنے لگیں تو سونف تھوڑی سی بھون لو پھر اسی قدر اور سفوف لے کر ٹھنڈی اس میں ملا کر اس کا سفوف بنا کر تھوڑا تھوڑا دینے سے اکثر دست بند ہو جاتے ہیں۔ اگر خون آ وٗں آتی ہو تو انجبار ایک ماشہ۔ ریشہ خطمی ایک ماشہ حب الاٰس ایک ماشہ۔ رب بہی ایک تولہ ان کو

پیس چھان کر رب بھی ملا کر پلا دینا چاہیے۔ ہرے رنگ کے دست آتے ہوں تو ململھٹی
سونف۔ پودینہ خشک۔ الائچی خورد ایک عدد مع چھلکا اور سب چیزیں ہم وزن لے کر بغیر
کسی شیرینی کے پانی میں پیس کر بچہ کو پلا دو اس سے فوراً آرام ہو جائے گا مجرب ہے۔

مرسلہ والدہ محبوب احمد از رہتک

بچوں کو دانت نکالنے میں دست آنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال

سٹیڈمینز سودنگ پوڈرس (Steedmans soothing powders) ان بچوں
کے لیے جن کو دانت نکلتے وقت دست آتے ہیں۔ بہت مفید ہے۔

ترکیب: پڑیا پر لکھی ہوتی ہے۔ بچہ بڑا ہے تو ایک پڑیا۔ چھوٹا ہے تو نصف سوتے وقت دودھ میں
گھول کر پلانے سے فوراً دست رک جاتے ہیں اور نفخ نہیں ہوتا جب تک دست نہ رکیں روز
ایک وقت دیں یہ دانت نکلنے کی ہر قسم کی تکلیف کے لیے خواہ خفیف سا بخار ہی ہو۔ بہت مفید
ہے۔

(بشیر الدین احمد۔ دہلی)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دانت نکلنے کے دنوں میں سرس کے بیج
ڈورے میں پرو کر گلے میں ڈالنے سے بہت مدد ملتی ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سالن کی صاف شدہ ہڈی بچہ کے ہاتھ
میں چوسنے کے لیے دینی چاہیے۔ اس سے بھی دانت نکلنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

(بیگم عبدالغنی)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہاضمہ اور دانت آسانی سے نکالنے کے
لیے شہد ایک چھٹانک۔ سہاگہ کھیل کیا ہوا ایک تولہ۔ پہلے سہاگہ کو باریک پیس لیں اور شہد
میں حل کر کے رکھ لیں اور دن میں دو تین مرتبہ ایک ایک انگلی شہد بچے کو چٹائیں اور مسوڑوں
پر ملیں۔ ہاضمہ کو فائدہ مند ہے اور بچہ دانت بھی آسانی سے نکالتا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال :منہ بند انار کی کلی ۔کیکر کی کونپل ۔سفید زیرہ ۔اگر انار کا موسم ہو تو کچی انار کی کلی لے لو ۔ان تینوں چیزوں کو ہم وزن لے کر پانی ڈال کر پیس لیں اور کپڑے میں چھان کر اس میں تھوڑا سا نمک ڈال دیں ۔پھر کسی مٹی کے کورے برتن کی ٹھیکری لے کر چولھے میں رکھ کر خوب سرخ کریں اور اس دوا میں ڈال دیں ۔جب ٹھیکری ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو نکال کر پھینک دیں اور ایک چائے کا چمچہ بھر دن میں تین دفعہ بچے کو پلائیں ۔اپنا آزمودہ ہے ۔یہ دوا بچوں کو جب دینی چاہیے ۔جس وقت دانتوں کی وجہ سے انہیں پھٹے پھٹے پانی کی طرح دست آتے ہوں ۔ (مرسلہ آصفیہ خاتون)

نسخہ نمبر (٦) : تیاری اور طریقہ استعمال :دانت نکلتے وقت اکثر دست آتے ہیں ۔ان کو بند کرنے کی دوا نہ دینی چاہیے اگر بہت ہی دست آنے لگیں تو یہ دوا ہے ۔کہربا صاف کی ہوئی ۳ ماشہ ۔گوند کا سفوف ۳ ماشہ ۔دار چینی کا عرق ۲ چھٹانک ان سب کو یکجا کر کے تھوڑی سی مصری بھی ملاؤ ۔اگر بہت ہی دست آتے ہوں تو دن میں تین چار مرتبہ چھوٹا چمچہ بھر کر دینا چاہیے ۔ورنہ ہر دست کے پیچھے دوا دینا مناسب ہے ۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :انار کچا ایک عدد ۔افیم ٦ ماشہ ۔خشخاش ٦ ماشہ ۔زیرہ سفید ٦ ماشہ ۔نرکچور ٦ ماشہ ۔کپور کچری ٦ ماشہ ۔انار کو سر پر چھید کر کے اندر کا سب نکال ڈالو اور ان سب دواؤں کو کوٹ پیس کر اس میں بھر دو ۔اور اگر کچھ جگہ باقی رہے تو انار کا مغز ہی بھر دینا چاہیے ۔اب اس انار کو آٹے میں لپیٹ کر آگ میں خوب بھون لینا اور جب سرخ ہو جائے تو نکال کر پیس لینا ۔اور چنہ کے برابر گولی بنانا ۔صبح و شام ایک ایک گولی دینا ۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

بچوں کی پیچش :نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :گل عباسی کا بیج ایک ماشہ ۔تخم خرفہ ایک ماشہ ۔بارتنگ ایک ماشہ ۔تینوں چیزوں کو ریشہ خطمی کے لعاب میں گھس کر اور مصری ملا کر پلائیں ۔ (مرسلہ ہمشیرہ احمد مبین صاحب)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :میتھی کے بیج پیس کر ایک چٹکی دن میں دو تین مرتبہ مکھن میں ملا کر استعمال کرائیں۔ یہ دوا پیچش کے لیے بے حد مفید ہے۔

(ک۔ف از بنگلور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر بچے کو پیچش ہو جائے تو ہلیلہ زنگی تولہ۔ بادیاں تولہ۔ بیل گری ٦ ماشہ۔ سونٹھ ایک ماشہ۔ برگ بھنگ ۳ رتی۔

پہلے زنگی ہرڑوں کو تھوڑے گھی میں بھون لیں۔ پھر سب دواؤں کے ساتھ باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں بوقت ضرورت بچے کو ۳ رتی سے ۲ ماشہ تک عمر کے لحاظ سے عرق بادیان یا گائے کی لسی سے دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ دینے سے قطعی آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر بچوں کو دستوں کی وجہ سے پیچش ہو جائے تو یہ نسخہ ان کے لیے اکسیر ہے۔

نیم بریاں سونف ۲ تولہ۔ سوکھی بیلگری ایک تولہ۔ اسبغول کی بھوسی ایک تولہ۔ آم کی پرانی گٹھلی آدھی۔ کچی کھانڈ ۱/۲ ۲ تولہ۔

ان سب چیزوں کو بغیر پانی کے صاف سل یا کونڈے میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور دن بھر میں تین چار دفعہ ایک چٹکی بچے کو کھلا دیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

سونف کو نیم بریاں کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ صاف اور خشک کڑچھے یا کڑھائی میں ڈال کر چولھے میں رکھ دیں اور چمچے سے ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ وہ کچھ سرخ ہو جائے اور کچھ کچی رہے۔ آم کے موسم میں دو چار گٹھلیاں لے کر انہیں سکھا لینا چاہیے پھر چیر کر اندر کی گٹھلی نکال کر رکھ لیں۔ یہ گٹھلیاں کم از کم ایک دو سال کے بعد استعمال کرنی چاہئیں۔ پرانی گٹھلیاں پنساریوں کے پاس سے مل سکتی ہیں۔ مگر گھر کی زیادہ قابل اطمینان ہوتی ہیں۔

(مرسلہ آصفیہ خاتون)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : پُرانے گولر کے پتوں پر موٹے موٹے مسے ہو جایا کرتے ہیں۔ اُن مسوں کو نو چکر سل پر پانی ڈال کر باریک پیس لیں اور ایک چمچہ اس کا نہار مُنہ صبح شام پلائیں۔ انشاءاللہ تین روز میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

(امت الوحی)

بچوں کی پیاس: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : انجن ہاری کا گھر جس کو پنجابی میں (گھراپن) کہتے ہیں اور عموماً دیواروں پر مل جاتا ہے۔ اس کو آگ میں سُرخ کر کے کسی مٹی کے برتن میں جس میں پہلے پانی بھر لیا گیا ہو بجھائیں اور یہ پانی موسم کے لحاظ سے ٹھنڈا یا گرم کر کے پلائیں پیاس بند ہو جائے گی اور بچہ تندرست ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پودینہ کے ڈنٹھل اور بڑی الائچی کے چھلکے پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر پلانا مفید ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : مکھانے کی کھیلیں رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگو دیں اور بچے کو اس پانی میں سے دو دو چمچے تمام دن پلاتے رہیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مویز منقی ۲ عدد۔ بنسلو چن ۲ رتی۔ بڑی الائچی ایک عدد چھوٹی الائچی ۲ عدد۔ سونف ۲ رتی۔ مصری ایک ماشہ۔

سب دواؤں کو پانی میں باریک پیس کر بچے کو شام کے وقت پلائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مویز منقی ۲ عدد۔ مصری ایک ماشہ۔ زہر مہرہ ۲ رتی۔ اول قدرے زہر مہرہ ۲ رتی بھر ٹھنڈے پانی سے پتھر پر گھسیں اور منقی و مصری کو بھی پیس کر اس میں شامل کر لیں اور بچے کو پلائیں اگر بچے کو گرمی کا اثر ہو گیا ہو تب یہ دوائیں دن میں تین مرتبہ دیں۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (٦) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچوں کو پیاس زیادہ معلوم ہو تو اس کے لیے نسخہ ذیل مفید ثابت ہوا ہے۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ۔ بنسلوچن ایک ماشہ۔ الائچی خورد ایک ماشہ۔ ایک تینوں چیزوں کو گھس کر مصری ڈال کر پلانا چاہیے۔

(ہمشیرہ احمد مبین صاحب علی گڑھ)

نسخہ نمبر (٧) : تیاری اور طریقہ استعمال : تازی ہری نیب کی پتی پیس ڈالیں اور پنڈول مٹی میں ملا کر خوب گوندھ لیں۔ پھر اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنالیں۔ دھوپ میں وہ ٹکیہ سکھالی جائیں۔ جب خشک ہو جائے تو انگاروں میں اسے جلائیں۔ جب خوب انگاروں کی طرح سرخ ہو جائے تو اس سے پانی بجھائیں۔ ایک سیر پانی میں دو ٹکیہ بجھالینی چاہیے استعمال کی ہوئی ٹکیہ بیکار ہو جاتی ہے۔ وہی بجھایا ہوا پانی بچوں کی دینا چاہیے۔ پیاس جاتی رہے گی۔ (مرسلہ ہمشیرہ احمد مبین)

نسخہ نمبر (٨) : تیاری اور طریقہ استعمال : طباشیر ایک تولہ۔ کنول ڈوڈا ایک تولہ۔ پپڑیا کتھہ ایک تولہ۔ چھوٹی الائچی ٦ عدد۔ کنول ڈوڈے کو کچل کر اس کا چھلکا اور پتہ نکال ڈالیں اور اس کی گری اور باقی سب چیزوں کو لے کر خشک پیس لیں۔ پھر باریک کپڑے میں چھان کر دن میں دو تین دفعہ ایک ایک چٹکی بچہ کو کھلا دیں۔ آزمودہ ہے۔ (آصفہ خاتون)

نسخہ نمبر (٩) : تیاری اور طریقہ استعمال : دریائی ناریل ایک ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ۔ پانی ڈال کر صاف پتھر پر گھس کر آدھ سیر پانی میں گھول دیں بعدہ چاندی کا کڑایا اور کوئی نقرئی چیز آگ میں سُرخ کر کے تیار شدہ پانی میں بجھا دیں اور پھر ٹھنڈا ہونے پر بچہ کو پلائیں انشاءاللہ پیاس مطلق نہ رہے گی۔

نسخہ نمبر (١٠) : تیاری اور طریقہ استعمال : بڑی الائچی کے چھلکے دو تولہ سیر بھر پانی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ پانی پک کر تین پاؤ باقی رہے۔ پھر اس پانی کو کوری گھڑیا میں چھلکے دور کر کے بھر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر جب بچہ خواہش کرے پلایا جائے۔

(بنت سید محمد مسرت حسین صاحب تحصیلدار پنشر سہنور ضلع بجنور)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بڑی الائچی کو بھیگے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر بھوبل میں دبا دیں۔ تھوڑی دیر بعد نکال کر پیس کر بچہ کو دیں۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پپیتہ ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ ۶ ماشہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ۔ شربت انار ۲ تولہ۔ پپیتہ اور زہرہ مہرہ گھس لیں اور عرق و شربت میں ملا کر ایک ایک چمچہ دو دو گھنٹے بعد دیں۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : زہر مہرہ قدرے گھس لیں۔ ریوند ایک ماشہ اور ایک دانہ سیاہ مرچ یہ سب چیزیں باریک پیس کر دن میں ایک دو مرتبہ دیں۔ حالت تندرستی میں بھی بچے کو دیتے ہیں۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب بچے کو پیاس بہت لگے تو اس کا آسان علاج یہ ہے۔ ڈبل روٹی کا ایک توس کاٹ کر خوب اچھی طرح سینک لیا جائے کہ وہ کسی قدر سیاہی مائل ہو جائے۔ پھر سیر بھر پانی کسی کوری ٹھلیا میں ڈال کر اس میں اس توس کے دو چار ٹکڑے کر کے ڈال دو اور آدھ گھنٹہ کے بعد اس پانی کو نتھار کر ایک ایک گھونٹ کئی مرتبہ پلاتے رہو۔ اس سے پیاس کی بے قراری اور تکلیف جاتی رہتی ہے اور پیاس بہت کم ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : گرمی سے جو زیادہ پیاس لگتی ہے۔ اس کے لیے سادہ سکنجبین پینا مفید ہے۔ لیموں کا شربت بھی دافع تشنگی ہے بچوں کو کنول گٹہ (کول ڈوڈہ) نیم کوب کر کے جس برتن میں کہ بچے پانی پیتے ہوں ڈال دیں اور وہی پانی بچے کو پلائیں اور جو سبزی کنول گٹے کے درمیان ہوتی ہے پیس کر بچے کو پلائیں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر وہ پیاس ہو جس کو کہ ہندی میں تونس

کہتے ہیں۔ تو جنگلی کنڈہ (جنگل کا خشک گوبر) جلا کر اس کی راکھ کانسی کے برتن میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی ملا کر اس برتن کو پیاسے آدمی کی ناف پر رکھیں بمجرد رکھنے کے سوختگی گرمی اور پیاس موقوف ہو جائے گی۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیاس کے لیے دو تولہ گلاب میں زہر مہرہ گھس کر اور شربت انار ڈال کر پیاس کے وقت چمچہ چمچہ پلا دیں اللہ کے فضل سے بہت جلدی فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : پانی میں دہان کی کھیلیں بھگو دیں۔ جب کھیلیں بھیگ جائیں پانی چھان کر کوری کلیہا میں اس پانی کو ٹھنڈا کر لیں اور وہ پانی بچہ کو پلا دیں۔ پیاس اور دستوں دونوں کے لیے آزمایا گیا ہے۔ (امۃ الوحی از بنت)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کو تشنگی وجہ سے ہوتی ہے۔ معدہ کی خرابی سے اور لو لگنے سے۔ اگر معدہ کی خرابی سے ہو تو عرق بادیاں ۴ تولہ۔ عرق گلاب ۴ تولہ۔ نمک سیاہ ۶ ماشے۔ نمک سیاہ کو آگ میں لال کر کے عرقوں میں بجھا لیں۔ اور عرقوں کو ملا کر ایک کورے آبخورے میں بھر کر برف سے ٹھنڈا کر لیں۔ اس طرح کہ برف کو کسی برتن میں رکھ کر اس میں یہ آبخورہ رکھ دیں۔ جب پیاس معلوم ہو۔ یہی پلاتے رہیں قے بھی اگر ہو تو چاندی کا چھلہ آگ میں سرخ کر کے اس میں بجھا لیں۔

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : لو لگنے کا علاج۔ آم کی کیریوں کو بھوبھل میں ڈال کر جھلبھلا لیں اور دھو کر پانی میں مل کر چھان لیں۔ پھر مصری یا شکر ڈال کر برف میں ٹھنڈا کر کے پلائیں اور کیری کے پانی ہی سے پاؤں اور پنڈلیوں کو بار بار دھوئیں۔ برف کو آبخورے کے اندر نہ ڈالیں۔ ورنہ دست آور ہو جائے گا۔ کسی گلاس یا آبخورے کو برف میں رکھ کر ٹھنڈا کریں۔ (محمدی بیگم۔ حیدر آباد)

نسخہ نمبر (۲۱): تیاری اور طریقہ استعمال: اکسیر اسہال و پیاس بچگان۔ بچوں کو عموماً موسم گرما میں اسہال وار پیاس اور بخار کا مرض ہو جایا کرتا ہے اس مرض کے لیے یہ نسخہ تیر بہدف ہے۔ بہت بچوں پر آزمایا گیا ہے۔ ہر دفعہ خدا نے کامیابی دی ہے۔ ہلیلہ زرد لمبی گردن والی۔ چھوہارا۔ ریوند چینی زہر مہرہ اصلی۔

چاروں چیزوں کو کسی پتھر پر گھس لیں۔ زہر مہرہ و ہلیلہ زرد زیادہ گھسا جائے دو تین خوراک میں ہی فائدہ معلوم ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۲): تیاری اور طریقہ استعمال: جب بچے کو تشنگی اور ہیضہ کے آثار معلوم ہوں۔ تو پودینہ اور چھوٹی الائچی پیس کر ٹھنڈے پانی میں تین مرتبہ چائے کا ایک ایک چمچہ دیں۔

نسخہ نمبر (۲۳): تیاری اور طریقہ استعمال: ہر قسم کے دست اور قے میں مفید ہے:

الائچی ۱۵ عدد۔ پودینہ ۳ ماشہ۔ نرکچور ۶ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ سب چیزوں کو تھوڑے پانی میں ابال لیں۔ الائچی کو کوٹ کرا بالیں۔ سردی میں گرم اور گرمی میں ٹھنڈا بچہ کو دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲۴): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بچہ کو دست اور قے کی وجہ سے پیاس لگے۔ تو یہ نسخہ دیں۔ کنول گٹہ (کول ڈوڈہ) کا زیرہ چار عدد۔ ماں کے دودھ میں گھس کردن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲۵): تیاری اور طریقہ استعمال: طباشیر ایک ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ ماں کے دودھ یا نیم گرم پانی میں پلائیں۔

نسخہ نمبر (۲۶): تیاری اور طریقہ استعمال: اگر پیاس بہت شدت سے ہو۔ تو کیلے کے درخت کی موٹی شاخ کچل کر اس کا عرق چمچہ بھر دن میں ایک مرتبہ پلائیں۔

(مرسلہ بنت عاشق علی مرحوم فیض آباد)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر کسی کو لُو لگ جائے۔ تو سُوکھا میتھی کا ساگ پانی میں بھگو کر اس کے ہاتھ پاؤں میں بھیگا ہوا ساگ ملیں اور اسی پانی سے اس کے منہ پر چھینٹے دیں کچھ آم بھی چولہے میں بھون کر کھلانے سے لُو دور ہو جاتی ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : مروارید ناسفتہ ۴ رتی۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ حجر الیہود ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ زرورد ۳ ماشہ۔ پہلے مروارید کو روح کیوڑہ میں حل کریں۔ پھر باقی ادویہ کو خوب باریک کر کے شامل کریں۔ اور کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ بچوں کی بدہضمی عطاش اور ہر قسم کے دستوں کی مرض میں بے نظیر گولیاں ہیں مناسب انوپان عرق گلاب یا شیر مادر میں گھس کر دیں۔ (حکیم محمد حسن قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور)

منہ میں چھالے : تیاری اور طریقہ استعمال :بنسلو چن ۔ پپڑیا کتھ ۔ پرسیاؤشان۔ دانہ الائچی خورد۔ ہم وزن لے کر باریک پیس کر منہ آ جانے میں ان چھالوں پر اس سفوف کو چھڑک کر منہ سے رال ٹپکائیں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال: اکثر بچوں کے منہ میں دانے نکل آتے ہیں جس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے لیے یہ نسخہ مفید اور آموزدہ ہے۔ مردہ سنگ۔ سفیدہ ۔ رسونت ۔ پپڑیا کتھ ۔ مازو ہم وزن لے کر عرق گلاب میں گھس کر دانوں پر لگانا چاہیے۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ انار ایک تولہ۔ کیکر کی چھال ایک تولہ۔ پھٹکڑی ۲ ماشہ۔ تینوں کو مٹی کے برتن میں جوش دے لیں اور پھٹکڑی کو باریک پیس لیں ۔ جوش کیے ہوئے پانی کو تین کلیوں کے موافق کسی برتن میں نکال کر پھٹکڑی کی چٹکی

ڈالیں اور دن میں کئی بار کلیاں کریں۔روزانہ نئی دوا تیار کرنی چاہیے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سنبل کی پتی جو کوئیں میں ہوتی ہیں۔اور کتھ پیس کر لگائیں۔ (اہلیہ رشید احمد فیض آباد)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال : منہ سے رال بہنا۔شکر سفید آدھ پاؤ قوام کر کے سات ماشہ مصطگی اس میں ملائیں۔خوراک بچے کے واسطے دو ماشے۔

(مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (٦) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچہ یا بڑے آدمی کا منہ آ جائے تو چھوٹی الائچی۔کتھ اور بنسلوچن (طباشیر) تینوں چیزیں برابر لے کر خوب پیس کر منہ میں چھڑک کر رال ٹپکانا۔یا چار ماشہ سہاگہ۔آدھی چھٹانک شہد میں ملا کر لگانا۔غذا نرم دینا۔اور میٹھی چیز کم دینا۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گاؤزبان کو توے پر رکھ دیں۔جب کچھ سیاہ ہو جائے تو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا بچہ کے منہ میں ڈالیں اور بچہ کا منہ نیچے لٹکا دیں۔ تا کہ رال ٹپک جائے۔اگر بچہ کا منہ اندر سے سفید ہو تو یہ دوا مفید نہ ہوگی۔

(مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال: زہر مہرہ بقدر ۲ رتی پانی میں گھس کر ایک انگلی بھر بچہ کے منہ میں لگائیں اور بچہ کا منہ نیچے کو جھکائیں تا کہ رال ٹپک جائے۔دن میں تین تین مرتبہ لگائیں۔کیلے کے پتہ پر جو اوس پڑتی ہے وہ بھی لگانے سے منہ اچھا ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی الائچی۔زہر مہرہ۔پپڑیا کتھ۔

بنسلوچن۔ چاروں چیزیں ہم وزن ملا کر باریک پی لیں اور ایک چٹکی منہ میں چھڑک لیں اور رال ٹپکائیں۔ دن میں تین مرتبہ چھڑکیں۔
(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال: بعض دفعہ بچہ بدمزاجی کے سبب زور زور سے رونے لگتا ہے۔ اس سے اس کا دم رک جاتا ہے اور چہرہ پر نیلہ پن آتا ہے۔ اس وقت بچے کے ہاتھ سرد پانی میں ڈبوئے جائیں تو ایک لمبی سانس لے کر پھر باقاعدہ سانس لینے لگتا ہے۔
(مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال: تھوڑا سا سہاگہ پیس کر شہد میں ملا کر دن میں کئی مرتبہ زبان پر اچھی طرح مل دیا کریں۔ اسی طرح گلسیرین و سہاگہ بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال: منہ میں چھالے پڑ جانا۔ مغز املتاس نصف تولہ گائے کے تازہ دودھ میں جوش دے کر اس سے کلی کریں۔

چنبیلی کے تازہ پتے چبانے سے بھی چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

(مرسلہ "نوشابہ")

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال: اگر شیر خوار بچے کا منہ آجائے تو سہاگہ کھیل کر کے شہد میں ملا کر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال: نیلا سوت یا کپڑے کی دھجی جلا کر اس کی راکھ دو چار مرتبہ منہ میں مل دینے سے چھالے اچھے ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال: خشک دھنیا کو جلائیں اور پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال: پپڑیا کتھ۔ طباشیر۔ الائچی سبز۔ سرد

چینی۔ پرانی کھمب۔ سب ہم وزن لے کر باریک کر لیں۔ اور منہ میں چھڑکیں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ (والدہ محبوب احمد از رہتک)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :مغز کنول گٹہ تولہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ طباشیر کبود تولہ۔ الائچی سفید تولہ۔ کتھہ سفید۔ تولہ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ۔ ان سب اشیاء کو نہایت باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔ جب کسی بچے کو گلے پڑ جائیں یا منہ میں چھالے ہوں تو ایک چٹکی منہ کھول کر گلے کے اندر چھڑک دینا دن میں دو تین مرتبہ ڈالنے سے آرام ہو جائے گا۔ بہت مفید ہے۔

منہ آنا: نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال :بچہ کا منہ آ جائے تو پرانی کھنب کا میدہ منہ میں چھڑکنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال :ایضاً۔ کتھا۔ طباشیر۔ الائچی سفید تینوں چیزیں ہم وزن لے کر باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں۔

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال :ایضاً۔ بچہ اگر سیانا ہے تو دورتی بھرنیلا تھوتھا پانی میں حل کر کے کلی کرانے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ (بیگم عبدالغنی لاہور)

بچے کی کھانسی: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر شیر خوار بچے کو کھانسی ہو تو والدہ اپنے دودھ میں نمک کی چھوٹی سی ڈلی ڈال کر آگ پر رکھے جب جھلی آ جائے تو اس کو اتار دے۔ اسی طرح ۷ مرتبہ جھلی اتارنے کے بعد وہ دودھ بچے کو پلا دے اس سے بچہ کو آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :عناب اور ملٹھی ہم وزن لے کر مٹی کی کلیہا میں بند کر کے آگ میں جلا لیں اور سفوف کر کے رکھ لیں۔ اگر بچہ کو بلغم کی زیادتی ہو تو اس سفوف کی ایک چٹکی میں قدرے نمک ملا کر چٹا دیں اگر معمولی کھانسی ہو تو یہ سفوف شہد

میں ملا کر چٹائیں۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کو کھانسی ہو۔ اور سینہ سے خرخر آواز آتی ہو تو روٹی پکانے کے بعد توا الٹا کر دیجئے اور ذرا سی آٹے کی بھوسی۔ ایک کنکری نمک اور پانی سے توا بھر دیجئے اور پکائیے۔ جب پانی پک جائے۔ تب اس پانی کو چینی کے برتن میں انڈیل لیجئے۔ جب کالک (سیاہی) توے کی اندر بیٹھ جائے تو پانی کو نتھار کے دوسرے چینی کے پیالے میں ڈالیے۔ اس سے بھی پانی صاف ہوگا اور کالک نیچے بیٹھ جائے گی۔ پھر تیسرا پیالہ بدلیے۔ جب پانی بالکل صاف ہو جائے تو بچے کو سوتے وقت وہ پانی پلا دیجیے۔ تین چار روز میں سینہ کا بلغم صاف ہو جائے گا اور کھانسی جاتی رہے گی۔ انشاء اللہ۔

(مرسلہ الطاف بیگم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کو سینہ پر بلغم جم جائے اور گھر گھراہٹ معلوم ہو اور ناک سے پانی جاری ہو۔ کھانسی ہو تو ایک تولہ روغن تلخ اور ایک ماشہ ہینگ تیل میں جلائیں۔ جب ہینگ جل جائے تو نکال لیں اور صبح شام سینہ۔ پسلی اور پیٹھ پر اس تیل کی نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ۳ ماشہ ملٹھی چھلکا دور کر کے ایک چمچہ ماں کے دودھ میں بھگو دیں اور تھوڑا سا نمک لاہوری ڈال کر ملٹھی کو دودھ میں اچھی طرح مل ڈالیں۔ جس سے اس کا عرق نکل آئے۔ پھر کپڑے میں چھان کر نیم گرم بچے کو دن میں دو مرتبہ پلائیں۔

(بنت عاشق علی مرحوم "فیض آباد")

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : بہیڑہ کو گوندھے ہوئے آٹے میں گولا سا بنا کر بھوبھل (آگ) میں رکھ دو۔ جب سرخ ہو جائے تو وہ گولا نکال کر اس کا آٹا پھینک دو اور بہیڑا کا چھلکا علیحدہ کر دو اور اس کے برابر رب السوس اور کھانے کا نمک ملا لو۔ پھر

تینوں چیزوں کو باریک پیس کر کاغذ میں رکھ لو۔ ذرا ذرا سا رات کو دودھ میں چٹا دیا کرو۔

کھانسی بھی کئی طرح کی ہوتی ہے۔ کبھی گرد یا دھوئیں کے سبب زور سے یکبارگی کھانسی اٹھتی ہے جسے ڈہانس کہتے ہیں اس کا علاج ہے تالو سہلانا۔ ذرا سا شہد چٹانا اور منہ میں دودھ کی دھار مارنا۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : یا خشکی سے یکا یک ذرا خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ جسے کہتے ہیں کہ گلے میں پھانس پڑ گئی اس کا علاج ہے۔ بہدانہ کا لعاب مصری ملا کر پلانا اور سینے اور گلے پر تیل ملنا۔

پیٹ میں چنونے ہونے سے بھی کھانسی ہوتی ہے۔ اس کی علامت سوتے میں دانت پیسنا۔ ناک کھجانا یا پاخانے کے مقام پر کھجلی کی شکایت۔ اس کے لیے چار ماشہ کھانے کا نمک تین تولہ ٹھنڈے پانی میں ملا کر پچکاری دیں۔ مگر پہلے روغن بید انجیر (کسٹرائیل) پلانا اور دوسرے روز سے پچکاری شروع کرنا چاہیے۔ بچے کو میٹھا کم دینا چاہیے اور آٹھ ماشے چیرائتہ کوٹ کر ڈھائی چھٹانک گرم پانی میں بھگو دو اور دو گھنٹے بعد اس کو ملا کر چھان لو اور صبح و شام چمچہ بھر کر پلا دو۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر رات میں بچے کو بہت کھانسی اُٹھے ہلدی کی گانٹھ بھوبھل میں دبا دیں۔ جب نرم ہو جائے تو گھڑے یا کسی اور چیز پر دو چنے برابر گھس کر بچے کو دیں۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب سعال کہنہ۔ کاکڑا سنگی۔ پیلا مول۔ نمک سنگ۔ صمغ عربی۔ ہم وزن باریک کر کے عرق پان میں گولیاں نخودی تیار کر لیں دن میں ۳۔۴ مرتبہ استعمال کریں۔ پرانی کھانسی میں نہایت مفید اور مجرب ہیں (قرشی)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : پرانے بھٹے نکالے کر اسے آگ میں

جلائیں۔ جب وہ سرخ انگارہ سا ہو جائے۔ اس پر چار دانے اجوائن کے ڈال دیں۔ جب اجوائن چیخ جائے۔ تکلے کو ٹھنڈا کریں اور تھوڑا سا نمک ڈال کر سل بٹے پر باریک پیس لیں۔ کھانسی ہونے پر چٹکی بھر بچے کو چٹا دیں۔ کھانسی جاتی رہے گی۔ (ایڈیٹر محمدی بیگم صاحبہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پان دو پھول اجوائن کے ڈالیں اور مٹی کے چراغ کی لو پر چٹخائیں اور بچہ کو سوتے وقت کھلا دیں۔ کھانسی جاتی رہے گی۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : نمک کی بڑی ڈلی لے کر چولھے میں ڈالیں۔ جب سرخ انگارہ سی ہو جائے۔ تو گھونٹ بھر پانی میں چھنکار کر سوتے وقت پلا دیں۔ آرام ہو جائے گا۔ (ایڈیٹر محمدی بیگم صاحبہ)

کالی کھانسی : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کڑکناتھ مرغی کا شوربہ کھلائیں اور اس کی ہڈیاں جلا کر پیس لیں اور کوری کھانڈ ملا کر ۳۔ ۳ ماشہ گرم پانی کے ساتھ مجرب ہے۔ (راقمہ بیگم ج۔س)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کی کالی کھانسی کے لیے ذیل کی گولیاں اکسیر صفت ہیں۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ کندر ایک ماشہ۔ میعہ ایک ماشہ۔ زعفران رتی۔ افیون رتی۔ دانہ مونگ کے برابر ان کی گولیاں بنا لیں۔ صبح۔ دوپہر رات کو سوتے وقت تین مرتبہ ایک ایک گولی گرم پانی میں گھس کر دیں۔

(مرزا اکبر علی خاں لکھنو)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھانسی سے بچوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بعض وقت بچہ کھانستے کھانستے قے کر جاتا ہے۔ اس حالت میں مرجان کا کشتہ ایک چاول کے برابر شہد میں ملا کر اگر چٹایا جائے تو بے حد مفید ثابت ہوگا۔

مرجان کے کشتہ کی ترکیب یہ ہے:

مرجان کو بقدر ضرورت لے کر اڑوسہ کے پتے کے رس (بھیکڑ بانسہ) میں ایک روز خوب کھرل کر لیا جائے۔ پھر ٹکیہ بنا کر اڑوسہ کے پتوں کو کوٹ کو نغدہ بنا کر اس کے درمیان مرجان کی ٹکیہ رکھ کر مٹی کے برتن میں بند کر کے بیس سیر پختہ اُپلوں کی آنچ میں پھونک دیا جائے سرد ہونے پر نکال کر سفوف بنا دیا جائے یہ ایک بے نظیر کشتہ ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کے واسطے فائدہ بخش ہے۔ کالی کھانسی جو کسی علاج سے اچھی نہیں ہوتی اس کشتہ کے استعمال سے زائل ہو جاتی ہے۔ دمہ اور دق وسل میں مناسب بدرقہ کے ساتھ طبیب کے مشورہ سے استعمال کر سکتے ہیں۔

مرسلہ احمدی بیگم بنت محمد ہاشم از گڑھ آمبور۔ ڈاک خانہ آمبور ضلع نارتھ ارکاٹ (مدراس ریلوے)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال: ملٹھی۔ سیاہ مرچ۔ مصری ان تینوں چیزوں کو وزن میں برابر برابر لے کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور جس بچہ کو کھانسی ہو اسے کھلا دیں۔ اگر بچہ اس طرح نہ کھا سکے۔ تو برائے نام پانی دوا میں ڈال کر اس کی گولیاں بنا کر کھلائیں۔ کہ ایک گولی صبح کے وقت ایک رات کو سوتے وقت بچے کے منہ میں دے کر اوپر سے پانی کا ایک گھونٹ پلا دیں۔ دو گولیاں تو معمولی کھلایا کریں۔ باقی کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں۔ اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو تو دودھ میں گھول کر پلا دیں۔ کھانسی کا زور فوراً کم ہو جائے گا۔ اور آٹھ سات روز کے بعد بالکل جاتی رہے گی۔ اس بیماری میں کھانے کی دوا کے علاوہ کمر کے ریڑھ کی ہڈی پر مالش کرنا بھی مفید ہوا کرتا ہے میٹھے تیل میں تھوڑا سا کافور اور ذرا سی افیم ملا کر اور ہاتھ گرم کر کے مالش کرنا مفید پڑتا ہے۔ (کنیز کبریٰ)

نمونیہ یا ڈبہ اطفال: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال: اگر بچہ کو پسلی کا عارضہ ہو جائے جس کو عموماً پسلی چلنا یا ڈبہ کہا جاتا ہے تو اس کے لیے یہ بہترین مجرب علاج ہے۔ پیاز کو کچل کر اس کا عرق نکال لیں۔ اور اس میں چنے کے برابر ہینگ ڈال کر اچھی طرح حل کر کے پسلیوں پر لیپ کر دیں اوپر روئی باندھ دیں اور رفع قبض کے لیے کسٹرائل

پلا دیں لہسن کے دو چار جوئے تاگہ میں پرو کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔

(والدہ محبوب احمد از رہتک)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکسیر نمونیا۔ کالی بجی ومیدہ سک کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ پھر اسے انڈے کی سفیدی میں ملا کر باریک کپڑے پر لیپ کر کے بچہ یا بڑے مریض کی ماؤف پسلی پر لگا دیں انشاءاللہ بہت جلد صحت ہوگی۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ڈبے کی بیماری جو بچوں کو ہوا کرتی ہے۔ اس کے لیے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔ کھانسی۔ گٹھیا اور ہر قسم کے دردوں کے لیے بھی مجرب ہے۔

نسخہ: سم الفار ایک ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ عقرقرحا ایک ماشہ۔ جائفل ایک ماشہ۔ جاوتری ایک ماشہ۔ تخم الائچی سفید ایک ماشہ۔ رومی مصطگی ایک ماشہ۔ اجوائن خراسانی ایک ماشہ۔ اجوائن کرمانی ایک ماشہ۔ اجوائن دیسی ایک ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب کوٹ پیس کر دو سو پان "تبول" کے عرق میں خوب حل کرو اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر پان میں کھلایا کرو۔ اکسیر ہیں۔

(مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ماں کے دودھ میں ذرا سا رب السوس یا نمک کی کنکری یا پھٹکری ڈال کر چراغ کی لو پر پکائیں۔ جب پک جائے تو اتار لیں اور جو چھلی پڑ جائے اس کو نکال کر وہ دودھ بچے کو پلا دیا جائے دوا جو ڈالی جائے اس کو نکال لینا چاہیے۔

(مرسلہ نعیمہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : جاڑوں میں اکثر بچوں کو پسلی کا خلل ہو جاتا ہے اس کے لیے یہ دوا مفید ہے۔ میری کئی مرتبہ کی آزمائی ہوئی ہے۔

جہاں چنا وغیرہ بھاڑ میں بھنتا ہے۔اس جگہ کی چھت میں جو سیاہی جمع ہوتی رہتی ہے اس کو تھوڑا سا لے کر اور مرغی کے انڈے کی زردی میں ملا کر دونوں طرف پسلی پر لگا دیں یا بنگلے پان پر لگا کر چپکا دیں۔انشاء اللہ دو دن بالکل اچھی ہو جائے گی۔ پلانے کی کوئی چیز نہ دینی چاہیے۔ (مرسلہ "نعیمہ")

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ڈبہ اطفال ۔ پارہ ۔ گندھک ۔ تربد خراشیدہ۔حب السلاطین مدبر۔مغز تخم بیدانجیر سب ادویہ ہم وزن پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بنالیں اس کے بعد دوسری ادویہ باریک کر کے اس میں شامل کر دیں اور اچھی طرح کھرل کر کے اس کی دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ۔ بچے کی عمر کے لحاظ سے ایک یا دو گولی شیر مادر میں گھس کر دیں۔دو ایک اسہال اور قے ہو کر بچے تندرست ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :دارچینی قلمی ۳ ماشہ۔قرنفل ۷ عدد۔مرچ سیاہ ۵ عدد۔سوہاگہ بریاں ۳ ماشہ۔حوز بود ۳ ماشہ۔زعفران ۲ ماشہ۔اجوائن خراسانی ۲ ماشہ۔ شکر تیغال ۳ ماشہ۔پیپل ۲ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے شہد میں گولیاں تیار کریں اور بوقت ضرورت عمر کے لحاظ سے دو ایک گولی استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال :نیلہ تھوتھا بریاں ۲ ماشہ۔مغز ریٹھہ ۳ ماشہ۔سوہاگہ بریاں ۳ ماشہ۔حب الملوک مدبر یک عدد سب اشیاء کو باریک کر کے شیرہ ادرک میں گھسیں اور جب بقدر دانہ ماش تیار کریں خوراک ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے پلائیں نہایت مجرب ہے ۔ ایضاً ایلوا ۔ حب الملوک مدبر ۔ سقمونیا مشوی ہم وزن گاؤ نازائیدہ کے بول میں کھرل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں تیار کریں۔خوراک ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے دیں۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال :اول ضروری یہ ہے کہ بچے کو قبض نہ ہونے پائے۔اس کے لیے ریوند کی جڑ ۔ چھلکا ہلیلہ۔ زرد پختہ ہر دو ہم وزن لے کر کوٹ چھان

لیں۔ جب قبض ہو۔ فوراً ایک سالہ بچے کو ۲ رتی اور اور ۳ سالہ بچے کو ۴ رتی دیں یہ دوا قبض رفع کرے گی اور مرض نمونیا جس کو ڈبہ بھی کہتے ہیں۔ خدا کے فضل سے کافور ہوگا۔ حالت مرض میں دوا کی خوراک دو چند دیویں اگر ۴ گھنٹے تک دست نہ آئے تو دوبارہ اتنی ہی خوراک اور دیں۔ سہ بارہ بھی دے سکتے ہیں۔ مرض کی حالت میں بچے کے سینے پر موم زرد اور روغن بادام ہم وزن ملا کر گرم کر کے مالش کریں اور سینہ پر برگ ارنڈ باندھیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۰): تیاری اور طریقہ استعمال: ایلوا چوکیہ سہاگہ۔ سفید ہینگ ہم وزن لے کر سہاگہ کو بھون لیں اور سب چیزوں کو ملا کر باریک پیس لیں اور گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک سال کے اندر کے بچے کو چنے کے دانہ کے برابر گولی اور دو سال کے بچہ کو دو گولیاں دودھ یا ذرا سے پانی میں گھس کر پلائیں جن بچوں کو یہ شکایت ہوا کرتی ہے ان کو سردی کے موسم میں روز کھلائیں۔ تاکہ قبض نہ رہے اور یہ شکایت نہ ہونے پائے۔ بچوں کے واسطے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۱۱): تیاری اور طریقہ استعمال: ادرک اور پیاز سفید کا عرق نکال کر ایک ماشہ یہ عرق لے کر اس میں باجرے کے دانے برابر ہینگ گھس کر پلا دیں۔ فوراً جھٹکا بند ہو جائے گا۔ مرسلہ نازنین بیگم "پونہ"

نسخہ نمبر (۱۲): تیاری اور طریقہ استعمال: جمالگوٹہ نیا ۲ تولہ چھلکے سمیت لے کر گدھے کی لید ایک سیر اور پانی ۵ سیر میں ایک رات اور ایک دن خوب پکاؤ۔ پھر اس کو پھوڑ کر مغز نکال لو۔ مغز کو چیر کر اس کے اندر کا سبز پتہ نکال پھینکو۔ اب اس مغز کو خشک کر کے تولہ بھر یہ مغز لے کر ایک سیر گائے کے دودھ میں پکانا۔ یعنی ایسا لٹکانا کہ نہ تو پیندے میں لگے اور نہ دودھ سے اوپر کو رہے۔ پوٹلی کپڑا میں باندھ کر دیگچی میں لٹکانا۔ دودھ خشک ہونے تک پکائیں پھر دودھ کو زمین میں گاڑ دیں تاکہ کسی کے کھانے میں نہ آئے۔ کیونکہ یہ زہر ہے۔ اب جمالگوٹہ شدھ (صاف) ہو گیا۔ اب اس جمالگوٹہ میں ذیل کی دوائیاں کوٹ پیس کر

باہم آمیز کرو۔ لونگ ۶ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۶ ماشہ۔ اجوائن کرمانی ۶ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ ہرڑ کابلی ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ ریوند چینی کا شیرہ ۶ ماشہ۔ عقر قرحا ۶ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر ایک پاؤ کریلے کے عرق میں خوب کھرل کرو۔ عرق ایک پاؤ پورا ہو۔ اور دانہ مونگ کے برابر۔ دانہ چنے کے برابر۔ دو دانہ چنے کے برابر۔ تین میل گولیاں بنا رکھیں۔ بڑے آدمی کو دو چنے برابر بچے کو چنے برابر اور چھوٹے بچے کو مونگ کے برابر والی گولیاں دینا۔ بڑے آدمی کو گلقند میں اور بچے کو پان میں گولی کھلا دیں۔

(مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۳): تیاری اور طریقہ استعمال: اس مرض میں پہلے بچے کو نزلہ ہوتا ہے۔ پھر خفیف بخار ہو کر تیز ہوتا ہے اور بچہ کھانستا ہے اور کراہتا ہے ان علامات پر اس کی پسلیاں دیکھیے۔ اگر دیکھو کہ پسلی میں گڑھا پڑ رہا ہے اور گڑھا خفیف سا ہے تو فقط سفید پیاز کا عرق نکال کر اس کی پسلیوں پر اور بیسوں ناخنوں پر لگائے اگر گڑھا زیادہ ہے۔ تو پیاز کا عرق اور ایلوا ایک ماشہ۔ ہینگ ایک ماشہ۔ نیل ایک ماشہ۔ سب کو پیاز کے عرق میں پیس کے گرم کر کے پسلی اور ناخنوں پر لگاؤ اگر گڑھا بہت شدید ہے تو انڈے کی زردی اور ایلوا پیس کے روئی میں لت کر کے ذرا گرم کر کے پسلی اور ناخنوں پر لگاؤ۔ بچہ کو سردی سے بچانا چاہیے اور پسلی پر روئی استعمال کرنا چاہیے۔ ایسا بھی اکثر ہوتا ہے کہ شدید بخار سے بچہ کراہتا ہے۔ اور پسلی میں گڑھا پڑ جاتا ہے اس حالت میں پسلی کا عارضہ نہیں ہے۔ (مرسلہ الطاف بیگم صاحبہ)

نسخہ نمبر (۱۴): تیاری اور طریقہ استعمال: ایلوا جسے مصبر بھی کہتے ہیں ایک تولہ پانی میں بھگو دیں۔ جب اچھی طرح بھیگ جائے تو گرم کر کے اس میں ایک یا دو انڈے کی زردی ملائیں اور جو پسلی چلتی ہو اس پر گاڑھی گاڑھی لیپ کریں اوپر سے جتنی جگہ میں دوا لگی ہو۔ موٹا کپڑا چپکا دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ لیپ کریں اس سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر (۱۵): تیاری اور طریقہ استعمال: گئو لوچن اصلی جو قصابوں کے ہاں ملتا ہے

اور عطاروں کے پاس بھی ہوتا ہے۔ رنگت اس کی زرد کنکیری چھوٹی ہوتی ہے ایک چاول کے برابر لے کر ماں کے دودھ میں گھس کر بچے کو پلائیں۔ اس سے بھی بچے کو جلد فائدہ ہوتا ہے۔ (مرسلہ بنت عاشق علی مرحوم)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال: سفید پیاز کا رس دس قطرہ سے لے کر ایک چمچہ بھر عمر کے لائق پلا کر پسلی پر نسخہ ذیل ضماد کریں۔

دھماسہ (جو بھڑ بھونجوں کے چھپروں سے عام دستیاب ہوتا ہے) چونہ۔ شہد ہم وزن۔ حسب ضرورت لے کر آمیز کر کے پسلی پر ضماد کریں۔ دوسری خوراک وضماد کی ضرورت نہ پڑے گی۔ شاذ و نادر ہی تیسری خوراک دی گئی ہے۔ ہزار ہا بار کا آموزدہ ہے۔ (نوٹ) ضماد آمیز کرتے وقت گرمی پیدا ہوتی ہے۔ گرم گرم ضماد لگا دیں۔ (مرسلہ ڈاکٹرنی گوہر بیگم مقام ارنی ضلع نارتھ ارکاٹ)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال: یہ خطرناک بیماری ہمارے ملک میں بچوں کو کثرت سے ہوتی ہے۔ اس مرض میں بہت جلد علاج کی جانب توجہ کرنی چاہیے۔ سردی سے حفاظت کی جائے۔ سینہ کو فلالین وغیرہ سے گرم رکھنا چاہیے۔ حسب ذیل نسخہ میری والدہ محترمہ نے بتلایا ہے۔ جو وہ بیسیوں بچوں پر اور میرے زمانہ شیر خوارگی میں خود مجھ پر آزما کر مفید پا چکی ہیں۔

اجوائن کے بیس دانے لو۔ اور توے کی پشت پر ان دانوں کو رکھ کر مین پھل سے گھسنا شروع کر دو۔ جب سب گھس جائیں تو دوائی ماں کے دودھ میں ملا کر بچے کو پلا دو۔ یہ ایک مرتبہ کی مقدار خوراک ہے دن میں ایک دفعہ پلانا کافی ہے۔ اس دوا سے دست آئیں گے یا قے ہوگی اور قبض جو اکثر اس بیماری میں ہوتا ہے جاتا رہے گا۔ تین دن کے استعمال سے خدا نے چاہا تو مرض رفع ہو جائے گا۔ مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ تدبیر بھی کی جائے کہ ایک باریک ململ کا ذرا چوڑا کمر بند سا سی ڈالو۔ اس کمر بند میں پانچ چھ تولے کوکھل باریک پیس کر بھر دو اور اسے کرتے وغیرہ کے نیچے تعویذ کی طرح بچے کے گلے میں ڈال دو۔ تاکہ ململ میں سے کاکھل کا سفوف

چھن چھن کر سینہ پر گرتا رہے۔اور اپنا اثر بخوبی کر سکے۔ (مرسلہ"نوشابہ")

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال: تارپین کے تیل کی مالش پیٹھ۔پسلیوں۔ گردوں پر آگے پیچھے خوب اچھی طرح کریں اور روئی سے سینکیں۔سردی سے بچایا جائے۔

اس کے لیے خرگوش کا خون بہت مفید ہے۔تازہ نہ ملے تو خرگوش کے خون میں روئی بھگو کر رکھ چھوڑیں۔وقت ضرورت ذراسی تر شدہ روئی کو گرم پانی میں بھگو کر نچوڑیں اور وہ خون آلود نیم گرم پانی دن میں تین مرتبہ صبح۔دوپہر اور شام کو بچے کو پلائیں۔دوا نقصان دہ نہیں بلکہ فائدہ بخش ہے۔ (بشیر الدین دہلی)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : بارہ سینگے کا سینگ گھس کر لگائیں تو انشاء اللہ پسلی کے درد کو فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : درد سینہ۔قرنفل کلاہ دار ۳ ماشہ۔دار چینی ۳ ماشہ۔گل بابونہ ۳ ماشہ۔مصطگی رومی ۳ ماشہ لے کر باریک پیس کر موم خام تولہ روغن بادام ۳ تولہ ملا کر قیروطی تیار کریں اور دن میں دو تین بار ملیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گڑ ایک تولہ۔اجوائن ۴ ماشہ ڈیڑھ چھٹانک پانی میں جوش دیں (اونٹائیں) نصف پانی رہ جانے پر اتار لیں۔بچے کو دن میں دو تین مرتبہ کر کے پلائیں۔سردی کی قے دست اور معمولی سردی دفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ سناء ۴ ماشہ۔بنفشہ ۴ ماشہ۔زوفا ۲ ماشہ۔مصری ۴ ماشہ کالا نمک ایک ماشہ سب چیزیں ترکیب مذکورہ بالا سے جوش دیں اور بچے کو صبح شام دو وقت پلائیں اور یہ دوا پلا کر بچے کو ہوا نہ لگنے دیں۔

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بنفشہ ۴ ماشہ۔چائے ۲ ماشہ دونوں چیزوں کو ایک چھٹانک پانی میں جوش دیں۔جب آدھا پانی رہ جائے۔اتار لیں اور نیم گرم

بچے کو پلائیں۔ مگر ہوا سے اس میں بھی بچاؤ لازمی ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک عدد بیضہ مرغ کی زردی نکال کر کسی ہلکے برتن میں رکھ کر کوئلوں کی آنچ پر رکھ دیں۔ یہاں تک کہ زردی جل کر سیاہ ہو جائے اب زردی کو کسی چپٹی چیز سے آنچ پر رکھی ہوئی حالت میں دبائیں اور جو کچھ تیل پیالے کے تہ میں لگ جائے وہ کسی چھوٹی شیشی میں انگلی سے جمع کر کے رکھیں۔ اسی طرح جب تک زردی میں سے تیل نکلتا رہے۔ اُسے شیشی میں جمع کرتے رہیں۔ اب جس بچہ کو کھانسی ہو یا سانس کا دباؤ ہو۔ اس کو ایک دیا سلائی کی تیلی میں لگا کر بچے کے منہ میں صبح و شام لگائیں اور یہ مقدار چار ماہ سے لے کر دو برس تک کے بچے کو کافی ہے اور کسی قدر یہ تیل بچے کی دونوں پسلیوں پر چپڑ دیں۔ بے انتہا مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : قدرے جائفل ۲ رتی یا زعفران ۲ رتی پانی میں گھس کر پلائیں۔ دن میں تین مرتبہ پلانے سے سردی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کائپھل (ایک سرخ رنگ کی لکڑی ہوتی ہے) اس کو باریک پیس چھان کر رکھ لیں اور تھوڑا تھوڑا بچے کے چاروں ہاتھوں اور پاؤں میں ملیں اور تھوڑا تھوڑا سر اور سینہ پر لگا دیں۔ تاکہ کپڑے میں سے ہر وقت دوا چھنتی رہے۔ اس دوا سے چھینکیں بہت آتی ہے۔ بند زکام کو بہت مفید ہے۔ سردی کا اثر جلد زائل ہو جاتا ہے۔ دو تین دن رات کو سوتے وقت ملیں۔ (رضویہ)

تشنج یا ام الصبیان : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اکثر بچوں کو ذرا سی تکلیف یا بخار میں تشنج ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اینٹھکر بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے یہ تدبیر نہایت مجرب و بے ضرر ہے۔ جب دورہ کے آثار نمودار ہوں۔ اُسی وقت پیاز کو کچل کر اس کا عرق نکال لو اور ایک چمچہ کلاں طعام عرق مذکورہ دودھ میں ملا کر بچہ کے حلق میں ڈال دو۔ انشاء اللہ تشنج دور ہو جاہے گا۔ اور بچہ ہوش میں آ جائے گا اور آئندہ کے لیے بھی

تشنج کا امکان بہت کم باقی رہے گا۔ یاد رکھنا چاہیے کہ قبض نہ ہونے دیں۔

(مرسلہ نوشابہ خاتون)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کو اکثر یہ عارضہ ہو جاتا ہے جس سے بچے کے ہاتھ پاؤں اینٹھ جاتے ہیں اور آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔ اس خطرناک عارضے میں اگر کسی بالٹی یا بڑے پتیلے میں گرم پانی بھر کر بچے کو گھٹنے تک اس میں ڈبو رکھیں۔ تو تھوڑی دیر میں تشنج جاتا رہتا ہے۔ استعمال کے وقت بچے کا سر بالکل کھلا ہونا چاہیے۔ تشنج کے دور کرنے میں اتنا فوری اثر کسی دوا کا نہیں ہوتا۔ جتنا گرم پانی کا ہوتا ہے۔

(سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : حالت تشنج میں بچے کو فوراً گرم پانی میں بٹھائیں یا بیٹھ نہ سکتا ہو تو گہرے برتن کو بھر کر اس میں پنڈلیوں تک کھڑا کریں تھوڑی دیر میں گرم پانی کے اثر سے بے ہوشی اور تشنج دور ہو جائے گا۔ ہوش کے وقت دن میں دو تین دفعہ۔ برومائیڈ اف پٹاس۔ عمر کے مطابق پانی یا دودھ میں گھول کر دیں۔ اس دوا کے استعمال میں کسی قسم کا خطرہ نہیں اور ضرورت معلوم ہو تو بتدریج خوراک بڑھا سکتے ہیں۔ مریض کو قبض نہ ہونے پائے۔ قبض میں دورے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ قبض ہو تو کسٹرائل سے فوراً اس کے رفع کرنے کا انتظام کیا جائے۔

دورے کے وقت سر پر کپڑا نہ اڑھایا جائے اگر گریبان کا بٹن جو گلے کے نزدیک ہو وہ کھول دیا جائے۔ پاؤں گرم رکھے جائیں۔ چہرے کو خوب ہوا میں کھلا رکھیں اور مریض کے گرد لوگوں کا ہجوم نہیں ہونا چاہیے۔

(سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : مردہ آدمی کی کھوپری کی ہڈی اچھی طرح پیس کر حالت دورہ میں بطور نسوار کے سونگھی جائے۔ پھر کبھی دورہ نہ ہوگا۔

(صفیہ بیگم لاہور)

بستر گیلا کرنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ مرچ ۲ ماشہ۔ پیپل ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۲ ماشہ۔ قرفہ ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ خولیجان ۲ ماشہ۔ تودری سرخ ۶ ماشہ۔ تودری سفید ۶ ماشہ۔ بہمن سُرخ ۶ ماشہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ بوزیدان ۶ ماشہ اندر جوشیریں ۶ ماشہ۔ ناگرموتھ یا چھڑ ۶ ماشہ۔

ان سب کو کوٹ چھان کر پندرہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک چھ ماشہ ہو۔ شب کو کھلائیں۔

(خیرالنساء خریدار تہذیب)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : بابڑنگ (جو ہر عطار سے مل سکتی ہے) خوب باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔ اور اس میں سے ۲ رتی بھر روزانہ رات کو سوتے وقت ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(محمد جلال الدین از کلکتہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال: کشتہ پوست بیضہ مُرغ ایک ماشہ۔ مومیائی ۲ ماشہ۔ کندر ۶ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۶ ماشہ۔ مرکی ۶ ماشہ۔

سب چیزوں کو ملا کر کھرل میں حل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور سوتے وقت ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اور انشاء اللہ ایک ہفتے میں شکایت نہ رہے گی۔

(سید باقر رضا محلہ صاحب گنج چھپرہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : تلوں کو بھون کر گڑ میں ملالیں اور ان کے مرنڈے بنا کر کھلائیں۔ تین چار روز مرنڈے کھانے سے یہ شکایت نہ رہے گی۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال: روز علی الصبح نہار منہ چھ ماشہ معجون کندر سفوف کے عرق کے ساتھ کھلائیں۔ دس روز تک باقاعدہ کھلائیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا

(لطیف بیگم لاہور)

بخار: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال: بخار کے ساتھ اگر زکام بھی ہو تو بنفشہ ۶ ماشہ۔ خاکسی ۶ ماشہ (خوب کلاں) منقی ۴ عدد۔ چھوٹی الائچی ۴ عدد سونف ایک تولہ۔

ان سب چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں یہاں تک پکائیں کہ وہ آدھ پاؤ جائے۔ پھر اس میں تھوڑی سی کوزے کی مصری ملا دیں۔ اور دن میں تین دفعہ دو دو چھوٹے چھوٹے چمچے بچے کو پلا دیں۔ پاخانہ بھی کھل کر آ جائے گا اور انشاءاللہ پسینہ آ کر بخار بھی اتر جائے گا یہ دوا پلا کر بچے کو سردی سے بچانا چاہیے۔ کئی دفعہ آزمایا ہے۔ (مرسلہ آصفہ خاتون)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر بخار شدید ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو پہلے ہاتھ پیروں میں نمک ملے۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو ماں اپنا دودھ بچے کی چندیا پر ڈالے اگر ہاتھ پاؤں بھی جل رہے ہوں اور سر بھی جل رہا ہو تو ہاتھ پیروں میں اور چندیا (سر کا تالو) پر ماں اپنا دودھ ملے اور چندیا کو ہوا دے۔ بال ہوں تو کاٹ ڈالے۔

(مرسلہ الطاف بیگم صاحبہ)

دق الاطفال یا بچہ کا سوکھنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بیخ بسکھپرا کو پانی میں گھسیں اور ایک کالی مرچ بھی پیس کر شامل کر کے بچے کو چٹائیں ۴۔۵ یوم اسی طرح دیتے رہیں۔ انشاءاللہ صحت یاب ہو جائے گا۔

(نوٹ) ایک سال کے بچے کے لیے ایک چائے کا چمچہ ہونا چاہیے اس طرح عمر کے لحاظ سے دیں اور شیر مادر کی اصلاح کریں۔ (ک ف از بنگلور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن گل ۲ تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد دونوں کو مخلوط کر کے رکھ لیں اور صاف روئی میں پھایا تر کر کے مریض بچے کے تالو پر رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو اور رکھ دیں تاکہ صحت اس کا تکرار کرتے رہیں۔

(ک ف از بنگلور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کے سوکھتے چلے جانے کو یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ صفت: اول صبح کے وقت بچے کو ایک مکھی پیس کر پلائیں اگر ایک پلانے سے قے نہ آئے تو دوسرے روز صبح کو دو مکھیاں پلائیں اور اگر تیسرے روز بھی قے نہ ہو تو تیسرے دن تین مکھیاں گھوٹ کر پلائیں قے ہو جائے تو یہ مرض جاتا رہتا ہے۔

شناخت مرض: بچے کے کان کی لو میں سوئی چبھوئیں۔ اگر بچہ سوئی چبھانے کی تکلیف سے روئے تو سمجھیں کہ سوکھیا کا مرض نہیں ہے اور اگر نہ روئے تو سوکھیا ہے۔ اس مرض کا مریض دن بدن سوکھتا چلا جاتا ہے۔ (رضویہ)

کرم امعا یا چونے: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کی انتڑیوں میں چونے ہوں تو بچہ سخت بے چین ہوتا ہے اور بے تحاشا روتا ہے اور اس کی پاخانہ کی جگہ نہایت سرخ ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مقعد پر مصبر یا رسوت پانی میں حل کر کے لگا دینے سے بچے کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : عموماً بچوں کو زیادہ میٹھا کھانے سے ہو جاتے ہیں۔ ذیل کی گولیاں شیر مادر میں گھس کر پلائیں۔ کرم مر کر پاخانہ کے رستہ سے خارج ہو جائیں گے۔

کمیلہ ۲ ماشہ۔ ہینگ ۱ ماشہ۔ ان کو دہی کے پانی میں پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ عمر کے لحاظ سے رات کے وقت یہ گولیاں دی جائیں۔ (نادر جہاں بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : کچور اور پتیس ایک ایک حصہ۔ چاکسو دو حصہ۔ تینوں کو ملا کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور ایک ایک چٹکی روزانہ پانی یا دودھ میں حل کر کے بچہ کو دیں۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بابڑنگ پسی ہوئی ایک تولہ۔ دہی ایک چھٹانک۔ بابڑنگ دہی میں ملا کر نہار منہ ہفتہ عشرہ کھانے سے کدو دانے اجابت کے ساتھ خارج ہو جاتے ہیں اور معدہ صاف ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : مہینہ بیس روز روزانہ ایک چھٹانک کھوپرہ (ناریل خشک) استعمال کرنے سے کدو دانے وچیلے بالکل جاتے رہتے ہیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : چنونے جو بچوں کے نکلتے ہیں ان کے لیے ایلو "مصبر" پانی میں گھس کر لگانا بہت مفید ہے۔

بچوں کی آنکھیں دکھنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : عرق گلاب ۵ تولہ۔ زنک لوشن ایک چمچہ۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد۔ تینوں چیزیں ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بچے کی آنکھیں خواہ کتنی ہی سوجی ہوئی ہوں اس ٹکور سے فوراً آرام آ جاتا ہے۔ دن میں چار مرتبہ ٹکور کی جائے۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : آشوب چشم وسوجن: پھٹکری ۳ ماشہ۔ تازہ دودھ ۵ تولہ میں گھول لیں اور روئی بھگو بھگو کر ٹکور کریں اور درد سوجن کو آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : آنکھ دکھنا: اگر آنکھ دکھتی ہو اور سوجن اور درد نا قابل برداشت ہو تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔ پوٹلی بنا کر پوست کے پانی میں ٹکور کریں اگر سردی کا موسم ہو تو پوست کا پانی گرم کر لیا جائے۔ اور گرمی کے موسم میں ٹھنڈے پانی سے ہی ٹکور کرنا مفید ہے۔ لودھ پٹھانی ۴ ماشہ۔ پھٹکری ۴ ماشہ۔ مرداسنگ ۴ ماشہ۔ ہلدی ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ افیون ۲ رتی۔ مرچ سیاہ ۴ عدد۔ نیلہ تھوتھا ایک ماشہ۔ ان کو کوٹ لیں اور پوٹلی بنا کر ٹکور کریں۔

خسرہ: خسرہ کے ساتھ عموماً شدت کا بخار ہوتا ہے۔ مگر کبھی کبھی ہلکی حرارت رہ کر بھی خسرہ

نکل آتی ہے۔ بعض دفعہ تو حرارت ایسی ہلکی ہوتی ہے کہ بچے کھیلتے رہتے ہیں۔

خسرہ میں سرمہ لگانا مفید ہے اس سے آنکھوں کے کوئے اور ناک کے نتھنے نہیں پکتے۔

جب خسرہ نکلنے میں کمی معلوم ہو تو خاکسی کو پانی میں جوش دے کر مریض کا کرتہ رنگنے کے علاوہ اس کے بستر پر بھی اس کو پھیلا دیا جائے۔ تقریباً ڈیڑھ پاؤ خاکسی ایک روز بستر پر بچھائی جائے۔

اچھے ہونے کے بعد جو سرخ سرخ جال جسم پر خسرہ کا ہوتا ہے اس کی بھوسی جھڑا کرتی ہے۔ بس وہ وقت ہی بیماری کے دوسرے کو لگنے کا ہے۔ کیونکہ اس بھوسی میں بیماری کے جراثیم ہوتے ہیں۔ اس وقت احتیاط کرنی اور دوسرے بچوں کو بچانا چاہیے۔

خسرہ کے بعد شربت بنفشہ پلانا مفید ہے دو تولہ شربت بنفشہ پانی میں ملا کر دو۔ تین ماشہ خاکسی کے ہمراہ سوا مہینے تک روزانہ پلانا چاہیے۔ اس سے اندر کی گرمی کا اثر جاتا رہتا ہے۔

(اہلیہ مشتاق حسینی)

پھوڑے پھنسیاں: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال: بچوں کی سفید رنگ کی نازک پھنسیوں کی دوا۔ رس کپور تولہ کافور ۶ ماشہ۔ پارہ تولہ رال ۲ تولہ۔ کیلا مصفا ۲ تولہ۔ مردار سنگ تولہ۔ طوطیا ۱/۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد۔ مکھن گائے پاؤ بھر۔

ہری نیم کی پتی بہت سی لے کر ایک گھڑا بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو اس پانی سے ایک سو ایک مرتبہ مکھن کو دھوئیں تب سب دوائیں پیس کر مکھن میں ملائیں۔ سب کے بعد پارہ ملائیں۔ مرہم تیار ہو جائے گا۔ پتلا پتلا۔ لیپ تمام پھنسیوں پر لگا دیں ان میں سے پانی بہے گا۔ گھبرائیں نہیں۔ لیپ برابر لگاتے جائیں انشاءاللہ جلد صحت ہوگی مجرب ہے۔

(مسز سید علی اختر چندولی ضلع بنارس)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرپ ٹری فولیم کمپونڈ ۲۵ سے ۳۰ قطرے

تک تھوڑے سے پانی میں ڈال کر بچوں کو صبح وشام پلا دیا کریں آبلہ چھل کر زخم ہو گیا ہو تو اس پر روئی کے ساتھ زنک مرکیورال چھڑک دیا کریں۔ (بنت ڈاکٹر عبدالرحیم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بچے کے سر پر پھنسیاں نکل آئیں اور بڑھتے بڑھتے زخم کے چتاخ سے پڑ جائیں اور پیپ اور خون جاری رہے تو اس کا مجرب علاج یہ ہے۔

برگ سپستان گھی میں جلا کر مرہم تیار کریں اور دن میں کئی مرتبہ لگائیں۔

اس سے پہلے دو تین دن تو بڑا مواد نکلے گا۔ مگر پانچ چھ دن میں زخم خشک ہو جائیں گے۔ اور مہینہ بھر تک بالکل آرام ہو جائے گا۔ سر بالکل صاف اور اچھا ہو جائے گا اور اس مرہم کو برابر لگائے جائیں تو پھر بال بھی اگ آئیں گے۔ پہلے تو باریک ریشم سے روئیں نکلیں گے۔ اس کے بعد بال۔ تب دوا بند کر کے تازہ مکھن روزانہ ملا کریں۔ (احمد بیگم دہلوی)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : گرمی کے موسم میں عموماً بچے کو پھنسیاں نکلتی ہے۔ مرداسنگ عرق گلاب میں گھس کر مرغی کے پر سے یا روئی کی پھریری سے لگانا بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ چند مرتبہ کے لگانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ذیل کی گولیاں بچوں کے پھوڑا پھنسی دور کرنے کے لیے لاجواب ہیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو دودھ میں شہد ڈال کر دیں چند روز کے استعمال سے کلی آرام آ جاتا ہے۔

برگ شاہترہ ۳ تولہ۔ چرائتہ ۳ تولہ۔ عشبہ ۳ تولہ۔ گل نم ۳ تولہ۔ کتکی سفید ۳ تولہ۔

ان ادویہ کو پانی میں بھگو رکھیں۔ دوسرے روز جوش دے کر چھان لیں۔ پھر اس میں زعفران ۳ ماشہ ڈال کر آگ پر اتنا پکایا جائے کہ اس کا قوام گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ گولی چنے کے برابر بنالی جائے۔ بچے کو ایک گولی اور بڑے کے لیے ۳۔۴ گولی خوراک ہے۔

(مرزا اکبر علی خان لکھنؤ)

ناف کا زخم: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی ناف کو ڈیڑھ گرہ نال رکھ کر کاٹ دیا جاتا ہے۔ پانچ یا چھ دن کے بعد خود بخود سوکھ کر اتر جاتا ہے۔ جب نال اتر جائے تو اس کے بعد ہر چوبیس گھنٹے میں ایک دفعہ گھی کڑکڑا کر خوب گرم کر کے اور نیم گرم ہونے پر اس میں جلی ہوئی کوڑی کی راکھ باریک پیس کر چھان کر ملائیں اور ناف پر لگایا کریں انشاءاللہ بڑی جلدی زخم اچھا ہوگا۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر ناف پر اتفاقاً نہانے کی بے احتیاطی سے ورم ہو جائے تو لونگ گھی میں بگھار کر پھر باریک پیس کر ناف پر لگایا کریں۔ اس سے بہت جلد آرام ہوگا۔

(مرسلہ سکینہ بیگم بنت چوہدری علی گوہر صاحب نمبردار چک نمبر 1 ڈاکخانہ بیلوائی ضلع سرگودھا اہلیہ چوہدری عبدالمجید اسسٹنٹ سرجن جلال آباد)

سوتے میں بچے کا دانت پیسنا : اگر بچہ سوتے میں دانت پیسے۔ تو نیل کنٹھ کا پر اس کے گلے میں رات کے وقت باندھنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ ایسی چیزوں کو ٹوٹکے نہ سمجھنا چاہیے۔ بلکہ ان چیزوں کے چھونے سے نروس سسٹم کے ذریعہ سے بچہ کی صحت پر اثر پڑتا ہے۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نہانے پر بچے کی غشی : اگر اثنائے غشی میں بچہ یکا یک آنکھیں پھیرے ہونٹ ہلائے دانت چبانے لگے اور خراٹوں کے ساتھ بے ہوش ہو جائے اور گھنٹہ آدھ گھنٹہ تک بے ہوش رہے تو اس طریقے سے غسل دیں غسل دیتے وقت سر اور سینے پر پانی بالکل نہ ڈالیں صرف اسفنج بھگو کر صاف کر دیں اور بچہ کو بالکل نہ گھبرائیں۔ رفتہ رفتہ غشی کا بالکل آرام آ جائے گا۔

دیگر آٹھ سال کی عمر تک سر پر ایک دو لوٹے سے زیادہ بالکل پانی نہ ڈالیں اور کبھی

تیز گرم یا سرد پانی سے غسل نہ کرائیں۔

(فاطمہ بیگم)

بچے کا چڑچڑاپن دور کرنا: ننھے بچے کو عرق گلاب خالص مصری ملا کر روزانہ تھوڑا تھوڑا پلانے سے بچہ کا چڑچڑاپن دور ہو کر بچہ ہنس مکھ ہو جاتا ہے اس کا رنگ شگفتہ اور نکھر آتا ہے۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

امراضِ جلد

دودھ سے جل جانا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر ابلتا دودھ یا پانی وغیرہ کسی عضو پر گر جائے تو فوراً اسی وقت سرسوں کا تیل اس جگہ پر مل کر اوپر سے پسا ہوا نمک چھڑک دیں۔ مگر اتنا نمک کہ اوپر سے تہ سی جم جاہے۔ اسی وقت جلن کو آرام آ جائے گا اور آبلہ بھی نہ پڑے گا۔

(مرسلہ لطیفہ بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دنبل۔ جسم میں کسی جگہ اگر دنبل نکل آئے تو تھوڑا سا گوگل لوہے کی چیز پر مین پھل سے گھسو۔ دنبل کے برابر کپڑا کاٹ لو اور اس پر گھسی ہوئی گوگل گاڑھی گاڑھی لگا کر دنبل پر لگا دو۔ صبح و شام یہی عمل کرو اس سے یا تو دنبل پھوٹ جائے گا یا دب جائے گا۔

(مرسلہ نوشابہ خاتون)

برص یا پھلبہری نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : چاکسو۔ تخم پنواڑ۔ بابچی۔ انجیر دشتی مساوی الوزن باریک پیس کر رکھ لیں۔ رات کو ۶ ماشہ اس سفوف میں سے ایک چھٹانک پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ اس کا زلال پی لیں اور پھوک سرکہ تند میں پیس کر داغوں پر لگائیں۔ کم از کم دو گھنٹہ تک یہ ضماد لگا رہنا ضروری ہے۔ متواتر ۴۰ دن تک اس کا استعمال کیا جاہے غذا صرف بیسن کی روٹی اور گھی زیادہ پر ہی اکتفا کیا جائے۔

(نوٹ) برص دور کرنے کے لیے واقعی بے نظیر نسخہ ہے۔ (شفاخانہ مفید العام کوہ مری)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے کسی طبیب کے مشورہ سے منضج و مسہل سودا کر لینے کے بعد ترمس۔ تخم ترب ہم وزن سرکہ تند میں پیس کر داغوں پر ضماد کیا کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ سانپ کا خون داغوں پر لگانا بالخاصہ

برص کو دور کرتا ہے۔ (حکیم مختار احمد بریلی)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : برگ حنا ۳ تولہ۔ کمیلا ۳ تولہ ہر دو ادویہ کو آب تازہ میں رات کو بھگو دیں اور صبح مل چھان کر اندازاً ایک گلاس نہار منہ پھیکا ہی پی جائیں اور کم از کم دو گھنٹہ کے بعد ناشتہ کریں۔ بلا ناغہ پورے ۴۰ دن استعمال کریں۔ انشاء اللہ بدن کندن ہو جائے گا۔ ساتھ ہی اس کے پرہیز بھی بہت سخت ہے۔ سوائے گھی کی روٹی اور شکر کے ۴۰ دن تک قطعاً نمک وغیرہ نہ کھائیں۔ بے حد مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔

(نوٹ) نسخہ واقعی بہت اچھا ہے اگر اس کا پھوک داغوں پر ملا جائے تو اور بھی بہتر ہوگا۔

(بشیر الدین احمد کھاری باولی بمبئی)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سم الفار مصفی تولہ۔ دار چکنا مصفی تولہ۔ رسکپور مصفی تولہ۔ شنگرف مصفی تولہ۔ مرداسنگ مصفی تولہ۔ سب کو شراب برانڈی میں تین دن کھرل کر کے خشک ہونے پر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور دو پیالوں کے درمیان رکھ کر گلحکمت کر کے خشک کریں اور بطور معروف جواہر اڑائیں۔ لیکن اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی دھیمی آنچ متواتر ۲ گھنٹے دیتے رہیں۔ اور اتار کر سرد ہونے کے بعد اوپر کے پیالے سے با احتیاط تمام جوہر حاصل کریں۔ خوراک ایک چاول

داغوں پر گوگل اور گندھک آملہ سار گائے کے دودھ میں پیس کر لگائیں۔ (از ٹھاکر دت شرما)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ ورق رانگ ایک عدد۔ سب کو کاغذی لیموں کے عرق میں حل کر کے گولیاں بنالیں ایک گولی ہر روز پانی میں حل کر کے داغ کی جگہ پر لیپ کریں۔ (سید حامد حسن جونپوری)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : چرائتہ ۳ تولہ۔ شاہترہ ۳ تولہ۔ صندل سرخ ۳ تولہ۔ دھنیا ۳ تولہ۔ کچور ۳ تولہ۔ ان سب چیزوں کو ہاون دستے میں کوٹ لیں اور اس

کے بعد ان میں آٹھ سیر پانی ڈالیں اور اس قدر جوش دیں کہ دو سیر کے قریب رہ جائے۔ پھر اسے چھان کر صاف بوتل میں رکھیں۔ صبح دوپہر اور شام کے وقت ایک ایک تولہ پئیں اسی طرح چالیس روز استعمال کریں۔ خوراک مونگ کی دال یا گوشت کا شوربا۔ گیہوں کی روٹی کے سوا اور کوئی چیز نہ کھائیں۔

(ایک تہذیبی بہن از تلیگاؤں)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : باوچی۔ تخم پنواڑ۔ گیرو۔ آملہ سار گندھک یہ چاروں چیزیں ہم وزن لیں اور کوٹ چھان کر الگ الگ پڑیا بنا کر رکھ لیں۔ رات کو سوتے وقت ہر ایک میں سے ایک ایک چٹکی بھر لیں اور کسی چینی کے برتن میں دو گھونٹ پانی ڈال کر بھگو دیں صبح سویرے اٹھ کر پانی ململ میں چھان کر پی لیں اور باقی دوائی باریک کر کے جابجا داغوں پر لیپ لگائیں۔ جو کم از کم دو گھنٹے لگا رہے۔

مگر اس دوائی کا استعمال صرف جاڑوں میں کرنا چاہیے کیونکہ تاثیر بہت گرم ہوتی ہے۔ گرمیوں میں شاید برداشت نہ ہو سکے پر بہتر یہ ہے۔ کھٹائی کسی قسم کی بالکل نہ کھائیں۔ دودھ سے بھی پرہیز چاہیے۔ چاول بہت کم کھائیں۔ گھی کا خوب استعمال کریں۔ یہاں تک کہ اگر طبیعت برداشت کر لے تو روز صبح اٹھ کر ایک گھونٹ گھی کا پی لیں تو اچھا ہوگا۔

اگر دوائی مذکور اور پرہیز مذکورہ بالا کیا جائے تو بیماری بالکل جاتی رہے گی۔

(عبدالرب)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : کئی سیر دودھ بڑے دیگچے میں خوب گرم کیا جائے۔ اس میں ایک زندہ سیاہ سانپ ڈال کر خوب آنچ تیز کر دیں۔ پھر اس دودھ کا گھی نکالیں اور مریض کو سادہ پان یا دیسی لگے ہوئے پان میں وہ گھی رتی بھر یا ماشہ بھر استعمال کرائیں۔

(سید شاہ محمد نذیر غازی پوری نمبرا سوتھر روڈ الہ آباد)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : باوچی اور گیرو دونوں چیزوں کو الگ الگ

کوٹ کر چھان لیا جائے۔ پھر رات کو سوتے وقت تین ماشے باوچی اور کوئی دو چٹکی بھر گیرو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں اور دوائی کو پانی میں خوب ہلائیں۔ صبح اُٹھ کر نہار منہ اس پانی کو نتھار کر پی لیں اگر اس طرح نہ پیا جا سکے تو تھوڑی سی مصری اس میں ملا لیا کریں اور دوا جو نیچے بیٹھی ہوگی اسے نکال کر یعنی خوب باریک کر کے تمام داغوں پر لگا دیا کریں۔ اس کے لگانے سے داغوں پر سے جھلی کی طرح کھال سی اترے گی اس کے اترنے کے بعد جلد کی اصلی رنگت نکل آئے گی۔ اس دوا کے استعمال سے اگر مرض تھوڑے عرصہ کا ہوگا تو جلدی آرام ہو جائے گا۔ مگر دیرینہ ہونے کی صورت میں دیر سے دور ہوگا۔ پرہیز: نمکین چیز دودھ۔ چائے ترشی بالکل نہ کھائیں۔ گھی جتنا استعمال کر سکیں بہت بہتر ہے۔ نہایت مجرب ہے۔

(از لطیفہ بیگم لاہوری)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیرو۔ گندھک۔ باوچی ہم وزن لے کر پیس ڈالیں اور ادرک کے پانی میں ریٹھے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک عدد گولی لے کر نیم کوب کر لیں اور اس کو پاؤ بھر پانی میں رات بھر تر کریں۔ صبح کو نتھرا ہوا پانی پی لیں اور جو پانی کے نیچے ٹھہر جائے اسے داغ پر لگائیں اور دھوپ میں بیٹھیں۔ ترشی و بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

نوٹ: اس مرض میں باوچی مدبر نہایت مفید ثابت ہوئی ہے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ باوچی ایک قسم کے سیاہ بیج ہیں۔ وہ بہت سے لے کر سرخ رنگ کی گائے کے پیشاب میں اکیس روز تک تر رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر بیجوں کے چھلکے دور کر لیں۔ بس یہ باوچی مدبر ہوگی اور سفید داغ کو مفید ہوگی۔

(بلقیس جہاں۔ فراش خانہ کانپور)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : زعفران ایک تولہ۔ جلوتری ایک تولہ۔ ان دونوں کو سرکہ اتنا ہو جس سے کہ یہ بصورت مرہم بن جائے اور کسی چینی کی پیالی میں ڈھانک کر رکھا جاہے۔ تاکہ ہوا سے محفوظ رہے۔ اس تیار شدہ مرہم کو سفید داغوں پر ہر روز

تین چار مرتبہ لگا کر دو منٹ ملتے رہیں۔

(این ایس بی بنت سردار بہادر کرنل محمد افضل خان بی۔آئی ای بہاولپور)

کنٹھ مالا ''ہجیر ان'' خنازیر: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کالا سانپ مار کر اس کے منہ میں کوڑیاں زرد جس قدر سما سکیں بھر کر سانپ کو زمین دفن کر دیا جائے۔ جب گل کر اس کی ہڈی رہ جائے تو اس کے منہ سے کوڑیاں نکال کر باریک پیس کر ۶ ماشہ بھر ایک تولہ مسکہ یعنی مکھن میں ملا کر کنٹھ مالا پر لگایا جائے اور ایک یا دو منکے کی ہڈی سانپ کی مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

(نوٹ) سانپ کو زمین سے نکالتے وقت احتیاط رکھو کہ اس کی پہلی ہوا آنکھوں کو نہ لگنے پائے۔ دوم وہ آدمی ہاتھ ڈالے جس کے ہاتھوں پر کسی قسم کا زخم نہ ہو۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : خنازیر کے لیے انگریزی دوا کلپین بہت مفید ہے۔ یہ ایک ڈبیا میں سیاہی مائل مرہم جیسی ہوتی ہے اور ہر ایک انگریزی دوکان سے مل سکتی ہے۔ اس سے مالش کرنے کے بعد مالش کی ہوئی جگہ صاف شفاف سی ہو جاتی ہے۔ رات دن میں چار پانچ مرتبہ زور زور سے مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(اہلیہ عبدالرشید پشاور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر خنازیر کی ابتدا ہو اور وہ بہت بڑے نہ ہوئے ہوں۔ تو ان پر ہر روز ٹنکچر آڈیوین لگانا چاہیے۔ کھانے کی دوا اسکاٹ ایملشن سے بہتر کوئی نہیں اس میں چند بوند سرپ آیوڈائیڈ آف آئرن کی ملانی چاہئیں۔ ان بوندوں کی تعداد عمر کے لحاظ سے ڈاکٹر سے پوچھ کر مقرر کرنی چاہئیں۔ (سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : خنازیر کے لیے یہ ضماد بہت ہی مجرب ثابت ہوا ہے سرس کی چھال کڑوی لوکی مرچ سیاہ اور کالی زیری ہم وزن لے کر سل بٹے پر

پیس لیں اور گلٹیوں پر لیپ کردیں۔ چند روز کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

(غلام بتول بیگم جالندھر)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادآورد۔ ایلوا ۳۱ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ گاورس ۳ ماشہ۔ کندش ۷ ماشہ۔ کھچوے کا پتہ ۴ رتی۔ زعفران ۴ رتی۔ کافور ۴ رتی۔ سب کو باریک کر کے بنولے کے پانی میں گھسیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

مریض کو تین دن متواتر اس دوائی کی ہلاس لینی چاہیے پھر تین یوم کا وقفہ دے کر پھر ہلاس دیں۔ چند یوم میں ایسا کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ زیری ۳ ماشہ۔ پشک موش ۳ ماشہ۔ میٹھا تیلیہ ۲ ماشہ ان کو باریک کرلیں اور تھوڑی سی ویسلین میں ملا کر ضماد کریں۔ چند روز کے استعمال سے خنازیری گلٹیاں تحلیل ہو جائیں گی۔ (فرحت اقبال ہردوئی)

چیچک : تیاری اور طریقہ استعمال : جب چیچک نکلنے کا شبہ ہو تو بچے کی دودھ پلانے والی کو ایک ہفتے تک کھوپرہ کھلائیں اگر بچہ دو برس کا ہو تو دو تولہ اور تین برس کا ہو تو تین تولہ روزانہ چیچک کم نکلے گی۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : درخت سرس (سرینہہ سرین) کی چھال۔ درخت "پیپل" کی چھال۔ درخت گولر کی چھال کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں ملا کر دانوں پر لگانے سے چیچک کے داغ دور ہو جائیں گے۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چیچک کے موسم میں قبل نکلنے چیچک کے گھوڑی کا دودھ پلائیں۔ (نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : چیچک کے داغ دور کرنا۔ چیچک کے داغ روغن پپیتہ لگانے سے جاتے رہتے ہیں جو اس طرح بنایا جاتا ہے۔ پپیتہ کے بیج کو تراش کر

روغن کنجد میں بریاں کرلیں۔ روغن تیار ہو جائے گا۔ رات کو سوتے وقت یہ تیل مل کر سو جائیں۔ (Vinolia Turkish Bath Soop) سے منہ دھویا کریں۔ سب داغ جاتے رہیں گے۔ (فیاض احمد)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی کے ہاں ایسی بیماری ہو جائے کہ دوسروں کو لگ جانے کا خوف ہو مثلاً خسرہ۔ چیچک وغیرہ تو چاہیے کہ اس کے گھر کے سب آدمی اپنے سب کپڑے پر منگنیت آف پٹاس میں رنگ کر پہنیں۔

اس دوا کا رنگ پیازی اور خوشنما ہوتا ہے۔ لیکن اثر ایسا ہوتا ہے کہ جس کے بدن پر اس دوا کا رنگا ہوا کپڑا ہوا سے کوئی چھوت کی بیماری اثر نہیں کرتی۔

متعدی بیماری والا مریض جب اچھا ہو جائے تو یہی دوا پانی میں گھول کر اس سے غسل کروانا چاہیے۔ چھٹانک بھر دوا پانچ من پانی میں ملا کر دینی کافی ہے اس دوا کے ملے ہوئے پانی سے مریض کی چارپائی بھی دھونی چاہیے کہ اس چارپائی سے اوروں کو بیماری کی چھوت نہ لگے۔ خسرہ۔ کھجلی۔ چیچک۔ ہیضہ۔ طاعون اس سب مرضوں میں اسے استعمال کرنا چاہیے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ناریل پیس کر منہ پر ملنے سے داغ دھبے بالکل جاتے رہتے ہیں۔ (مسز مسعود)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : انبہ۔ ہلدی۔ سرکنڈے کی جڑ۔ جلی ہوئی کوڑی۔ ان تینوں کو برابر مقدار میں لے کر رات کو ذرا سے پانی میں گھول لو۔ کہ دوا گاڑھی رہے اور اس کا منہ پر لیپ کرو اور صبح اٹھ کر آٹے کی بھوسی کو پانی میں جوش دے کر اور سرد کر کے یا تھوڑے سے دودھ میں پانی ملا کر اس سے منہ دھوڈالو۔ ضرور فائدہ ہوگا جب تک اس سے فائدہ نہ ہو استعمال جاری رکھیں۔ ن ش مسز غلام محمد پورنیہ بہار

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : تین حصہ تیل میں ایک حصہ سفید موم کو آگ پر پگھلا لو اور اونٹ کے بالوں کے برش سے تمام چہرہ اور گردن پر اس کا سہتا سہتا لیپ کردو۔ جوں جوں یہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ چیچک کے دانوں کی اندرونی ہوا باہر نکلتی ہے اور اس طرح پر کوئی نشان چہرے پر رہنے نہیں پاتا۔ اس کا استعمال مریض کو بے حد سکون بخشتا ہے۔

(مظفر عمراز پہاڑی)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : انبہ ہلدی۔ سرکنڈے کی جڑ۔ جلی ہوئی کوڑی۔ ان تینوں کو برابر مقدار میں لے کر رات کو ذرا سے پانی میں گھول لو۔ کہ دوا گاڑھی رہے اور اس کا منہ پر لیپ کردو اور صبح اٹھ کر آٹے کی بھوسی کو پانی میں جوش دے کر اور سرد کرکے یا تھوڑے سے دودھ میں پانی ملا کر اس سے منہ دھو ڈالو۔ ضرور فائدہ ہوگا جب تک اس سے فائدہ نہ ہو استعمال جاری رکھیں۔ (ن ش مسز غلام محمد پورنیہ بہار)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چیچک نکلنے کے بعد جب تک دانوں میں سوزش رہے تب تک متواتر۔ ویزلین میں پیپرمنٹ ملا کر ان پر لگایا کریں۔ جب سوزش موقوف ہو جائے تب دانوں کو خشک کرنے کے واسطے صرف کاربالک آئل کا استعمال کیا جائے۔ اس کے بعد داغ چیچک سے صاف کرنے کے واسطے ایک ماہ تک شکر مل کر ہاتھ منہ دھونے سے چیچک کے داغ بالکل جاتے رہتے ہیں (عارف)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پپیتہ (ارنڈ خربوزہ) کے بیجوں کو روغن کنجد میں جلا لیں اور صاف کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور رات کو سوتے وقت داغوں پر مل دیا کریں۔ صبح کسی اچھے صابن سے منہ دھولیا کریں ایک عرصہ تک اس تیل کے استعمال کرنے سے داغ دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : چرونجی کو پانی میں پیس کر لیپ کی طرح

رات کو لگا دیا کریں۔ صبح اٹھ کر صابون سے دھو ڈالیں۔ داغ دور ہو جائیں گے۔

(ایک بھوپالی خاتون)

سیاہ داغ: ٹنکچر آئیوڈین کے اگر کہیں داغ پڑ گئے ہوں تو رات زہر مہرہ لیموں کے عرق میں گھس کر لگائیں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند روز کے بعد یہ داغ دور ہو جائیں گے۔

(محمد ابراہیم خاں رسالدار ملتان)

چھلوری کا علاج: یہ وہ مرض ہے جس میں انگلی کا سرامع ناخون پک جاتا ہے اور شدید ٹیس ہوتی ہے اس کے لیے یہ دوا بارہا آزمائی جا چکی ہے۔ چونہ اور تازہ مکھن لے کر دونوں کو خوب یک جان کر لو۔ اس کے بعد انگلی پر خوب گاڑھا گاڑھا تھوپ کر اوپر سے پکا پان لپیٹ کر باندھ دو۔ تیسرے دن پٹی کھول کر دیکھو۔ اگر کچھ تکلیف باقی ہو تو پھر مذکورہ بالا عمل کرو اور دوسرے دن پھر تازہ پٹی باندھو۔ اکثر پہلے ہی مرتبہ کے عمل سے شفا ہو جاتی ہے۔ ابتداء ہی میں اگر یہ علاج کیا جائے تو چھلوری تیسرے ہی دن اچھی ہو جاتی ہے۔ اس درمیان میں جبکہ دوا باندھ دی گئی ہو۔ انگلی پر پانی وغیرہ نہیں ڈالنا چاہیے ورنہ اثر نہ ہوگا۔

(مرسلہ نوشابہ خاتون قریشی "دکن")

داد "دھدّر" کا علاج: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: گیندے کے سبز پتے روزانہ داد پر ملنے سے پانچ سات روز میں داد جاتا رہتا ہے۔

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: صبح کے وقت قبل منہ دھونے کے لعاب دھن داد پر روزانہ لگانے سے جاتا رہتا ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: لوہے کا بٹا چولہے میں سرخ کر کے اوپر گیہوں کے چند دانے ڈال دیں۔ پھر دوسرا لوہے کا ٹھنڈا بٹا اوپر رکھ کر خوب زور سے

دبائیں اوپر کے بٹے میں جو تیل لگ جائے گا۔ اسے داد پر لگائیں۔ چند یوم میں فائدہ ہو جائے گا۔ (بنت نوراللہ صاحب مرحوم ملتان)

طلائے داد: تیاری اور طریقہ استعمال: کمیلہ ۲ ڈرام۔ روغن السی ۲ اونس۔ کمیلہ کو روغن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں جب اچھی طرح مل جائے تو اتار کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت داد پر لگائیں۔ بے نظیر طلا دافعہ داد ہے۔ (قریشی)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: گوا پوڈر (Goa Powder) داد کے لیے مجرب دوا ہے انگریزی دوافروش سے مل سکتا ہے۔ (مسز سیف الدین قاضی از مجگام بمبئی)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: چوکیا سہاگہ کو توے پر رکھ کر آنچ کو تیز کر دیں۔ جب بڑا بڑا لاوہ ہو جائے تو اس کو کھرل میں رکھ کر اور چنبیلی کا تیل دے کر خوب رگڑیں۔ جب مرہم کی شکل ہو جاہے تو اس کو ایک ڈبیا میں حفاظت سے رکھیں اور ہر وقت ہوا سے محفوظ رکھیں جہاں جہاں پر داد ہو۔ دن میں کئی بار لگائیں۔ انشاءاللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔ (اہلیہ محی الدین بی اے وکیل محمد آباد)

نسخہ نمبر (۵): تیاری اور طریقہ استعمال: ٹنکچر آئیوڈین میں اس پھائے کو تر کر کے داد کے مقام پر روزانہ دو دفعہ لگایا کریں۔ چند روز میں ہی مرض جاتا رہے گا۔ ٹنکچر آیوڈین کی شیشی کو احتیاط سے رکھیں کیونکہ یہ زہر ہے۔ (ز۔ن۔ بنگلور)

نسخہ نمبر (۶): تیاری اور طریقہ استعمال: افیم۔ تخم پنواڑ۔ نوشادر۔ کتھ۔ ان سب ادویات کو ہم وزن لے کر لیموں کے رس میں کھرل کر کے داد پر لگائیں۔

(مسز محمد اللہ داد خاں شملہ)

نسخہ نمبر (۷): تیاری اور طریقہ استعمال: تخم پنواڑ۔ لک خام۔ زیرہ سیاہ ان تینوں کو ہم وزن لے کر سفوف کر کے پانی میں گھس کے داد کے کھجلانے کے بعد خوب ملیں۔ فائدہ

ہو جائے گا۔

(بنت محمد شعیب۔ناظر جالنہ)

نسخہ نمبر(۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : ریٹھہ کا چھلکا اتار ڈالیں اور گٹھلی کو توڑ کر اس کا مغز نکالیں۔ پھر مغز کو کسی پتھر پر گھس کر جہاں جہاں داد ہے لگائیں۔ اسی طرح ہر روز دن میں دو تین مرتبہ لگایا کریں۔ خدا نے چاہا تو چند روز میں ہی آرام ہو جائے گا۔

(لطیف بیگم لاہور)

نسخہ نمبر(۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : داد کو کھجلا کر گھی سے چرب کر کے چونا اس پر لگائیں۔

نسخہ نمبر(۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : مدار کے پھول۔ پنواڑ کے بیج کوٹ چھان کر کھٹے

دہی میں ملا کر مالش کریں اگر دہی ترش نہ ملے تو پانی کافی ہے۔

نسخہ نمبر(۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم املی۔ لیموں کے عرق میں پیس کر ملیں۔

نسخہ نمبر(۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : خشک سنگھاڑا لیموں کے رس میں پیس کر لگائیں ان چاروں نسخوں میں سے جو جی چاہے استعمال کریں انشاءاللہ پرانی کیسی ہی داد ہو مفید ہوگا۔

(مس محمد حسین خاں لدھیانہ)

نسخہ نمبر(۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : رال گندھک۔ سہاگہ۔ اجوائن خراسانی کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں بنائیں اور داد کو کھجا کر اس پر لگائیں۔

نسخہ نمبر(۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : املی (تمر ہندی) کو لیموں کے عرق میں پیس کر ملیں۔

نسخہ نمبر(۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہلدی جلا کر پیس کر چونہ اور پان میں

ملائیں پھر پانی میں حل کر کے داد کھجلا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال: کلونجی شونیز کو سرکہ میں پیس کر ملیں۔

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیہوں دھو کر رات کو ہوا میں رکھیں۔ صبح گیہوں کو صاف پتھر پر رکھ کر ایک لوہے کا ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے گیہوں کے اوپر رکھ کر دبائیں اور اس میں سے جو کچھ سیاہ رنگ روغن نکلے۔ اس کو گرم گرم داد پر لگائیں۔

(مرسلہ نازنین بیگم پونہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اوپلے کے ٹکڑے سے داد کو اس قدر کھجلائیں کہ جلد پر خون کی جھلک آ جائے بعد ازاں مٹی کا تیل اس پر لگائیں داد ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے جاتا رہتا ہے اور اگر ایک مرتبہ میں نہ جائے تو دوبارہ پھر یہی عمل کریں۔ مگر اس عمل سے تکلیف بہت سخت ہوتی ہے۔ لہٰذا بچوں اور ضعیفوں کو یہ نسخہ استعمال نہ کرایا جائے۔

(رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : داد یا کسی معمولی پھنسی پر نہار مُنہ (صبح سویرے) لعاب دہن لگانا بہت مفید ہے۔

(مرسلہ سید احمد سبزواری "بھوپال")

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چوکیا سوہاگہ توے پر رکھ کر آنچ تیز کریں۔ جب پگھل جائے تو اس پر چنبیلی کا تیل ڈال کر نیچے اتار کر خوب رگڑیں تا کہ مرہم کی شکل ہو جائے۔ اس کو ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور روزانہ چند مرتبہ داد پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ جلدی آرام ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ (نوٹ) اگر پگھلتے وقت تھوڑا سا سرکہ انگوری بھی ڈال دیں۔ تو زیادہ مفید چیز ہو جائے گی۔

(اہلیہ محی الدین بی اے وکیل)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیہوں کا تیل ہر قسم کے خشک داد کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔ تیل نکالنے کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ گیہوں کے تھوڑے سے

دانے لے کر توے پر رکھ لیں اور لوہے کی کھرپی یا دستپناہ کو آگ میں رکھ کر خوب سرخ کر لیا جائے اور اسے ان دانوں پر رکھ کر خوب دبائیں۔ تیل نکل آئے گا۔ اسی وقت یہ گرم گرم تیل انگلی سے لے کر داد پر لگائیں تین چار روز میں فائدہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(بیگم عبدالغنی لاہور)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : قاضی دستار یا ''چھتری دودھک بوٹی'' جو اسی نام سے مشہور ہے اور اسے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ یہ دودھ داد کو رگڑ کر لگائیں۔ کسی قدر اس وقت سوزش تو ضرور ہوگی۔ لیکن برداشت کرنا چاہیے۔ صرف دو تین مرتبہ لگانے سے داد ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (مقبول احمد دہلوی)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے داد کے مقام کو صابن سے دھوئیں۔ پھر تولیے سے خوب رگڑ کر صاف کر لیں اور اس پر کرائی سوفونک آئنٹمنٹ لگا دیں۔ تقریباً ایک ہفتے سے داد کا نام ونشان باقی نہ رہے گا مجرب ہے۔ (مقبول احمد دہلوی)

پھوڑے پھنسیاں

مغلی پھوڑا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : دیسی کپڑے دھونے کا سفید صابن کپڑے دھونے کے لیے بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ دو حصہ ملتانی مٹی ایک حصہ۔ ملتانی مٹی کو بھگو دیں اور صابن کو چاقو سے باریک کاٹ لیں۔ پھر دونوں کو ملا کر آنچ پر پکائیں۔ جب خوب مل جائے تو کسی ڈبہ میں رکھ لیں اور پھوڑا پھنسی پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : کمیلہ سرخ صندل۔ سفیدہ کاشغری ہم وزن ان سب کو کوٹ کر کپڑے میں سے چھان لو اور آدھ پاؤ مسکہ "مکھن" ایک رکابی میں ڈال کر اس کو ایک سو اکیس بار پانی سے دھو کر اوپر کی سب دوائیاں اور جوار کے دانہ برابر افیون ملا کر ایک تولے میں ڈال کر خوب گھسو۔ یہ مرہم پھوڑے پر لگاؤ۔ کیسا پھوڑا ہو خدا نے چاہا اچھا جائے گا۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھوڑے پھنسی کے لیے تیل لے کر اسے آگ پر خوب کڑکڑائیں (گرم کریں) یہاں تک کہ اچھی طرح جل جائے۔ پھر تیل کو آگ سے اتار کر پسا ہوا نیلہ تھوتھا تین چار چٹکی بھر اس میں ڈال دیں اور اچھی طرح ہلا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نیلہ تھوتھا تہ میں بیٹھ جائے گا اور تیل اوپر نتھر کر آ جائے گا۔ یہ تیل پھوڑے پھنسی پر لگائیں نہایت مجرب ہے۔ اگر نیچے سے نیلہ تھوتھا نکال کر لگائیں تو اس کے لگانے سے تکلیف تو ہوتی ہے مگر آرام بہت جلد آتا ہے۔ تیل دن میں کئی بار لگائیں۔ یہ یاد رہے کہ نیلہ تھوتھا تیل میں ڈالتے وقت احتیاط رکھیں کہ اس وقت جو بھاپ نکلے وہ آنکھوں کو نہ لگنے پائے کیونکہ اسے آنکھوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ یہ نسخہ بارہا کا مجرب اور

ہمارے ہاں معمول ہے۔ (مرسلہ لطیفہ بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے تھوڑے نیم کے پتے جلا کر رکھ لیں۔ مگر پتے بالکل کالے نہ ہو جائیں۔ تھوڑے سے نیم کے بیج بھی بھون لیں۔ تھوڑے مردہ سنگ کو نیم کے تیل میں گھس لیں۔ تھوڑے نیم کے کچے نرم پتے لیں اور ان کو کچل کر عرق حاصل کریں۔ تھوڑا سا گھی گائے کا لیں۔ پھر سب کو یکجا کر کے پھول کے برتن میں اچھی طرح حل کر لیں اور کسی برتن میں محفوظ رکھیں اور استعمال کریں۔ انشاء اللہ پھوڑا پھنسی سے نجات حاصل ہو گی۔ (مرسلہ بیگم احمد عفی عنہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : رسونت ۳ ماشہ۔ پپڑیا کتھ ۳ ماشہ۔ مردہ سنگ ۳ ماشہ چھوٹی ہرڑ ۳ ماشہ کافور ۳ ماشہ۔ گل ارمنی (گیرو)

ان سب کو سفوف کر کے ایک سو ایکس بار دھلے ہوئے گھی میں ملا کر نیم کے ڈنڈے سے کسی کورے برتن میں گھس کر مرہم بنالیں۔ پھوڑوں وغیرہ کے لیے یہ مرہم بہت مفید ہے۔ (ہمشیرہ احمد مبین صاحب "علی گڑھ")

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیپل کے سبز پتے دو تین مٹھے یعنی قریباً ۲۵ یا ۳۰ عدد توے پر رکھ کر تھوڑے سے میتھی کے بیج قریب قریب آدھ تولہ ڈال کر اچھی طرح جلالیں۔ بعدہ اس کی راکھ کو ناریل کے تیل میں حل کر کے لگادیں۔ چاہے کسی قسم کا پھوڑا ہو کھجلی یا دوسرے کسی قسم کا مجرب ہے۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : درخت نیم کی کونپل ۴ ماشہ۔ میدہ گیہوں ایک تولہ۔ گڑ ایک ماشہ۔

ترکیب : گڑ کو پیس کر میدہ میں شامل کر کے پلٹس بنائیں اور پھوڑے پھنسی پر پھاہے پر لگا کر باندھیں۔ یہاں تک کہ تمام مواد نکل کر پھوڑا پھنسی اچھا ہو جائے۔ دن رات میں تین

چار بلکہ پانچ مرتبہ پلٹس تبدیل کرنی چاہیے۔ یہ پلٹس میری آزمودہ ہے ۱۹۱۶ء میں میری بائیں آنکھ کے ٹوپ پر ایک پھنسی نکلی اور اس نے بڑھ کر پھوڑے کی شکل اختیار کی۔ کئی ڈاکٹروں کو دکھایا سب نے اپریشن کرنے کو کہا۔ مگر آنکھ کے جاتے رہنے کے ڈر سے میں رضامند نہ ہوئی۔ بلکہ ایک بزرگ بی بی کی رائے سے یہی پلٹس آنکھ پر باندھی۔ پانچ سات روز میں پھنسی بالکل جاتی رہی۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : پرانے پھوڑے کے لیے مردہ سنگ ٦ ماشہ۔ کمیلہ ٦ ماشہ کتھا ایک تولہ۔ تینوں کو پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ گائے کے مکھن دو تولہ کو ۴۱ مرتبہ پانی میں دھو کر سب دوائیں اس میں ملا دیں اور زخم کو نیم کے پتوں کے جوش دیئے ہوئے پانی سے دھو کر پھاہے پر مرہم کی طرح لگا کر زخم پر لگا دیں۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرہم اکسیر: رسک پور ٦ ماشہ۔ مردار سنگ تولہ۔ کمیلہ تولہ۔ ان تینوں چیزوں کو خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیا جائے۔ پھر خالص گھی ڈھائی تولہ لے کر اسے اکیس مرتبہ باسی پانی میں دھو لیجئے یہ مرہم بھی ہمارے ہاں کا آزمودہ مجرب ہے۔ تمام قسم کے پھوڑے پھنسی اس سے جلدی اچھے ہوتے ہیں خواہ وہ فساد خون کی وجہ ہوں یا گرمی کی وجہ سے اکثر اوقات بچوں کی ٹھوڑی میں سخت تکلیف دہ پھنسیاں نمودار ہو جاتی ہیں اور جہاں جہاں ان پھنسیوں کا مواد لگ جاتا ہے۔ زخم بڑھتا جاتا ہے۔ ان تمام پھنسیوں اور پھوڑوں کو بھی یہ مرہم بہت جلد دور کر دیتا ہے۔ تر خارش کی پھنسیوں اور پھوڑوں کو بھی یہ مرہم بہت مفید ہے۔ سر میں یا کہیں اور کسی حصہ جسم پر پھوڑے وغیرہ نکل آئیں تو اس کا استعمال چند روز میں تمام تکالیف کو رفع کر دے گا۔ (نوشابہ)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر پھوڑا پھوٹ کر بہتا ہو تو نیم کے پتے کی راکھ کو شہد میں حل کر کے لگائیں۔ اگر کھجلی ہو تو نیم کے پتے کی راکھ کو میٹھے تیل میں حل کر کے لگائیں۔ مجرب ہے۔ (ظہور الحق)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال: پھنسیوں کا مرہم: سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ کمیلا ۶ ماشہ۔ باریک سفوف کر کے ناریل کے تیل میں پھینٹ کر لگانا چاہیے۔

مرسلہ اہلیہ رشید احمد ابوسرائے فیض آباد

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرسوں کا تیل ایک چھٹانک۔ مہندی نصف چھٹانک نیلہ تھوتھا چنے کے دانے کے برابر۔

تیل کو کسی لوہے کے برتن یا کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب تیل کی جھاگ بیٹھ جائے تو مہندی بھی تیل میں چھوڑ دیں اور جب تک مہندی جل نہ جائے آگ پر ہی رکھیں اور کسی چیز سے ہلاتے جائیں۔ جب بالکل جل کر سیاہ ہو جائے اس وقت اتار لیں اور نیلہ تھوتھا پیس کر بیچ میں ڈال دیں۔ اور کسی پتھر سے خوب کھرل کریں اور ٹھنڈا کر کے کسی شیشی میں رکھ لیں۔ مرغی کے پر سے یہ دوائی پھوڑوں پر لگائیں۔ برساتی پھوڑے پھنسیوں کے لیے اکسیر ہے۔

(مرسلہ وہی تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بچوں کی پھنسیوں کے لیے: بچوں کے جو پھنسیاں گرمی میں یا آموں کے موسم میں نکلتی ہیں ان کے لیے یہ مرہم بہت مفید ہے۔

صفت: مہندی کمیلہ۔ مردار سنگ۔ صندل سرخ و سفید کافور۔ ایک دو پیسہ میں لے کر سب کو باریک پیس کر اکیس مرتبہ دھلے ہوئے گھی میں ملا کر بطور مرہم لگائیں۔

(مرسلہ سید احمد سبزواری "بھوپال")

برساتی پھنسیوں کا علاج: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کمیلہ ایک تولہ۔ مہندی خشک ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ رسکپور ۳ ماشہ۔ سب چیزوں کو باریک پیس کر مکھن میں لگا کر دانوں پر لگاؤ۔

نسخہ نمبر (۲ : تیاری اور طریقہ استعمال : نیم کا بکل گھس کے اور خفیف سا مکھن ملا کر

لگاؤ۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :رال کی مرہم برساتی دانوں کے لیے۔ رال تولہ بھر گیرو ۶ ماشہ ان دونوں کو باریک پیس سو دفعہ پانی سے دھوئے ہوئے مکھن میں ملا کر پھاہے بنا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال :مرہم زنگاری: جب دانوں کا پھوڑے کا اندازہ ہو جائے پیپ بھری ہو اور پھوٹتا نہ ہو اس حالت میں یہ مرہم استعمال کرو۔ گندہ بہروزہ ایک تولہ۔ طوطیا ایک تولہ کھیل کر کے دونوں کو ملا کر کڑوے تیل میں پکائیں۔ اس مرہم کو پھاہے پر لگا کے چپکا دیا جائے۔ پھاہا چھڑاتے وقت تیل کی مدد لی جائے۔

(نوٹ) کڑوا تیل کا وزن ۶ ماشہ ہو۔ جب اس مرہم سے پھوڑا پھوٹ جائے تو مرہم نمبر ۳ لگائے جب سے ٹھنڈک پڑے گی۔ اور زخم بھرنے لگے گا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال :جب دیکھیں کہ دنبل ہو گیا ہے۔ نیم کی پتی سیل پر پانی میں پیس کے ذرا سا نمک ملا کر پھر اس کو ذرا سا گرم کر کے اس کی ٹکیہ بنا کے دنبل پر رکھیں اور اس پر ایک پان رکھ کر باندھ دیں۔ اس سے دنبل پھوٹے گا اور اچھا بھی ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال :جب دانوں میں خارش ہو۔ تیل ناریل ایک چھٹانک کافور ایک تولہ رسکپور اک تولہ مردار سنگ ایک تولہ۔ سب کو پیس کے ناریل کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :معمولی دانوں کے لیے: نیم کی پتی کو کڑوے تیل میں ایسا جلائے کہ کوئلہ ہو جائے۔ پھر اس کو سیل پر پیس ڈالیں اور دانوں پر لگائے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھنسیوں کا مرہم: گوکل۔ مین پھل۔ ریوند چینی۔ دیسی صابن۔ چاروں دوائیں ایک ایک پیسے کی منگوالیں اور ہر مرتبہ حسب ضرورت زخم ایک کپڑے کا پھاہا بنا کر اور چاروں دوائیں ہم وزن لے کر پتھر پر گھس کر پھاہے پر لگائیں اور پھاہا نیم گرم کر کے پھنسی پھوڑے پر لگائیں اس سے پھنسی پھوڑا پک بھی جاتا ہے۔ اور خود بخود پھوٹ کر اچھا بھی ہو جاتا ہے جب تک زخم باقی رہے اور دن میں دو تین مرتبہ پھاہا بدلتے رہیں۔ بہت ہی عمدہ دوا ہے۔ میری آزمودہ ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : دھلا ہوا گھی ۳ تولہ۔ سفید کاشغری ایک تولہ۔ اگر گھی دھونے میں دقت معلوم ہو تو ویسلین لے سکتے ہیں۔ سفیدہ مذکور گھی میں ملا کر ڈبیہ میں رکھ لیں اور دن میں کئی مرتبہ پھنسیوں پر لگائیں مجرب ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہونٹ یا ناک پر پھنسی ہونٹ یا ناک پر جو دانہ یا پھنسی ہو جاتی ہے۔ اس کو ہاتھ سے ملنا نہیں چاہیے۔ بلکہ اس پر نربسی اور زہر مہرہ دونوں کسی پتھر پر گھس کر لگانا مفید ہے۔ (مرسلہ "سید احمد")

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سر کے پھوڑوں کا علاج: بورک ایسڈ ایک اونس ویزیلین ۲ اونس۔ کندھک ۳۰ گرین۔ کاربالک ایسڈ ۱۰ بوند۔ ایڈوفارم ۵ گرین۔ کافور ۱۰ گرین۔

ان سب کو خوب کھرل کر کے رکھ لیا جائے۔ اور روز صبح کو بچے کا سر کیوٹی کیورا صابن سے دھویا کریں اور دن میں تین مرتبہ یہ مرہم لگایا کریں۔ (ا۔خ۔ناگپور)

انگلی یا انگوٹھے کے پکنے کا علاج: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پتھر کا چٹے پتہ آگ پر سینک کر دن میں تین مرتبہ باندھیں۔ تین چار روز میں پھنسی اچھی ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیاز کا موٹا چھلکہ دن میں تین چار مرتبہ باندھیں۔انگلی انگوٹھا بہت جلد پک کر پھوٹ جاتا ہے اور بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔(رضویہ)

زخم کا مجرب علاج: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کسی حادثہ یا چوٹ سے سر پھٹ گیا ہو یا اگر جسم کا کوئی حصہ کٹ گیا ہو۔ تو ارنڈی کے خالص تیل میں کپڑے کی گدی کو خوب تر کر کے زخم پر رکھ کر پٹی باندھ دو۔روزانہ پٹی بدلنی چاہیے۔انشاءاللہ تعالیٰ خواہ کتنا ہی گہرا کیوں نہ ہو۔جلد بھر جائے گا۔بہتا ہوا خون بھی اسی سے بند ہو جاتا ہے کپڑے کی گدی کو پہلے ٹھنڈے پانی میں تر کر کے نچوڑ دیں۔اس کے بعد اس پر ارنڈی کا تیل اس قدر ڈالیں کہ گدی خوب بھیگ جائے۔ (مرسلہ "نوشابہ")

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر بلی وغیرہ کسی جانور کے دانت یا پنجے سے کسی آدمی یا جانور کے زخم آ جائے تو یہ مرہم استعمال کریں۔

صفت: ایک پیالے میں دو تولہ کے قریب گھی لیں۔پھر اس میں پانی ڈال کر پیالہ بھر لیں اور اس پیالے کو حرکت دیتے رہیں۔پھر پانی نتھار دیں اور گھی کو پیالے میں رہنے دیں۔اور پھر پانی بھر لیں اور اسی طرح گھی کو حرکت دیں اور پھر پانی نتھار دیں گیارہ مرتبہ پانی گھی میں شامل کریں اور نتھار دیں۔اب اس دھلے ہوئے گھی میں دو تولہ چونے کا پانی شامل کریں۔اور زخم پر لگائیں۔مجرب ہے۔ (رضویہ)

زخم کا مرہم: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پیاز۔صابن۔سفید کتھ۔ ہر ایک چار درم نیب کی پتیاں گیارہ عدد۔میٹھا تیل چار درم۔

ترکیب: پہلے پیاز اور صابن ٹکڑے کر کے تیل میں جلائیں پھر نیم کی پتیاں جلا کر ملائیں۔ بعد اس کے کتھ پیس کر ڈالیں اور تھوڑا کپڑا جلا کر اس میں ملائیں اور کھرل کر کے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ مرہم زخم کو جلد بھرتا ہے۔ میٹھا تیل پاؤ سیر لوہے کے برتن میں گرم کر کے اتار لیں۔ پھر مغز تخم کو نج پیس کر ملائیں اور برگ نیم اور برگ نرمہ کی ٹکیہ بنا کر چار درم موم گرم کر کے روغن میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھی آدھ پاؤ۔ رال۔ کتھ پھٹکڑی۔ توتیائے سبز ہر ایک چھ مثقال۔ رال اور روغن کو تھوڑے سے پانی میں تھوڑی دیر تک ملیں اور پھر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : یہ مرہم سب زخموں کو جلد بھرتا ہے۔ صفت: رال ساڑھے تین ماشہ۔ شنگرف رومی ایک ماشہ۔ مردہ سنگ ایک ماشہ کونج بیج مقشر ساڑھے تین ماشہ۔ سرسوں کا تیل دو درم پہلے کونج کو روغن میں جلائیں۔ پھر نیب کی پتیوں کی ٹکیہ اس میں جلا کر صاف کر کے دوائیں حل کریں۔ (نازنین بیگم، پونہ)

جلے ہوئے زخم کے واسطے مرہم: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ تیل ناریل ۲ تولہ۔ چونے کا پانی ۲ تولہ۔ تینوں چیزوں کو یکجا کر کے کسی لکڑی یا چمچی سے خوب پھینٹیں اور کسی چینی یا تام چینی کی پیالی میں ڈھانپ کر رکھ لیں۔ اور روزانہ جلے ہوئے زخموں کو نیم کے پتے ڈال کر اوٹائے ہوئے پانی سے دھوئیں اور یہ مرہم دن میں کئی مرتبہ لگائیں۔ آٹھ دس روز میں زخم بالکل اچھے ہو جاتے ہیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : کھوپرے کا خالص تیل اور چونے کا پانی اگر چونہ کا زلال نہ ملے تو چونہ بھی مفید ہے دونوں کو خوب پھینٹ کر یکجان کر لو۔ اور جلے ہوئے مقام پر خوب اچھی طرح لگاؤ۔ تاوقتیکہ اچھا نہ ہو جائے۔ یہی عمل برابر کیا جائے۔

(مرسلہ نوشابہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : املی کی چھال پیس کر گائے کے گھی میں ملا کر لیں۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال :ارنڈ کے پتوں کا عرق ملیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال :انڈے کی سفیدی میٹھے تیل میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (٦) : تیاری اور طریقہ استعمال :سیاہی لگائیں۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :پرانے چھپر کی گھاس لے کر سرسوں کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر جل جانے کے بعد داغ رہ جائے۔تو جامن کی پتی پیس کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال :بیری کی کونپل دہی میں ملا کر چند مرتبہ ملیں۔

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال :ہینگ پانی میں حل کر کے لگانا بھی مفید ہے۔ (مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :روغن گل ۲ تولہ۔موم ٦ ماشہ۔دونوں کو گرم کریں۔جب دونوں مل جائیں اس میں سفیدہ کاشغری تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ باریک پیس کر موم روغن میں ملا کر مرہم کرلیں اور مرہم کو کام میں لائیں۔ (ب ف ازبانده)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :جلی ہوئی جگہ پر اگر خالص شہد لگا دیا جائے دوسرے تیسرے دن جلی ہوئی جگہ بالکل اچھی ہو جاتی ہے۔آبلہ بھی نہیں پڑتا اور ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ہر طرح کے جلے ہوئے پر لگانا مفید و اکسیر ہے۔ (ب ف ازبانده)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :مسور کے ثابت دانوں کو بے ریت کی کڑھائی میں جلا کر نہایت باریک سفوف بنا لیا جائے اور ہر روز جلی ہوئی جگہ کو سرسوں کے

خالص تیل سے چپڑ کر اس پر وہ سفوف چھڑک دیں۔ خدا کے فضل سے چند روز میں آرام ہو جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ جلی ہوئی جگہ کے داغ بھی زائل ہو جائیں گے۔

(س۔ب۔ زبیدہ فقیراں ضلع شاہ پور)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی بچے کے پاؤں پر کھولتا ہوا پانی گر جائے اور اس سے چھالے پڑ جائیں تو ایک سوئی لے کر اس کو تھوڑی دیر کے لیے دھکتے ہوئے کوئلے پر رکھیں۔ تاکہ وہ صاف ہو جائے بعد اسے ٹھنڈا کر کے اس کی نوک سے چھالوں کو چھیڑ دیں اس طرح چھالوں میں سے پانی وغیرہ نکل جائے گا اور وہ پچک کر جھلی کی طرح بن جائیں گے۔ اس کے بعد کیرن آئل کی شیشی لا کر اس میں ململ کے ٹکڑے بھگو لیں اور انہیں نچوڑ کر زخم پر رکھ دیں۔ پھر اس پر تھوڑی سی روئی رکھ کر ایک تکونی پٹی سے باندھ دیں۔ اس کے بعد بچے کو گرم دودھ پلا کر لٹا دیں۔ اگر کیرن آئل اس وقت موجود نہ ہو۔ تو کوئی اور تیل استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر آگ یا گرم پانی سے بدن جل جائے۔ تو فوراً شوگر آف لیڈ تھوڑے سے پانی میں حل کر کے اور اس لوشن میں کوئی کپڑا تر کر کے جلی ہوئی جگہ پر گدی بنا کر رکھ دیا جائے ایک دو سیکنڈ میں جلن دور ہو جائے گی اور چھالہ بھی نہ پڑے گا۔ اور اگر چھالہ پڑ جائے تو ایک اونس چونہ لے کر بیس اونس پانی میں ملا کر رکھ دیا جائے۔ جب پانی صاف ہو جائے تو اسے نکال لو پھر اس پانی میں چار اونس السی کا تیل ڈال کر ہاتھ سے کھلے برتن میں خوب ملو پھر جتنے جھاگ پیدا ہوں۔ وہ نکال کر شیشی میں رکھ۔ اس کو کیرن آئل کہتے ہیں۔ بس یہ مرہم زخم اور چھالے پر لگاؤ اعلیٰ قسم کا مرہم ہے۔

(بنت شیخ عبدالحق سرگودھا)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جلی ہوئی جگہ پر پیاز کو باریک کر کے

تھوپ دیا جائے اور اوپر سے پٹی باندھ دی جائے تو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے نہ تو ہاتھ میں جلن ہی باقی رہتی ہے۔ اور نہ آبلہ ہی پڑتا ہے یہ علاج بہت مفید ہے۔

(ہمشیرہ خورد سید ممتاز علی صاحب)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرغی کے چند انڈے لے کر ان کی صرف سفیدی سفیدی ایک پیالہ میں جمع کر لیں۔ اور جلی ہوئی جگہ پر سفیدی بہائیں۔ مگر نیچے کوئی پیالہ اور رکھ لیں تا کہ وہ سفیدی بہہ بہہ کر اس میں جمع شدہ سفیدی بہائیں اور اس عمل کا تکرار کرتے جائیں۔ بار بار سفیدی کے زخم پر لگنے سے بہت آرام ہوگا چاہے۔ جلی ہوئی جگہ کے چھیچھڑے سے لٹک رہے ہوں تو بھی آرام ہو جائے گا۔ (سید ممتاز علی صاحب)

خارش ہر قسم : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : چواں ہلدی ایک گھٹی گندھک دو ماشے۔ سیاہ مرچ دو ماشے پارہ ۲ پیسے کا جو کہ ریٹھے میں پڑا ہوا ملتا ہے۔ انڈے دو عدد۔ پہلی تینوں چیزوں کو خوب باریک پیس کر چھان لو۔ اور دونوں انڈوں کو اس طرح توڑو کہ ایک انڈے کا سوراخ ذرا چھوٹا اور ایک کا بڑا رکھیں اور دونوں انڈوں کی سفیدی نکال دیں اور چھوٹے سوراخ والے انڈے میں دونوں زردیاں اکٹھی کر لیں۔ اب پسی ہوئی چیزیں اور پارہ اس انڈے میں ڈال کر چاقو سے خوب یکجان کر دیں اور بڑے سوراخ والے انڈے کو دوائی والے انڈے پر ڈھکنے کی مانند رکھ کر بند کر دیں اب یہ ثابت انڈہ سا بن جائے گا۔ اب سخت سا آٹا گوندھ کر اس انڈے کے اوپر چڑھائیں۔ آٹے کی تہ ایک انگل موٹی ہونی چاہیے تا کہ انڈہ نہ جلنے پائے اور آٹا بیشک سیاہ ہو جائے۔ اب اپلوں کی آگ اس طرح بنا دیں چار یا پانچ اپلے لے کر ان کا گول گھیرا سا بنائیں اور انڈہ رکھنے کی جگہ بیچ میں رکھ لیں۔ جب ان اُپلوں کا پہلا دھواں نکل جائے اور آگ خوب دھک جائے تو اس آٹے کے بنے ہوئے گولے کو آگ کے بیچ میں رکھ کر اوپر سے اُپلے کے ساتھ ڈھانک کر پکائیں اور باحتیاط رکھیں کہ دوائی جل نہ جائے اور کچی بھی نہ رہ جائے (دوائی

پکنے کی شناخت اس کی خوشبو اٹھنے پر معلوم ہوتی ہے) یہ دوا بہت دفعہ بگڑ جاتی ہے اور پارہ نکل آتا ہے یا جل جاتی ہے۔ دوائی اگر جل جائے تو بددل نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ کمال احتیاط سے دوبارہ بنا لینی چاہیے۔ جب اس دوائی کی خوشبو اُٹھنے لگے تو اس گولے کو آگ سے نکال کر ٹھنڈا کرنے کے لیے کسی جگہ رکھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو آٹے کو اوپر سے اتار دیں۔ اور انڈوں کے خول بھی اتار دیں اور دوائی کی پکی ہوئی گولی نکال کر ہاتھ سے مل لیں اور ایک پاؤ گائے کا تازہ مکھن ایک سو(۱۰۰ دفعہ پانی کو نتھار لیں) پانی سے دھو کر اس میں ملا لیں۔ اور کسی چینی کے برتن یا شیشی میں ڈال دیں۔ خوبی اس میں یہ ہے کہ اگر تمام جسم میں خارش ہو تو صرف رات کے وقت ہاتھوں کو مل کر آگ کے سامنے سینکیں اور ہاتھوں کو کسی کپڑے سے لپیٹ کر سو جائیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں تو تمام جسم کی خارش ایک ماہ کے اندر اندر جڑ سے دور ہو جاتی ہے یہ دوائی اسرار خفیہ سے ہے۔ (مرسلہ تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :ایک خاص چلمچی یا کسی گہرے برتن میں خوب گرم پانی میں ایک تولہ بورک ایسڈ ڈال دیں۔ جب وہ پانی میں حل ہو جائے تو دونوں ہاتھ اس پانی میں اس طرح رکھیں کہ پانی ہاتھ کی پشت اور ہتھیلی دونوں طرف لگتا رہے اور دونوں ہاتھ بالکل پانی میں ڈوبے رہیں۔ اگر کچھ دیر بعد پانی ٹھنڈا ہونے لگے۔ تو اس میں اور گرم پانی ڈال لیں۔ تاکہ پانی کی حرارت یکساں رہے۔ نصف گھنٹہ کے بعد ہاتھوں کو پانی سے نکال کر ایک تولیے میں لپیٹ لیں۔ تاکہ سرد ہوا نہ لگے۔ جب ہاتھ سرد اور خشک ہو جائیں تو تھوڑی سی ویسلین اس پر لگائیں۔ یا گھی مل دیں۔ کچھ عرصہ تک ہاتھ کسی پانی وغیرہ میں نہ ڈالیں اگر رات کو سوتے وقت یہ عمل کیا جائے تو بہتر ہے۔ ہر روز ایک بار کافی ہے انشاءاللہ تین چار روز یا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں شکایت بالکل جاتی رہے گی۔

(بشارت احمد)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : عناب ایک پاؤ۔ منڈی بوٹی ایک پاؤ

بمعہ برگ و پوست وجڑھ۔ شکر ایک سیر۔ پہلے عناب اور منڈی کو ایک سیر پانی میں شب کو بھگوئیں صبح کو جوش دے کر چھانیں۔ پھر اس کے پانی میں شکر ڈال کر شربت بنائیں۔ دو وقت صبح وشام نوش کریں۔ کیسی ہی خارش ہو جاتی رہے گی۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیاہ مرچ ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ رال ۳ ماشہ۔ تیل کڑوا ۲۱ تار۔ اول باسی پانی میں تیل ڈال کر ۲۱ مرتبہ تیل دھویا جائے بعد ازاں سب ادویہ پیس کر ملا دیں اور خارش کے مقامات پر لگا دیں۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : پنواڑ کو گھلے ہوئے دہی میں بہت باریک پیس کر سڑا لیں جب دہی میں جھاگ اٹھنے لگے اس وقت اس کو ٹھیک سڑا سمجھنا چاہیے۔ پھر دس سیر پانی میں آدھی چھٹانک کھاری نمک اور ایک چھٹانک شورہ ڈال کر رات کو باہر اوس میں رکھ دیں اور صبح کو سڑا ہوا دہی اور پنواڑ مذکورہ بالا سارے جسم پر ملیں۔ بعد ایک گھنٹہ کے اس پانی سے جس میں شورہ اور کھاری نمک ملا ہوا ہے نہائیں۔ بعد غسل کرنے کے آدھی چھٹانک آٹا گوندھیں اس کے اندر تین ماشہ گندھک رکھ کر ایک موٹی سی ٹکیا بنائیں اور ڈیڑھ چھٹانک گھی لے کر اس ٹکیا کو ایسی دھیمی آنچ میں پکائیں تاکہ وہ ٹکیا تمام گھی جذب کر لے۔ اس ٹکیا کو نہار منہ کھا لینا چاہیے اگر اس ترکیب کے ساتھ نہ کھائی جائے تو آدھ سیر دودھ گائے میں تین ماشے گندھک ملا کر پی لیا کریں اسی طرح سات روز تک اس کا استعمال کریں اور اتنے ہی دن مذکورہ بالا ترکیب کے بموجب غسل بھی کرتے رہیں۔ امید ہے اس سات روزہ علاج سے خارش رفع ہو کر صحت کامل ہو جائے گی۔ (زہرہ محمدی بیگم از جونپور)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیلہ کے پتے جلا کر چھٹانک بھر چنبیلی کے تیل میں ملا دیں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے خارش کی جگہ پر ملیں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ (بنت ایک خریدار تہذیب)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : دو حصے گندھک اور ایک حصہ مکھن لیں

اور سوکھی گندھک کو تازہ مکھن اس پسی گندھک میں ملا کر خوب پھینٹ لیں اور آٹھ روز مالش کریں اور پھر غسل کریں۔ انشاءاللہ صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کا عرق چنبیلی کے تیل میں ملا کر مالش کرنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے جس وقت کھجلی ہو رہی ہو۔ اس کے لگانے سے بڑی تسکین ہوتی ہے۔ مجرب ہے۔ (کشور آرا۔ ازالہ آباد)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست لیموں تازہ کھٹے دہی میں گھونٹ کر تمام جسم پر مل کر دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے نہا ڈالیں تو کھجلی انشاءاللہ دفع ہوگی۔ (تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : تیل سرسوں پاؤ بھر۔ رال چھٹانک۔ کافور ایک تولہ۔ پارہ ۳ ماشہ۔ اول تیل کو پچاس مرتبہ دھوئیں۔ پھر رال اور کافور باریک پیس کر اور سب ادویات کو تیل میں ڈال کر حل کر لیں۔ جہاں پر آبلہ یا خارش ہو۔ وہاں روز لگانا چاہیے انشاءاللہ فائدہ ہوگا مجرب ہے۔ (ہمشیرہ اشفاق احمد سہارنپور)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن ناریل کی تمام بدن پر مالش کریں اس سے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ بہت مجرب علاج ہے۔ (خالہ رفیق احمد مرحوم۔ امروہہ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم خشخاش ایک تولہ ۸ ماشے۔ کاغذی لیموں کے پانی میں خوب کھرل کریں اور مثل مرہم کے بنا کر تمام جسم پر مالش کریں۔

(ن۔ف۔ از ہلور)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن کنجد پاؤ بھر۔ رال ایک تولہ۔ طوطیہ ایک ماشہ۔ پارہ ۹ ماشہ۔ روغن کنجد یعنی تلوں کے تیل کو ایک طشت میں ڈال کر اس میں ٹھنڈا پانی تھوڑا تھوڑا ٹھنڈا ڈال کر ہاتھ سے خوب پھینٹیں۔ جس قدر پھینٹا جائے گا روغن سفید ہوتا جائے گا۔ جب پانی اس میں جذب نہ ہو سکے تو رال اور طوطیہ خوب باریک کپڑے

میں چھان کر اور پارہ اس میں اسی طرح ملا دیں اور روزانہ تمام جسم پر مالش کر کے کار بالک صابون سے غسل کریں۔انشاءاللہ ایک ہفتہ میں بالکل آرام ہو جائے گا۔(عزیز آرا از بریلی)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال :اگر ایلوے کا تیل ہر روز بدن پر ملیں تو اس سے خارش چند دنوں میں جاتی رہتی ہے۔ (بنت رانا شیر محمد خان ہریانہ)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : غسل کے پانی میں ' پرمنگنیٹ آف پوٹاش'' کو ڈال کر نہانے سے آدمی کھجلی سے محفوظ رہتا ہے اور اگر کھجلی ہوتی ہو تو اس پانی سے نہانے سے جاتی رہتی ہے۔ بہت مجرب ہے۔ (ا۔ف بیگم از گورکھپور)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : پارہ ایک تولہ۔ الائچی سفید ایک تولہ۔ پختہ پان ۲۵ عدد۔ ان سب کو اس قدر کھرل میں گھسو کہ پارہ اور پان یک جان ہو جاویں بعدہ اس میں ڈیڑھ سو پان کا عرق ملا کر رگڑو جب سب عرق جذب ہو جائے تو دو چنا برابر نیلہ تھوتھا ملا کر کھرل کرو۔ جب سخت ہو جائے تو پاؤ سیر گھی ایک سو اکیس مرتبہ ٹھنڈے پانی میں دھو کر اس میں یہ دوائیاں ملا کر ایک ڈبیہ میں بند کر لو۔ اور خارش والے کو اتار گڑو کہ گھی کی اور پان کی بو نہ آئے۔ (مرسلہ نازنین بیگم ''پونا'')

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : روغن کنجد پاؤ۔ رال تولہ۔ طوطیا سبز ایک ماشہ۔ پارہ ۹ ماشہ۔ تلوں کے تیل کو ایک طشت میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالیں اور ہاتھ سے خوب پھینٹیں۔ روغن سفید ہوتا جائے گا۔ اب اس میں باقی دوائیں خوب باریک کر کے شامل کر دیں۔ اب یہ مرہم کی شکل میں تیار ہو جائے گا۔ روزانہ بدن پر مالش کریں۔ انشاءاللہ چند روز میں بالکل آرام ہو جاتا ہے گا۔ (عزیز آرا بریلی)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : خواہ کیسی ہی شدید خارش ہو۔ تین دن کے استعمال کرنے سے نیست و نابود ہو جائے گی۔ اور جسم کندن ہو جائے گا۔

آرد گندم ساڑھے پانچ تولہ۔ قند سیاہ ساڑھے پانچ تولہ۔ روغن کنجد ۵ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۲ ماشہ۔ پہلے گندھک کو تیل میں جلالیں اور بطور معروف تیل میں آٹا بھون کر حلوہ تیار کریں۔ پھر حلوہ کو کپڑے میں نچوڑ کر تیل حاصل کر لیں اور بدن پر ملیں اور حلوہ کو کھالیں۔ اسی طرح تین دن متواتر عمل کریں۔ گوشت اور ترشی سے پرہیز لازمی ہے۔

خشک خارش: نسخہ نمبر (۱): تیاری اور طریقہ استعمال: سرسوں کا کچا تیل آدھ پاؤ لے کر اس میں چھ ماشے مشک کافور ملالیں۔ اور خشک خارش ہو تو بدن پر ملیں۔

(بنت ڈاکٹر عبدالرحیم بلاک نمبر ۱۶ سرگودھا)

نسخہ نمبر (۲): تیاری اور طریقہ استعمال: ایک تولہ چوکیا سہاگہ لے کر پہلے اسے آگ میں بھونیں۔ جب سفید ہو جائے اسے سفوف کر لیں اور ایک چھٹانک گری کے تیل میں ملالیں اور آفتاب کی گرمی پہنچا کر اور خارش کو کھجلا کر اس دوا کو اچھی طرح لگائیں۔ چار پانچ یوم کے اندر آرام ہو جائے گا۔ (بنت سید محمد علی حیدر پوسٹ ماسٹر)

نسخہ نمبر (۳): تیاری اور طریقہ استعمال: گندھک املہ سار۔ پوٹاسی بائی کارب ہم وزن گائے کا مکھن لے کر اس کو ٹھنڈے پانی میں ۲۱ مرتبہ دھو کر ان دونوں دواؤں کو ملا دیں۔ زرد سا مرہم بن جائے گا۔ اسے دھوپ میں بیٹھ کر سارے بدن پر ملیں پھر ایک گھنٹہ کے بعد کاربالک سوپ سے نہائیں۔ یقیناً روزانہ غسل کر نہانے سے ایک ہفتہ میں خارش رفع ہو جائے گی۔ خشک اور تر دونوں خارشوں کے لیے مفید ہے چھ ماہ کا مرض دو ہفتوں میں رفع ہو جائے گا۔ (ایم جہاں مس رمضان علی لاہور سپرنٹنڈنٹ پوسٹ آفس لاہور)

نسخہ نمبر (۴): تیاری اور طریقہ استعمال: گندھک آنولہ سار نصف تولہ۔ سیاہ مرچ نصف تولہ دونوں کو باریک پیس کر میٹھے تیل میں ملا کر تمام جسم پر خوب مالش کی جائے اور دو گھنٹے کے بعد کاربالک سوپ سے نہالو۔ تین دن میں ورنہ ایک ہفتہ میں قطعی آرام ہو جاتا

ہے۔ یہ دوا کچھ لگتی بھی ہے۔ مگر پروا نہیں کرنی چاہیے۔ (مرسلہ نوشابہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال :سوہاگہ چوکیا ایک تولہ کھیل کر کے پیس کر ناریل کے تیل میں ملائیں۔ خارش والی جگہ کو پہلے خوب کھجائیں۔ دھوپ میں بیٹھ کر پھر یہ تیل اچھی طرح ملیں۔ کچھ عرصہ کے بعد گرم پانی سے نہا ڈالیں ۴۔۵ دن میں آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ (بنت سید محمد علی حیدر)

تر خارش: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ ہلدی ۶ ماشہ۔ نیلہ تھوتھا ۶ ماشہ۔ کالی زیری ۶ ماشہ۔ ان چاروں کو باریک پیس کر آپس میں ملا لو۔ پھر دو مرغی کے انڈے لے کر ان میں چھید کر کے انڈے کی سفیدی نکال دیں اور زردی ان میں باقی رہنے دیں۔ مذکورہ بالا دوائی کے چار حصے برابر کر لیں۔ ان میں سے ایک ایک حصہ ہر انڈوں میں ڈال کر زردی سے اچھی طرح ملا دیں۔ پھر ہر انڈے میں تین تین ماشے پارہ ڈال کر باقی ماندہ۔ ایک ایک حصہ مذکورہ بالا دوائی اس کے اوپر ڈال دیں اور اب ان دونوں انڈوں کو اس طرح اکٹھا رکھیں کہ ہر دو سوراخ ایک دوسرے سے مل جائیں اور بہتر ہو گا اگر ایک انڈے میں سوراخ ذرا بڑا ہو اور دوسرے میں ذرا چھوٹا۔ تا کہ چھوٹا سوراخ بڑے سوراخ میں اس طرح سے داخل ہو جائے کہ انڈے الگ نہ ہوں پھر گندھا ہوا آٹا لے کر ان انڈوں پر لیپ کر دیں یہاں تک کہ ایک گولہ سا بن جائے۔

اب جب وہ گولا سوکھ جائے تو اس انڈوں کے گولے کو گرم راکھ میں رکھیں اور اگر راکھ کافی گرم نہ ہو تو اس کے اوپر چند ایک کوئلے آگ کے رکھ دیں اور خیال رکھیں کہ انڈے جل نہ جائیں۔ پانچ یا سات منٹ کے بعد انڈوں کو آگ میں سے نکال لیں اور ان میں سے دوائی نکال لیں پھر آدھ پاؤ گائے کا مکھن لے کر اس کو سو بار پانی میں دھو کر اس دوائی میں اچھی طرح ملا دیں۔ مرہم سا بن جائے گا۔

اس مرہم کو دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھ کر تمام جسم پر جہاں خارش ہو ملیں اور کچھ

دیر دھوپ میں بیٹھیں۔ دو تین گھنٹہ کے بعد کاربالک سوپ اور گرم پانی سے نہائیں۔ تین دن ملنے کے بعد انشاء اللہ خارش بالکل رفع ہو جائے گی۔ دوائی ملنے کے بعد ایسا معلوم ہوگا کہ مریض چولہے کے پاس بیٹھا آگ سینک رہا ہے اگر تین دن کے بعد آرام نہ ہو۔ کیونکہ خارش دیرینہ ہونے کی وجہ سے ممکن ہے کہ تین چار دن میں کلی آرام نہ ہو تو یہی نسخہ ایک دفعہ پھر تیار کریں۔

(عبدالحق از گورداسپور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : آدھی چھٹانک آڑائی ہوئی گندھک کو آدھ پاؤ صاف چربی میں خوب ملانے سے مرہم بن جاتا ہے۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چونے کا پانی اور میٹھا تیل دونوں کو خوب ملانا۔ جب گھی کی مانند ہو جائے تو روئی کا پھایہ بھگو کر دانوں پر لگوانا۔ (مرسلہ مؤمنین بیگم "پونہ")

خشک وتر خارش: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک سادہ ۲ تولہ۔ باؤچی ۲ تولہ۔ تنکار (سہاگہ) مردہ سنگ ایک تولہ' کافور دیسی ۶ ماشہ۔ کوٹ کر باریک چھانیں۔ سرسوں کا تیل ملا کر خارش خشک وتر پر مل کر صبح سویرے غسل کر لیا کریں۔

ایضاً۔ منسل پتھر (جو کہ پنساریوں کی دوکانوں پر عام فروخت ہوتا ہے۔ اور سرخ رنگ کا ایک کم قیمت پتھر ہے) ایک تولہ لے کر پانچ تولہ سرسوں کے تیل میں ڈال کر ۵ منٹ تک جوش دیں۔ پھر احتیاط صاف پانی بھرے ہوئے کھلے برتن میں آنکھ بچا کر الٹ دیں۔ صاف دوائی کا تیل پانی کی سطح پر تیر آ دے گا۔ شیشی میں جمع کر کے رکھ چھوڑیں۔ ہر قسم کی جلدی امراض کے لیے کارآمد ہے۔ فوائد: یہ تیل علاوہ خارش خشک وتر کے ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ علاوہ بریں چہرے پر داغ چھائیاں۔ بدنما کیل اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ داد کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ گرمیوں میں پت اور چھپاکی پر اس دوائی کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ نوٹ: تیل کے ٹھیک اور اصلی تیار ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تیل بالکل زرد تیار ہو۔

(مرسلہ خادم طب بشیر احمد طبیب سند و تمغہ یافتہ مالک ایشیائی دواخانہ سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : پارہ اور رال ایک ایک پیسہ کا اور کڑوا تیل نصف چھٹانک لیں۔ تیل کو اکیس پانی سے دھوئیں اور رال کو باریک پیس کر تیل میں ملا دیں اور پارے کو بھی تیل میں رال کے ساتھ ہی ملا دیں جب تینوں چیزیں خوب مل جائیں تو جہاں جہاں کھجلی ہو۔ اس دوا کو ملیں۔ استعمال تا صحت جاری رہنا چاہیے۔ مرچ اور ترشی سے پرہیز کیا جائے یہ نسخہ خشک وتر دونوں قسم کی خارش کو نافع ہے۔

(مس کمال الدولہ از ریاست رام پور)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چوکیا سوہاگہ۔ بابچی۔ گندھک آملہ سار۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ اجوائن خراسانی ہر ایک تولہ تولہ سیاہ مرچ ۱۲ عدد۔ روغن سرسوں ۱۰ تولہ۔ سب اشیاء کو باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور تیل میں ملا دیں۔ جمعرات کے روز رات کے وقت اس دوا کا استعمال کریں اور صرف کمبل اوڑھ کر سو جائیں۔ باقی تمام کپڑے اتار دیں۔ صبح ملتانی مٹی مل کر نہالیا کریں یہ نسخہ ہزاروں مریضوں پر آزمایا گیا ہے اور بے خطا ثابت ہوا۔

(نوٹ): اس دوا کے اجزا بتا رہے ہیں کہ بہت عمدہ نسخہ ہے۔ (مسز ضیاء الحق اور سیر)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : پارہ ۶ ماشہ۔ کڑوا تیل ۵ تولہ۔ رال تولہ پہلے کڑوے تیل کو ۲۱ دفعہ پانی میں دھولیں۔ جب مکھن کی طرح ہو جائے تب رال کو باریک پیس کر شامل کریں اور ساتھ ہی پارہ بھی ڈال دیں اور خوب حل کریں۔ تاکہ مرہم کی شکل میں ہو جائے۔ خارش والی جگہ پر روزانہ تا صحت ملا کریں۔ تر و خشک خارش کے لیے بے حد مفید اور مجرب ہے۔

(مسز مراد علی وزیر آباد)

دانے گرمی: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا سوڈا پانی میں گھول

کر گرمی دانوں پر لگایا جائے۔ جب خشک ہو جائے تو صابن مل کر نہائیں اور بدن کو کھردرے تولیے سے رگڑ کر صاف کریں۔ پھر ناریل کا تیل لگائیں۔ مگر جسم صاف کیے بغیر ناریل کا تیل لگانا بے کار ہے۔

چولھے کے پاس بیٹھ کام کرنے سے پسینہ آ کر دانوں میں جلن پیدا ہو جاتی ہے اس کے واسطے یہ تدبیر ہے کہ باورچی خانے میں جانے سے پہلے گرمی دانوں پر سفیدہ لگا لیا جائے۔ جس سے دانے جلدی مرجھا جائیں گے۔ (محمد امین ہاسپٹل اسسٹنٹ نینی تال)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مردہ سنگ ۴ ماشہ۔ کمیلہ ۴ ماشہ۔ دھویا ہوا گھی ۲ تولہ ان سب چیزوں کی بغیر پانی ملائے مرہم بنا کر رکھ لیں اور گرمی دانوں پر لگائیں۔ دن میں تین مرتبہ تین چار روز لگانے سے گرمی دانے خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے جاتے رہتے ہیں۔ گرمی دانوں کو نیم کے پتے ڈال کر جوشدادہ پانی سے پہلے دھونا بہت مفید ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : نیم کی چھال گھس کر لگانے سے گرمی دانے جاتے رہتے ہیں۔ نیم کی چھال پتھر پر گھس لیں اور اسے دن میں تین چار مرتبہ پھنسیوں پر لگائیں۔ تین چار روز میں ہی پھنسیاں جاتی رہتی ہے۔ صبح کے وقت ٹھنڈے پانی سے پھنسیوں کو دھونا چاہیے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : کمیلہ۔ سفیدہ کاشغری۔ مردہ سنگ تینوں ہم وزن خشک لے کر پیس لینا چاہیے۔ پھر چنبیلی کا تیل ملا دینا چاہیے اور روئی کی پھریری سے لگایا جائے۔ (مرسلہ ہمشیرہ احمد علی گڑھ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : صابن اور چونہ باہم پیس کر لگائیں۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : کچلہ ساڑھے سات درم۔ پھٹکڑی ساڑھے تین درم۔ گھی میں حل کر کے لگائیں۔

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : مسور کے چھلکے اور آملہ جلا کر برابر اس کے مہندی کمیلہ اور طوتیائے سبز بریاں تھوڑے روغن میں ملا کر دانوں پر ملیں۔

(مرسلہ نازنین بیگم "پونہ")

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر گرمی دانے چھوٹے ہوں تو چونے کا پانی ملنے سے دو دن میں جاتے رہتے ہیں اور اگر بڑھ کر بڑی بڑی پھنسیاں بن جائیں۔ تو حقہ کا جلا ہوا تمبا کو ایک تولہ۔ کالی مرچ ۲۰ عدد۔ پانی کے ہمراہ باریک پیس کر پھنسیوں پر کئی روز لگائیں۔ مجرب ہے۔ (رضویہ)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ذرا سا سفیدہ کاشغری" گلاب کے عرق میں ملا کر اس کو جہاں جہاں گرمی دانے ہوں لگائیں۔ دو تین دن میں دانوں کی بھوسی اڑ جائے گی۔ بہت پتلا کر کے نہ لگائیں۔ گاڑھا گاڑھا لگائیں۔ (محمدی بیگم)

چہرے کے کیل و مہاسے : نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گوگل ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ ان سب کو باریک کر کے لیموں کے عرق میں جنگلی بیر کے برابر گولی بنا کر سائے میں خشک کر لیں وقت ضرورت ایک ایک گولی یا زیادہ کو لیموں کے عرق میں پیس کر کیلوں پر لگائیں۔ بہت جلد آرام ہوگا۔

(حکیم ابوالسفر محمد عبدالغفار پشاوری دروازہ موتی باغ۔ برار)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : چند چھوٹی چھوٹی زرد کوڑیاں لے کر کسی چینی کے پیالے میں عرق لیموں میں ڈبو دیں عرق اتنا ہو کہ کوڑیاں ڈوبی رہیں۔ چار پانچ دن میں کوڑیاں گل کر عرق دہی کے موافق ہو جائے گا۔ اس وقت دوا تیار ہوگی۔ روزانہ شب کو سوتے وقت منہ پر مل کر صبح کو منہ دھو ڈالیں۔ اور عرق نکال کر شریک کر سکتے ہیں یہ دوا ایک ماہ لگانے سے کئی سال کے واسطے چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :بادام تلخ کا مغز پیس کر کیل پر لگانا مجرب ہے۔

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال :مولی کے بیج باریک پیس کر ایک تولہ سونف پانچ تولہ دہی میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ جب خشک ہو گرم پانی سے دھو ڈالیں ایک ہفتہ کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال :اڑوسہ (بھیکڑ) کی جڑ کو لے کر تین ماشے چھال اتار لیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اس کے سفوف کو پانچ تولہ دہی میں ملا کر رات کے وقت چہرہ پر لگائیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔ انشاءاللہ سات دن کے متواتر استعمال سے شفا ہوگی۔ نہایت مجرب یہ نسخہ ہے اس کے استعمال سے چہرہ پر کیلیں نکلنی بند ہو جائے گی۔ (جشید علی راتھر حکیم منشی فاضل سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال :سیر بھر بلد یعنی باقلا (جو ایک قسم کا اناج ہوتا ہے) لے کر خوب سکھائیں۔ سوکھنے کے بعد گائے کا خالص دودھ اور دو عدد تازے انڈے مع سفیدی۔ زردی کے خوب پھینٹ لیں اتنا کہ دونوں ایک جان ہو جائیں۔ اب اسے صاف کردہ دال میں ملنا چاہیے اور خوب خشک ہونے کے بعد باریک بیسن بنا لیں۔ دال دھوپ میں خشک کریں دن بھر میں دو تین مرتبہ چہرے پر ملا کریں۔ ملنے کے دس منٹ بعد پیئر سوپ سے منہ صاف کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد اثر ہوگا۔ خاص کر کیلوں کے داغوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ (افضل النساء بیگم بنت میر احمد علی سوداگر)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :کیل رفع کرنے کے لیے پارک ڈیوس کمپنی کا ایکنی ویکسین (Acne Vaccine) کا استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ لکھی ملتی ہے۔

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک کو خوب باریک پیس لیں اور تھوڑا سا گلیسرین ملا کر کیلوں پر دیر تک خوب ملیں۔ ہر روز کے استعمال سے انشاءاللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : دودھ اور لیموں کا رس چہرے پر دن میں دو دفعہ مالش کرتے رہیں اور لگانے کے کوئی آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ کے بعد کسی صابن یا بیسن سے منہ دھو ڈالیں۔ مجرب و آزمودہ ہے (ذکیہ بانو بیگم۔ ازنرسا پور)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : سجی اور چونا ملا کر ایک چھوٹی سی گولی بنا کر تل پر رکھ دیں تل فوراً جل جائے گا۔ لیکن تکلیف نہایت سخت ہوگی۔ (ہمشیرہ ابن الحسن وکیل بدایوں)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : سجی کھار بہ مقدار چنے کے برابر کسی صاف پتھر پر پیس کر اٹھا لیں اور پھر وہی پسی ہوئی سوکھی سجی مسے پر رکھ دی جائے بعد میں لیموں کا ایک قطرہ اس پر ٹپکائیں۔ آدھ گھنٹے تک کوئی حرکت نہ کریں۔ ہر روز ایک وقت مقررہ پر دوا استعمال کریں مساسات آٹھ روز کے استعمال سے جل جائے گا اور نشان تک باقی نہ رہے گا۔ اس دوا کے لگانے سے کچھ تکلیف تھوڑی دیر ہوتی ہے۔ مگر بعد میں آرام ہو جاتا ہے۔

(و۔ ب۔ طالبہ علم۔ اورنگ آباد)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہاتھی دانت کے برادے کو جو چیرتے وقت نکلتا ہے رات کو دودھ میں بھگو دیں سویرے اٹھ کر منہ پر لگائیں۔ اور ذرا اچھی دیر تک منہ پر لگا رہنے دیں۔ پھر صابن سے منہ دھو ڈالیں۔ کئی روز تک ایسا کرنے سے مہاسے دور ہو جائیں گے۔ (س ک)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بادام تلخ چھ ماشہ۔ باقلا چھ ماشہ۔ تخم مولی چھ ماشہ۔ خشخاش سفید چھ ماشے۔ زعفران تین ماشہ۔ ان سب چیزوں کو باریک پیس کر

رکھ لیں رات کو سوتے وقت تھوڑے سے گرم پانی میں یہ مرکب سفوف حسب ضرورت ڈال کر چہرے پر ضماد کرلیں اور سویرے گندھک یا مشک دکافور کے صابن سے منہ دھوکر چنبیلی کے تیل کی مالش کریں۔ مہاسوں کا نام نہ رہے گا۔ (زبیدہ خانم خانیوال)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کو تراش کر منہ پر لگائیں اور دن میں دو دفعہ لیموں اور دہی کو ملا کر استعمال کریں انشاء اللہ سیاہ داغ مہاسوں کے بہت جلد رفع ہو جائیں گے۔ بہت مجرب دوا ہے گو لیموں کے لگانے سے تکلیف بہت ہوتی ہے مگر چہرے کو بہت صاف اور ملائم کرتا ہے اور رنگت کو نکھارتا ہے۔

لیموں کا عرق اور گلیسرین ملا کر لگانا بھی بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑی خشخاش لے کر باریک پیس ڈالیں اور منہ اندھیرے منہ دھونے سے پہلے چہرے پر ملیں۔ جیسے ابٹن ملا جاتا ہے اس کے بعد منہ دھو ڈالیں۔ ملنے کے بعد لیموں کا چھلکا مل لیا کریں۔

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : ساتوں دھاتوں کا چھلہ اگر کہیں سے مل جائے یا بنوا لیں تو وہ بھی فائدہ مند ہے۔ (سید سرور عالم۔ بھوپال)

نسخہ نمبر (۱۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبح سن لائٹ صابن سے منہ دھوئیں۔ اور خشک ہونے کے بعد گیہوں کی بھوسی جو اچھی طرح چھنی ہوئی ہو۔ قدرے پانی میں سان کر منہ پر خوب ملیں اور چھوڑ دیں۔ جب خشک ہو کر بھوسی جھڑ جائے تو منہ کو دھو ڈالیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ (بنت عصمت یار خان ٹھیکیدار آگرہ)

نسخہ نمبر (۱۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : مرکولائز ڈویکس (Mercolzed wox) مہاسوں کے دور کرنے کے لیے بہت مفید دوا ہے۔ اور ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ہر روز شب کو سوتے وقت تھوڑی سی یہ دوا لے کر

چہرے پر اچھی طرح مل لینی چاہیے۔ پھر صبح کو گرم پانی اور عمدہ صابن سے منہ دھوڈالنا چاہیے یہ دوا تھوڑے دنوں میں مہاسوں کو بھی دور کر دے گی اور چہرے کی جلد کو بھی صاف اور ملائم کر دے گی۔ (بلقیس جہاں بیگم۔شاہجہان پور)

نسخہ نمبر (۱۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : املتاس کے درخت کی چھال۔ انگور کا گودہ۔ انبہ ہلدی ناگرموتھا۔ ان چاروں چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر مثل ابٹنے کے لگائیں۔ خشک ہونے پر دھوڈالیں۔ فائدہ ہوگا۔ اگر بہت زیادہ دانے نکلتے اور تکلیف دیتے ہوں تو فصد کھلوائیں۔ (بلقیس جہاں کانپور)

نسخہ نمبر (۲۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوارے کی گٹھلی لے کر پتھر کی سل پر گھسیں۔ اور ذرا ذرا سرکہ انگوری ڈالتے جائیں۔ جب گاڑھی لئی سی ہو جائے تو اس کا لیپ چہرے کے کیلوں پر کر دیں۔ پورے دو تین گھنٹہ رہنے دیں۔ جب خشک ہو جائے تو ذرا سا سوڈا پانی میں گھول کر اس سے منہ دھوڈالیں ایک ہفتہ تک یہ علاج کریں گوشت کم کھائیں صابن کا استعمال نہ کریں۔ انشاء اللہ قطعی شفا ہوگی۔ (بنت چودھری محمد علی خان ملانوالہ)

نسخہ نمبر (۲۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مہاسوں کے لیے کٹی کیورا (Cutiure Soop) بہت مفید ہے۔ انگریزی دوا فروشوں سے ملتا ہے۔ (فاطمہ کبریٰ)

نسخہ نمبر (۲۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سیب کا ایک ٹکڑا لے کر اس میں عرق لیموں نچوڑ دیں اور قریب چھ۔ سات گھنٹے کے وہ بھیگی رہے۔ سیب خود بخود پھول جائے گی۔ پھر اس کو انگلی سے گھس کر ایک ذات کر لیں اور شب کو بوقت خواب سب مہاسوں پر لگائیں انشاء اللہ اس سے مہاسوں کو فائدہ ہوگا۔ دو ایک ہی مہینہ میں مہا سے نکلنے بند ہو جائیں گے اور جو سیاہ۔ سیاہ کیلیں سی منہ پر پڑ جاتی ہیں اور قسم کے نشان وغیرہ سب دور ہو جائیں گے۔ (ی م ج)

نسخہ نمبر (۲۳) : تیاری اور طریقہ استعمال :بجی اور چونہ اور صابن کو پانی میں باریک پیس کر مسوں پر لگائیں تو مسے دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۲۴) : تیاری اور طریقہ استعمال :پوست درخت املتاس۔ پوست درخت انار۔ انبہ ہلدی۔ پٹھانی لودھ۔ ان سب کو ہم وزن لیں اور پانی میں پیس کر ابٹنے کی طرح سوتے وقت مل کر آرام کریں صبح کو گرم پانی سے منہ دھولیں۔ نہایت مفید ہے۔ (مسز فدا اللہ)

نسخہ نمبر (۲۵) : تیاری اور طریقہ استعمال :چنبیلی کی پتی میں دو ڈلی نمک کی ڈال کر ذرا سے پانی میں باریک پیس لو اور اس میں تھوڑا سا ناریل کا تیل ملا کر مہاسوں پر لگا ہو۔ چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا اور مہاسے نکلنے بند ہو جائیں گے۔ (خورشید بیگم)

نسخہ نمبر (۲۶) : تیاری اور طریقہ استعمال :انگریزی دوا وی نولیا کریم سے بھی مہاسے اور داغ دور ہو جاتے ہیں اور اس دوا کو پھوڑے پھنسیوں پر بھی لگاتے ہیں۔ اس دوا میں خوشبو ہوتی ہے اور مرہم کی طرح ہوتی ہے اس دوا کو ہمیشہ ٹھنڈی جگہ پر رکھتے ہیں کیونکہ اگر اس کو کسی گرم جگہ پر رکھیں تو پگھل جاتی ہے۔ لیکن سل فولائتی لوشن (انگریزی دوا) اس کام کے لیے وی نولیا کریم سے بھی مفید ہے۔ (مرتضائی بیگم)

نسخہ نمبر (۲۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :بالائی رات کو منہ پر مل کر سو رہیں۔ صبح کو منہ دھو ڈالیں۔ سات آٹھ روز تک ملیں۔ بالائی تھوپیں نہیں بلکہ خوب چہرے پر ملیں جذب ہو جائے۔ کم سے کم تین ماشہ ہو اس سے چہرے کی خشکی بھی دور ہو کر چہرہ بہت ملائم ہو جاتا ہے۔ (تقی بیگم۔ مراد آباد)

نسخہ نمبر (۲۸) : تیاری اور طریقہ استعمال :مہاسوں کے واسطے کاشغری سفیدہ بہت مفید ہے۔ مگر اس کی خشکی سے جاڑوں میں منہ ہاتھ بہت پھٹ جاتے ہیں اگر اس میں تھوڑے سے کدوے کے بیج پیس کر ملا دیئے جائیں تو مہاسوں اور رنگت کی صفائی کے لیے

بہت عمدہ دوا ہوتی ہے ان بیجوں کے ملانے سے اول تو مہاسے بہت کم نکلیں گے۔ دوسرے یہ ہاتھ منہ کے اصلی رنگ کو قائم رکھتا ہے تیسرے منہ پر نرمی رہتی ہے۔ سخت نہیں ہوتے۔

نسخہ نمبر (۲۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی چھوٹی کوڑیاں زرد رنگ کی سیکر عرق لیموں میں سات روز تک بھگو دیں۔ جب گل جائیں انگلی سے ملا کر رکھ دیں روزانہ رات کو سوتے وقت منہ پر مل لیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔ پندرہ دن کے استعمال سے چھ ماہ کے واسطے چہرہ صاف ہو جائے گا۔ ایک ماہ کامل لگانے سے کئی سال چہرہ بالکل صاف رہے گا۔ بہترین دوا ہے (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۳۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ سمندر جھاگ ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۲ ماشہ کھلی تلی سفید یا سیاہ ۵ تولہ۔ مازو ۲ ماشہ۔ بیسن ۲ تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ کر باریک کر کے کسی ڈبیا میں رکھ چھوڑیں۔ سوتے وقت بکری کے تازہ دودھ میں حل کر کے آہستہ آہستہ چہرے پر ملیں صبح کو منہ دھو ڈالیں انشاء اللہ چالیس دن میں چہرہ خوبصورت چمکدار نکل آئے گا اس کے استعمال سے چھائیاں۔ مہاسے چہرہ کے داغ سب دور ہو جاتے ہیں۔ یہ تاکید ہے کہ استعمال دوا کے زمانے میں آئینہ نہ دیکھیں۔ (والدہ محسن رضا)

نسخہ نمبر (۳۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : مغز بادام تلخ قدرے پانی میں پیس کر چہرے پر ملیں۔ چند روز میں کیل دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۳۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : تخم ترب کا باریک سفوف تیار کر لیں۔ تقریباً ۶ ماشہ سفوف دہی میں ملا کر چہرے پر ملیں۔ بعد خشک ہو جانے کے گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ دو ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر (۳۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : بیخ اڑوسہ جھیکڑ کی چھال سایہ میں

خشک کر کے سفوف بنالیں اور دہی میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرے پر مل لیا کریں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ کے متواتر استعمال سے کیل نکلنے بند ہو جائیں گے۔ بہت ہی مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر (۴۴): تیاری اور طریقہ استعمال: چھوہارے کی گٹھلی لے کر کسی پتھر کی سل پر خوب گھسیں اور سرکہ انگوری ڈالتے جائیں جب گاڑھی سی لئی کی طرح ہو جائے تو کیلوں پر لگائیں بعد خشک ہونے کے گرم پانی میں سوڈا ڈال کر دھو ڈالیں۔ صابن نہ لگائیں۔ غذا میں گوشت وغیرہ گرم اشیاء کا پرہیز ہو تو ایک ہفتہ میں کیل جاتے رہیں گے۔

(بنت چوہدری محمد علی خان ملانوالہ)

نسخہ نمبر (۴۵): تیاری اور طریقہ استعمال: مغز بادام تلخ پانی میں گھس کر کیلوں پر لگائیں۔ کیل دور ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۴۶): تیاری اور طریقہ استعمال: مولی کے بیج ایک تولہ باریک پیس کر دہی میں ملا کر چہرے پر ملا کریں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں کیل نیست و نابود ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۴۷): تیاری اور طریقہ استعمال: بیج اڑوسہ (بھیکڑ) کی چھال سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ۳ ماشہ یہ سفوف دہی میں ملا کر چہرے پر ملیں۔ متواتر ایک ہفتہ کے استعمال سے کیل نکلنا بند ہو جائیں گے اور چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا۔ یہ نسخہ میرا اپنا آزمودہ ہے۔

(جمشید علی راٹھ حکیم سیالکوٹ)

نسخہ نمبر (۴۸): تیاری اور طریقہ استعمال: پھٹکڑی کا ایک ٹکڑا گھس کر ہم وزن کر لیں اور عرق گلاب میں اسے گھس کر مہاسوں پر لگایا کریں۔ پھٹکڑی ہر وقت عرق میں نہ رکھیں۔ بلکہ جب لگانا ہو تو عرق گلاب میں گھس کر روزانہ چند مرتبہ مہاسوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے مہاسے دور ہو جائیں گے۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

(آنسہ تنویر فاطمہ اترولہ)

چہرے کے سیاہ داغ اور جھائیاں: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : بورہ ارمنی ۳ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۶ ماشہ۔ آرد نخود ایک تولہ۔ تینوں چیزوں کو پیس کر بادام روغن میں ملا دیں اور ہر شب منہ پر اچھی طرح مل کر سو رہیں۔ صبح کو خوشبودار صابن سے دھو ڈالیں۔ چند روز کے استعمال سے تمام داغ دھبے وغیرہ دور ہو کر چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے مجرب ہے۔ (اہلیہ ڈاکٹر محمد یامین سکھر سندھ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر چہرے پر خشکی وغیرہ کے داغ پڑ گئے ہوں تو چھاچھ کے پھوک میں تھوڑا امید املا کر خوب ملیں۔ داغ وغیرہ دور ہو جائیں گے۔

(سیدہ ک)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : خوب کلاں ۲ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۲ تولہ۔ چرونجی ۲ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر عرق لیموں میں ملا کر چہرے پر ابٹن کی طرح خوب ملیں بعد میں گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ دس پندرہ روز یہ ہی عمل کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (اہلیہ بابو محمد حسین)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : بوٹی رام پتری جو دیکھنے میں بالکل جاوتری کی طرح ہوتی ہے۔ پانی میں باریک پیس کر داغوں پر روز لگایا کریں یہ بوٹی تمام یونانی دوافروشوں سے مل سکتی ہے۔ (نوشابہ حیدر آباد دکن)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی قسم کے داغ یا دھوپ سے ہاتھوں پر دھبے پڑ جائیں تو لیموں کا رس نکالنے سے اتر جاتے ہیں۔ اور رنگت صاف ہو جاتی ہے۔ (فیروزہ سراج الدین لاہور از انگریزی اخبار سیکنو گرام)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : مال کنگنی کا تیل نکال کر ایک شیشی میں رکھ

چھوڑیں۔ دوپہر کو دھوپ کے وقت ان داغوں پر لگادیا کریں۔ بہت جلد دور ہو جائیں گے۔

(آر۔ ئی از جھنگ مگھیانہ)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : کافور ایک تولہ۔ تیل صندل ایک تولہ موم سفید ایک تولہ۔ روغن بادام ۴ تولہ۔ گلیسرین عمدہ مناسب مقدار میں تیل صندل۔ بادام روغن اور موم گرم کریں گرم ہونے پر تھوڑا سا مشک خالص اور کافور باریک پیس کر ملائیں پھر گلیسرین ملا کر بند ڈبیہ یا شیشی میں رکھ لیں۔ جس وقت طبیعت چاہے۔ تھوڑی دوا لے کر چہرہ پر ملیں اور پندرہ منٹ کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چہرے کے کیل۔ داغ اور چھائیاں سب دور ہو جائیں گی اور چہرہ خوبصورت نکل آئے گا۔ (سید حامد حسن جونپوری)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : رات کے وقت صابن سے منہ دھو کر لیموں کا عرق گلیسرین میں ملا کر گیلے چہرے پر لگائیں اور اتنا ملیں کہ وہ چہرے ہی میں جذب ہو جائے چند روز ایسا کرنے سے داغ دور ہو جائیں گے۔ (بنت سردار محمد یوسف خان کوئٹہ)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : ٹنکچر آئیوڈین لگانے سے جو چہرہ پر سیاہ داغ پڑ گئے ہوں۔ ان پر زہر مہرہ لیموں کے پانی میں گھس کر رات کو سونے کے وقت لگائیں۔ صبح گرم پانی سے منہ دھو ڈالیں چند دنوں میں سیاہ داغ نہ رہیں گے۔

(محمد ابراہیم خاں رسالدار)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چہرے کے ہر قسم کے داغوں پر گلیسرین ملنا نہایت مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت روئی کو پھریری سے لگائی جا سکتی ہے۔ لگاتے وقت آنکھیں بند کر لیں کہ آنکھوں میں نہ جانے پائے۔ صبح سویرے گلیسرین سوپ صابن سے منہ دھو لیا جائے۔ آئندہ سیاہ داغ پیدا نہ ہوں گے اور جو پیدا ہو گئے ہیں وہ رفتہ رفتہ جاتے رہیں گے۔ (حسن آرا بیگم اور فاطمہ بیگم)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :پھٹکڑی سفید ا تولہ۔ نیلا تھوتھا ٦ ماشہ ۔لیموں کا ست ٦ ماشہ۔ کتھ ۵ تولہ۔ رال ۵ تولہ۔ کوڑی زرد سوختہ ۲ عدد۔ روغن سنگترہ ۲ تولہ۔ کوئیں کا پانی۔ خشک دواؤں کو باریک پیس لیں ۔روغن سنگترہ میں پانی ڈال کر اچھی طرح چھینٹیں۔ تا کہ مکھن کی شکل میں ہو جائے پھر باریک شدہ دواؤں کو اس میں ملا کر رکھ لیں۔ یہ مرہم کی شکل میں دوائی تیار ہو جائے گی۔ صبح وشام چہرے پر مل لیا کریں اور دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھوڈالیں۔ نہایت مفید اور سریع الاثر نسخہ ہے۔ (تاج بیگم کپورتھلہ)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :مال کنگنی کا تیل نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھ کر روزانہ داغوں پر ملا کریں۔ انشاء اللہ داغ بہت جلد دور ہو جائیں گے۔ (راقمہ آرٹی جھنگ)

چہرے کی جھائیاں سیاہ داغ: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال :بادام تلخ ٦ ماشہ۔ باقلا مصری ٦ ماشہ۔ تخم ترب ٦ ماشہ۔ خشخاش سفید۔ زعفران ۲ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے رکھ لیں رات کو سوتے وقت تھوڑے سے سفوف کو سرکہ تند میں گوندھیں۔ ابٹنہ کی طرح چہرے پر اچھی طرح مل دیں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھوڈالیں اور چنبیلی کا تیل مل لیں۔

(نوٹ) اگر اس میں سہاگہ شامل کر لیں تو بہت ہی عمدہ دوائی تیار ہوگی۔ جو مجرب و آزمودہ ہے۔

(اہلیہ حافظ محمد حسن بی اے ایل ایل بی وکیل خانیوال)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال :برادہ دندان فیصل کو رات بھر دودھ میں بھگو رکھیں صبح اٹھ کر چہرے پر اچھی طرح ملیں ایک گھنٹہ کے بعد صابن سے منہ دھوڈالیں۔ بہت ہی مجرب نسخہ ہے ایسے ہی بادام تلخ کی گری کسی مٹی کے پیالے پر گھسیں اور جب گاڑھا سا لیپ تیار ہو جائے تو چہرے پر ملیں۔ اور خشک ہونے پر صابن سے دھوئیں۔ (س۔ک)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : خاکسی تولہ۔ سمندر جھاگ ۶ ماشہ۔ گل سرخ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو خوب پیس کر رکھ لیں اور ابٹنے کی طرح تھوڑا سرکہ انگوری ملا کر چہرے پر ملیں چند روز کے ملنے سے داغ بالکل مٹ جائیں گے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

(بنت حفظ الکریم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک تہائی کسم نوا اور دو تہائی چرونجی پھر ان دونوں کو خوب باریک پیسو۔ اگر اس میں تھوڑا سا نارنگی کے پوست کا عرق ورنہ خشک پوست پیس کر شامل کر لیں اور ہر روز صبح کو ابٹنے کی طرح گوندھ کر کچھ دیر تک منہ پر ملیں تو اس ابٹنے سے روز بروز رنگت میں بھی صفائی آئے گی اور چہرے پر رونق معلوم ہونے لگے گا اور چھائیاں دور ہو جائیں گی۔ (م م از ٹونک)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : کیوٹی کیورا آئنٹ منٹ اور کیوٹی کیورا سوپ جو ہر بڑی دکان سے مل سکتی ہے اس کا استعمال کریں۔ کیوٹی کیورا آئنٹ منٹ شب کو سوتے وقت چہرے پر مل کر سو رہیں۔ صبح کو کیوٹی کیورا سوپ لگا کر جہاں جہاں داغ ہوں۔ پانچ منٹ تک ان پر ملتے رہیں۔ بعد اس کے چھ منٹ منہ نہ دھوئیں۔ جب صابون کے جھاگ مٹ جائیں تو گرم پانی سے منہ دھو ڈالیں۔ دوبارہ پھر صابن سے منہ دھوئیں۔ اور سہ پہر کو بھی بالکل اسی طرح صابن کا استعمال کریں چار ماہ لگانے سے داغ مٹ جائیں گے۔

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : حسن یوسف جو سفید رنگ کی دوا مثل خشخاش کے ہوتی ہے۔ گرم پانی میں پیس کر چہرے پر لگائیں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد کیوٹی کیورا سوپ Cuti Cura soop سے دھوئیں کچھ عرصہ میں فائدہ ہو جائے گا اور داغ جاتے رہیں گے۔ (ہمشیر نجم الحسن زیدی بریلوی)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : باقلا مصری سمندر جھاگ۔ دار چینی نیم کے خشک پتے چرونجی۔ نارنگی کے خشک چھلکے ہار سنگار کے خشک پھول یہ سب چیزیں ایک حصہ لیں اور جو کا آٹا دس گنا۔ سب دواؤں کو کوٹ کر خوب باریک کر لیں اور جو کے آٹے میں ملا کر رکھیں جب جی چاہے حسب ضرورت پانی میں گھول کر کسی قسم کا تھوڑا سا تیل ملا کر ابٹنہ کی طرح ملیں۔ اس ابٹنہ سے منہ کے داغ دھبے جھائیاں دانے سب رفع ہو جاتے ہیں اور چہرہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ (سیدار تحلی)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : دال مسور دھلی ہوئی ایک سیر۔ نارنگی کے چھلکے خشک شدہ ایک سیر۔ دودھ ایک سیر۔

• نارنگی کے چھلکے سائے میں خشک کروا کر انہیں ہاون دستے میں کٹوالیں۔ پھر چکی میں باریک پسوالیں۔ دال کو دودھ میں بھگو دیا جائے یہاں تک کہ تمام دودھ جذب ہو جائے اس کے بعد کھلے برتن میں مثلاً تینی یا ٹرے میں اچھی طرح پھیلا کر سائے میں خشک کر کے چکی میں پسوا لیں پھر نارنگی کے چھلکے پسے ہوئے اور دال دونوں کو ساتھ ملا کر بطور کھلی یا ابٹن کے استعمال کریں۔

(بلقیس بیگم از حصار)

نسخہ نمبر (۹) : تیاری اور طریقہ استعمال : زعفران ایک ماشہ۔ زرنب ایک تولہ۔ دال مسور ۵ تولہ۔ انبہ ہلدی تولہ۔ کپور کچری ۶ ماشہ۔ کف دریا تولہ۔ نارنگی کے چھلکے ۲ تولہ۔ ان کو کوٹ چھان کر چہرے پر ملا کریں۔ تو چہرہ صاف رہے گا۔ (بنت سید اعظم اللہ حسینی پر نبھی)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : چرونجی بقدر ضرورت دودھ میں پیس کر مالش کی جائے اگر بجائے دودھ کے کچے دودھ کے جھاگ جو دوہتے وقت دودھ کے برتن پر چھا جاتی ہے۔ وہ جھاگ چرونجی میں ملائی جائے تو اس سے جاڑے میں خشکی رفع ہوتی ہے۔ اور گرمی میں اس میں سفید الائچی کے چھلکے ملا کر استعمال کیا جائے۔ تو گرمی دانہ وغیرہ

نہیں نکلتے۔ روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔ (نفیس دلھن از آگرہ)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : خاکشی ایک تولہ۔ سمندر جھاگ ۶ ماشہ گلاب ایک تولہ۔ خاکشی اور سمندر جھاگ کو باریک پیس کر اس میں گلاب ملا کر اوراُبٹنے کی طرح منہ پر ملا جائے۔ داغ بالکل مٹ جائیں گے۔ (بنت حفظ الکریم انصاری)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سرسوں۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ تل سیاہ سب چیزیں ہم وزن باریک پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر رکھ دیں۔ رات کو بھگونے کے ایک گھنٹہ بعد منہ پر ملیں۔ صبح کو دہی میں کھانڈ ملا کر اس سے منہ دھو ڈالیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست انار ترش۔ پوست ترنج۔ ہر دو برابر سرکہ انگوری میں ملا کر جہاں جھائیاں ہوں لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

(مسز چراغ علی شاہ۔ از سہارنپور)

نسخہ نمبر (۱۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا عرق لیموں اور اسی قدر گلیسرین لے کر ملا لیں۔ اور ہر روز صبح اور شام کو منہ دھونے کے بعد چہرے پر لگا لیا کریں انشاء اللہ کچھ عرصہ بعد چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا۔ (اے ایف از منچن پور)

نسخہ نمبر (۱۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : چھوٹی قسم کی زرد کوڑیاں لے کر چینی کی پیالی میں رکھ کر لیموں کا عرق اس اندازے سے اس پر ڈالیں کہ کوڑیاں عرق میں ڈوب جائیں۔ پھر ان کوڑیوں کو ڈھک کر رکھ دیں۔ کئی دن کے بعد یہ کوڑیاں عرق لیموں میں پڑی پڑی گل جائیں گی۔ ان کو کھرل میں حل کر لیں اور ان کا ضمادرات کو سوتے وقت سیاہ داغوں پر لگائیں۔ انشا اللہ اس سے فائدہ ہوگا۔ (م۔م۔ از ٹونک)

نسخہ نمبر (۱۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : گندھک آملہ سار صاف کی ہوئی ۴ رتی۔

کھانڈ پسی ہوئی ۲ ماشہ۔ ہر دوسرے روز علی الصبح دودھ یا پانی کے ساتھ کھالیں متواتر ایک روز درمیان دے کر پورے ۴۰ دن استعمال کریں اور چہرے پر ملنے کے لیے۔ سوہاگہ پسا ہوا ۳ ماشہ لیموں کا رس ایک چمچہ۔ گلیسرین ایک چمچہ تینوں چیزوں کو ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چہرے پر مل لیا کریں۔ بعد نصف گھنٹہ کے دھو ڈالیں۔

(نوٹ) گندھک آملہ سار کے صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے ایک ہنڈیا میں سیر بھر دودھ ڈال کر چولھے پر چڑھا دیں ہنڈیا کے منہ پر باریک ململ کا کپڑا باندھیں اور اس پر پسی ہوئی گندھک ٹپک کر ہنڈیا میں چلی جائے گی۔ اب یہ گندھک صاف شدہ قابل استعمال ہو گئی ہے۔

(کلثوم فاطمہ از بمبئی)

تل دور کرنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں ایک عدد۔ ہلدی ایک تولہ مغز کدو ایک تولہ۔ سرسوں سفید ۲ تولہ چھلکا سنگترہ خشک کردہ ۲ تولہ بھیڑ کا دودھ ایک چھٹانک لیموں کے پانی میں ہلدی اچھی طرح ملا کر باریک پیس لیں۔ آخر میں دودھ ڈال کر حل کریں جب خشک ہو جائے تو چھ چھ ماشے کے برابر ٹکیاں بنالیں۔ صبح کے وقت ایک ٹکیا دہی میں ملا کر چہرے پر ملیں اور آدھ گھنٹہ بعد منہ دھو ڈالیں ایک ٹکیا شام کو بھی اسی طرح استعمال کریں ایک ہفتہ کے استعمال سے چہرے کے سب داغ دور ہو جائیں گے۔

(مسز نوازش علی بلاک ۱۶ سرگودھا)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : زرد کوڑی اور سہاگہ بقدر ضرورت عرق لیموں میں گھس کر چہرہ پر دن میں چار پانچ مرتبہ لگائیں۔ دوا لگا کر فوراً منہ نہ دھونا چاہیے دس بارہ دن برابر لگائیں خدا نے چاہا تو چہرے سے تل جاتے رہیں گے۔ (صغیر فاطمہ از نجیب آباد)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پھٹکڑی سفید ڈیڑھ تولہ۔ نیلہ تھوتھا ۶ ماشہ۔ لیموں کا ست ۶ ماشے کتھ ۵ تولہ۔ رال ۵ تولہ۔ کوئیں کا پانی ۵ تولہ تیل سنگترہ ۲ تولہ۔ تیل میٹھا ۳ تولہ۔ کوڑی زرد ۲ عدد۔ پہلے تیل اور پانی کو ایسا حل کریں کہ مکھن ہو جائے تو اس

کے بعد دوسری دواؤں کو خوب باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔ مرہم بن جائے گا۔ صبح و شام ملا کریں اور دو گھنٹے بعد دھویا کریں۔ بہت مفید نسخہ ہے اس سے چہرے کے تمام داغ دھبے تل مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔ (تاج بیگم بنت محمد نواب خان کپور تھلہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : گھونگھچی سفید کا مغز پیس کر روغن کنجد میں ملا کر رات کو منہ کے مہاسوں پر ملا کریں اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

(تاج بیگم بنت محمد نواب خان کپور تھلہ)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سنگترہ کا چھلکا اور جو کا آٹا ان دونوں کو سرکہ میں بھگو دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے خوب باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت تھوڑا سا لیموں کے رس میں ابٹنہ کی طرح مل لیں اور ایک گھنٹہ کے بعد کیوڑا کیوڑا صابن سے دھو ڈالیں چند روز میں ہی داغ دھبے دور ہو جائیں گے۔ مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔

(تاج بیگم کپور تھلہ)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : سجی و چونا ہم وزن لے کر باریک کریں اور پانی میں ایک گولی سی بنا لیں اور عین تل کے اوپر رکھ دیں۔ تل چند منٹوں میں جل جائے گا۔ اگرچہ اس سے تکلیف ضرور ہوتی ہے لیکن اس کی پرواہ نہ کی جائے چند روز یہ تکلیف خود بخود دفع ہو جاتی ہے۔ زیادہ تکلیف کے خیال سے اس پر گھی لگا دیا کریں۔ مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔ (ہمشیرہ ابن الحسن بی اے وکیل بدایوں)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : (بڑا مسا دور کرنا): سجی کھار تھوڑی سی باریک پیس لیں اور چٹکی سے اٹھا کر مسے پر رکھ دیں وار ایک بوند لیموں کا رس اس پر ٹپکائیں اور تھوڑی دیر تک حرکت نہ کریں روزانہ مقررہ وقت پر ایسا ہی کرتے رہیں۔ چند دن میں مسا بالکل اڑ جائے گا۔ مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔ (ہ۔ج اورنگ آباد)

چہرے کی رنگت صاف کرنا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پوست ریٹھ ۵ تولہ۔ مغز بادام ۳ تولہ۔ نشاستہ گندم ۱۰ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ کیسر ۲ تولہ کافور ۶ ماشہ زیرہ سفید ۵ تولہ زیرہ سیاہ ۵ تولہ ہلدی ۵ تولہ۔ لودھ ۶ تولہ۔ صندل سرخ ۵ تولہ۔ آرد نخود ۵ تولہ۔ آرد مسور ۵ تولہ۔ سرسوں ۵ تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ رات کے وقت بقدر چھ ماشہ پانی میں ملا کر چہرہ پر لگائیں صبح گرم پانی سے دھوڈالیں۔ چند روز کے استعمال سے چہرہ صاف ہو جائے گا۔ (مسز محمد اللہ داد خاں شملہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبح کو منہ دھونے کے بعد تولیے سے پونچھ کر ذرا سا روغن چنبیلی فوراً چہرے پر مل لیں مگر چہرے پر چکناہٹ ظاہر نہ ہو۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : چہرہ کو صاف اور کھر دراپن دور کرنے کے لیے اسبغول کی بھوسی ملائی میں ملا کر رات کو سوتے وقت ملیں اور مل کر بتیاں اتار دیں۔ پانی سے دھونے کی ضرورت نہیں صبح کو گرم پانی سے حسب معمول منہ دھوئیں۔ پندرہ بیس دن کے استعمال سے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ (امت الوحی از بجنور)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : شنگرف۔ سفیدہ کاشغری اور ابرق یہ تینوں چیزیں ہم وزن لے کر خوب باریک سرمے کی طرح پیس لیں۔ اور ہر روز رات کو پانی میں ملا کر منہ پر ملیں۔ چالیس روز یہ عمل کریں آگ کے نزدیک نہ جائیں۔ رنگت ضرور نکھر جائے گی۔ (بدر النساء بیگم۔ جبل پور)

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : سنگ شاہ مقصود یعنی زہر مہرہ اصلی پانی ملا کر پتھر کی صاف سل پر پیس کر منہ پر رات کو سوتے وقت لیپ کریں۔ چالیس روز متواتر ایسا کریں۔ آگ کے نزدیک نہ جائیں خدا نے چاہا رنگت نکھر جائے گی۔ غذا میں دودھ زیادہ استعمال کریں۔ (بدر النساء بیگم جبل پور)

نسخہ نمبر(۶) : تیاری اور طریقہ استعمال :رنگت صاف کرنا۔تھوڑی سی سوجی کچھ بالائی میں ملا کر ہر روز صبح کے وقت چہرے پر ملیں۔صبح سے دوپہر تک چہرے پر پانی نہ لگنے پائے دوپہر کے بعد باقلا کے بیسن سے منہ اچھی طرح دھوڈالیں اس طرح کم از کم ایک مہینہ کرتے رہیں۔باقلا کے بیسن کے تیار کرنے کی یہ ترکیب ہے۔سفید بڑے باقلا ایک سیر۔ گائے کا خالص دودھ۔آدھ سیر۔سفیدی بیضہ مرغ ۳عدد۔پہلے باقلا کو دل کر چھلکا صاف کریں۔دودھ اور سفیدی بیضہ مرغ کو حل کر کے باقلا کو اس میں بھگودیں۔جب ان میں دودھ جذب ہو جائے تو سفید کپڑے پر بچھا کر سائے میں خشک کریں جب دو تین دن میں خشک ہو جائیں تو باریک پیس کر بیسن کر لیں یہ ہی باقلا کا بیسن ہے۔اس سے چہرہ بارونق ۔ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔رنگ بھی خوب نکل آئے گا۔ (مسز محمد واحد شریف)

نسخہ نمبر(۷) : تیاری اور طریقہ استعمال :شب کو ابریشم چار ماشہ۔پانی میں تر کر کے رکھ دیں اور صبح کو ایک جوش دیں پھر اس کو ٹھنڈا کریں۔لیکن جس برتن میں جوش دیں۔جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے اس کے منہ کو نہ کھولیں پھر چھ ماشہ خاکسی پھانک کر عرق ابریشم اوپر سے پی لیں۔

نسخہ نمبر(۸) : تیاری اور طریقہ استعمال :گھر میں گملوں میں عمدہ گلاب کے درخت لگالیں اور صبح سویرے پانچ عدد پھول توڑ کر ہتھیلی سے مل کر فوراً نہار منہ کھالیں۔گلاب ہر موسم میں ہوتا ہے۔جیسا ملے حاصل کرلیں اور اس معمول کو ناغہ نہ ہونے دیں۔ (اکبری چنار)

نسخہ نمبر(۹) : تیاری اور طریقہ استعمال :مسور کی دال خوب صاف کر کے باریک آٹا چکی میں پسوائیں اور اس آٹے کو دہی ملا کر خوب پھینٹیں جس طرح بڑی کا خمیر ہوتا ہے ویسا ہی اس کا خمیر اٹھا کر بڑیاں توڑ کر دھوپ میں خشک کر کے بیسن پسوالیں۔اور دہی بیسن برابر ہاتھ منہ بلکہ تمام جسم پر استعمال کیا کریں۔دہی اور بیسن کی مقدار معمولی انداز سے رکھیں۔فائدہ ہوگا۔مجرب ہے۔ (کنیز فاطمہ۔دختر سید محمد احسن ڈپٹی کلکٹر)

نسخہ نمبر (۱۰) : تیاری اور طریقہ استعمال : ایک چھٹانک چاول ایک چھٹانک بیر بوٹیاں ایک صاف بوتل میں بھر کر رکھ دیں۔ جب سوکھ جائیں تو ان کو پیس کر پانچ چھ منٹ تک ابٹنے کی طرح منہ پر ملیں دن میں دو تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔ اس نسخہ کو کم از کم سوا ماہ تک استعمال کر کے دیکھیں۔ مجرب ہے جب غسل کریں تو اس کو بجائے صابن کے تمام جسم پر ملیں۔ (و۔ہ بنت نواب فیض احمد خان دہلی)

نسخہ نمبر (۱۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : کرنجوے کے پھلوں کو جو گول گول خاکی رنگ کے ہوتے ہیں۔ چھیل کر مغز نکال لیں اور باریک پیس لیں اور ان میں ایک بار اس سفوف کو دودھ میں ملا کر ہاتھ منہ پر ملیں جلد نرم اور چمک دار ہوگی۔ بہت مفید ہے۔ (محمدی بیگم)

نسخہ نمبر (۱۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : مجیٹھ جو پنساریوں کی دوکان پر بکتا ہے اس کو پیس کر اور چھان کر ایک تولہ روز صبح نہار منہ کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پاؤ بھر روز پیا کریں۔ انشاءاللہ چند روز میں رنگ صاف ہو جائے گا۔ (مس جان جہان اشفاق حسین)

نسخہ نمبر (۱۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : زہر مہرہ خطائی۔ پانی میں پتھر کی سل پر خوب گھسیں تا کہ گاڑھا سا لیپ بن جائے رات کو سوتے وقت چہرے پر مل کر سو جائیں اور صبح کو کسی اچھے صابن سے دھو لیا کریں متواتر ۴۰ دن استعمال کرنے سے بہت ہی فائدہ ہو جائے گا۔ (نوٹ) اگر گھسنے میں بجائے پانی کے عرق گلاب استعمال کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

(بدر النساء بیگم جبل پور)

فساد خون: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : خون صاف کرنے کے لیے اسنس آف نیم یعنی نیم کا ست سب سے زیادہ مفید ہے ۲۰ قطرے تھوڑے سے تازہ پانی میں ملا کر صبح نہار منہ اور سہ پہر کو پی لینا چاہیے۔ ترشی اور بادی اشیاء اور مرچ سے پرہیز چاہیے۔ یہ دوا انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔ (مسز حیدر)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : دو چار بوتل نیم کی تاڑی پینے سے چاہے خون کتنا ہی خراب ہو۔ اس سے آرام آ جاتا ہے۔ (ہمشیرہ عبدالرشید)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : پاؤ بھر گائے کا دودھ لے کر بغیر پانی ملائے ایک کوری ہانڈی یا ایلومینیم کی دیگچی میں گرم کریں۔ جوش آنے کے وقت آدھا لیموں اس میں نچوڑ دیں تو دودھ پھٹ جائے گا۔ اسے باریک کپڑے میں چھان کر رات کو رکھ دیں صبح کو نہار منہ نوش کریں۔ چالیس دن میں فائدہ حاصل ہو جائے گا۔ (آفتاب بیگم)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : کچور اور چاکسو ہم وزن کچا پیس کر رکھ لیں اور ہر روز صبح کو ایک رتی کے انداز کا لے کر ماں کے دودھ میں ملا کر بچہ کو دے دو۔ انشاء اللہ ہر قسم کے پھوڑا پھنسی سے محفوظ رہے گا۔

اگر بچہ کی ماں پیدائش سے قبل نصف تولہ چاکسو نہار منہ ٹھنڈے پانی سے کھائے۔ تو بچہ کے لیے بہت مفید ہے۔ (مرسلہ امتہ الحمید خانم)

علاج طاعون : مریض کو ٹنکچر آئیوڈین کا ایک قطرہ سوا تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ ہر دو دو گھنٹہ کے بعد اگر مریض سو جائے تو دوا پینے کے لیے نہ جگایا جائے۔

اگر گلٹی ہو تو یہی دوا ٹنکچر آیوڈین روئی کے پھوئے سے دو دفعہ صبح و شام گلٹی پر لگائی جائے۔ مگر پینے اور لگانے والی دوا کا پھویا پینے والی شیشی کی دوا میں نہ ڈالا جائے۔

ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھٹنے کا علاج: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : گیرو۔ موم۔ کافور۔ تلی کا تیل۔ پہلی تینوں چیزیں ہم وزن لیں۔ لیکن تیل وزن میں دگنا ہوگا۔ گیرو کو پیس کر ان سب چیزوں کو ایک برتن میں آگ پر گرم کر لیں اور نیم کی لکڑی سے اس کو ہلاتے رہیں یہاں تک کہ وہ سب مل کر گاڑھے مرہم کی شکل میں آ جائیں۔ تب آگ سے اتار کر دوا کو ٹھنڈا کریں اور ہر روز دن میں دو بار ہتھیلیوں پر مرہم کی طرح لگائیں۔ انشاء

اللہ فائدہ ہوگا۔ (م ن ب از کنٹھ گوشہ محل حیدر آباد دکن)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : سردی میں ہاتھ منہ پھٹنا: مولی اور شلجم کا عرق لے کر دونوں کو کڑچھے میں ڈال دیں اور تھوڑا سا موم بھی شامل کر کے چولہے پر رکھ دیں۔ جب پانی جل جائے اور گھی سا بن جائے۔ اسے اتار کر کسی ڈبیا یا برتن میں رکھ لیں۔ ہر روز رات کو سوتے وقت ہاتھوں اور چہرے پر مل لیں۔ انشاء اللہ کبھی نہ پھٹیں گے۔

(اہلیہ سید محمد یونس علی شاہ)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : تازہ دودھ کی جھاگ صبح و شام ہاتھوں پر ملنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ (تاج بیگم۔ کپور تھلہ)

نسخہ نمبر (۴) : تیاری اور طریقہ استعمال : جاڑے میں ہاتھوں کے سیاہ ہونے اور پھٹنے کا یہ مفید علاج ہے۔

گلیسرین میں نصف عرق گلاب ڈال کر روز رات کو سوتے وقت ہاتھوں پر ملیں۔

نسخہ نمبر (۵) : تیاری اور طریقہ استعمال : رات کے وقت ویسلین ہاتھوں پر مل کر سوئیں۔ (ایک تہذیبی بہن)

نسخہ نمبر (۶) : تیاری اور طریقہ استعمال : جاڑے کی وجہ سے جو ہاتھ پھٹ جاتے ہیں ان کے واسطے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ موم خام ۲ تولہ۔ روغن چنبیلی موم کو پگھلا کر روغن چنبیلی میں ملا لو اور ٹھنڈے پانی میں ڈال کر اسے خوب دھولو۔ جب صاف ہو جائے تو اس میں یہ دوا ملا لیں اور ملیں۔ پوست زرد ترنج ۶ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیرین تولہ۔ سہاگہ چوکیا ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ (مسز عبدالقوی)

نسخہ نمبر (۷) : تیاری اور طریقہ استعمال : صبح کو نہار منہ بھر ماشہ بھر سالم چاکسو

پھانک کر چار تولہ شربت عناب پانی میں میں گھول کر اوپر پی لیا کریں۔ اور چنبیلی کا تیل باسی پانی میں ملا کر ہاتھوں کی پشت کے اوپر ملا کریں۔ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

(مسز سعید از نظام آباد)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : صدف مرواریدی تولہ کو کلوں پر جلائیں اور باریک پیس کر ۶ اونس مکھن یا ویسلین میں اچھی طرح مخلوط کریں اور جائے ماؤف پر رات کو لگائیں۔ انشاء اللہ دو ایک مرتبہ ہی لگانے سے فائدہ ہوگا۔ نہایت مجرب ہے اور آزمودہ نسخہ ہے۔ (آر۔ جے کوہ مری)

نسخہ نمبر (۸) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑے گیہوں کے آٹے میں ذرا سا گھی ملا کر رکھ لیں اور روزانہ صبح کو اس میں ذرا سا پانی ملا کر منہ پر ملا کریں۔ اور جب وہ ملتے ملتے اتر جائے تو پانی سے منہ دھویا کریں چہرے اور ہاتھوں پر جاڑوں میں جو سیاہی ہو جاتی ہے وہ دور ہو جائے گی اور منہ ہاتھ نرم بھی ہو جائیں گے۔

بفا کا علاج: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : پہلے آنولوں وغیرہ سے سر کو دھوئیں پھر مرغی کے انڈے کی زردی اور میٹھا تیل برابر کا لے کر ان دونوں چیزوں کو خوب ایک دوسرے میں ملا کر سر میں بال بال کر کے لگائیں۔ اور سر پر کپڑا باندھ کر سو رہیں۔ تمام رات یہ دوائی اسی طرح سر میں لگی رہے اور صبح کو اٹھ کر انگریزی صابن یا کسی اور چیز سے گرم پانی سے سر کو دھو ڈالیں چھ سات دفعہ اس طرح کرنے سے بفا بالکل جاتی رہے گی اور بالکل آرام ہو جائے گا۔ اس دوا سے مساموں کے راہ سے دماغ کو طاقت اور تری پہنچ کر بفا خود بخود دور ہو جاتی ہے۔ (س بیگم لاہور)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : لیموں کے تازہ پتے پانی میں جوش دے کر اس پانی سے سر دھوئیں۔ کھجلی اور بفا کے لیے نہایت مجرب ہے۔ سر کی خشکی رفع کرنے

والی اس جیسی ایک بھی شے نہیں۔ (تاج النساء بیگم)

نسخہ نمبر (۳) : تیاری اور طریقہ استعمال : ہر روز بالوں کو گرم پانی سے دھوئیں اور کیوٹی کیورا (Cuticura Soop) صابن استعمال کریں جب بال خشک ہو تو سر کی جلد میں کیوٹی کیورا مرہم (Cuticura ointment) لگائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصے تک استعمال کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ یہ صابن اور مرہم انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔

کثافت بدن دور کرنا: گرم پانی میں چار پانچ لیموں نچوڑ کر دو ایک گھنٹہ رہنے دیں پھر اس پانی سے نہائیں تو جسم کی سب کثافت صاف ہو جاتی ہے۔ (تاج النساء بیگم)

سر میں جوئیں پڑ جانا: نسخہ نمبر (۱) : تیاری اور طریقہ استعمال : تھوڑا سا کافور منگا کر باریک پیس لو اور میٹھے تیل میں حل کر کے خوب اچھی طرح بالوں میں لگاؤ۔ تین چار روز تک یہی عمل کریں اس کے بعد سر دھویں۔ سب جوئیں مر جائیں گی۔ میں نے خود اپنی ایک عزیزہ کے بالوں پر اس دوا کو آزمایا۔ جوئیں قطعی جاتی رہیں۔ اور بالوں کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ (مرسلہ نوشابہ)

نسخہ نمبر (۲) : تیاری اور طریقہ استعمال : اگر کسی کے سر میں جوئیں پڑ گئی ہوں تو تھوڑا سا پارہ مولی کے عرق میں حل کر کے سر پر ملیں۔ انشاء اللہ جوئیں مر جائیں گی۔ مجرب ہے۔ (ہمشیرہ خورد میاں عبدالحمید مرحوم)

پیشانی پر بال اُگنا : پیشانی کے بال دور کرنے کے لیے غازہ زنبق جو انگریزی دکانوں سے عموماً مل جاتا ہے۔ بہت ہی مجرب و آزمودہ ہے ایک ہی ڈبیہ سے پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔ (نوٹ) غازہ زنبق۔ زنبک پوڈر کے نام سے انگریزی دوا فروشوں سے ملے گا۔

(اہلیہ محی الدین خان صاحب پیٹ تیلوا)

لغاتچہ کتاب

(ا)

اختناق الرحم : عورتوں کا خاص مرض ہے۔ جو رحم سے تعلق رکھتا ہے۔

آشوب چشم : آنکھ آنا۔

آملہ مقشر : چھلا ہوا آملہ

ام الصبیان: یعنی بچوں کی مرگی۔ بچوں کا دماغی مرض ہے۔ صرع الاطفال بھی کہتے ہیں۔

آملہ سار : گندھک آملہ سار۔ یعنی آملہ کی مانند۔

(ب)

بحۃ الصوت : آواز بیٹھنا

برگ مغیلاں: سبز۔ کیکر کے سبز پتے۔

بندال ڈوڈہ :ایک نباتاتی چیز ہے۔ جو بعض رحمی امراض میں مستعمل ہے۔

بول الدام : پیشاب میں خون مل کر بہنا۔

(پ)

پوٹاسی برومائڈ : سفید رنگ کا ڈاکٹری مرکب ہے اعصاب کا مسکن اور منوم ہوتا ہے۔

(ت)

تبخیرہ معدہ : معدہ سے بخارات اُٹھ کر دل و دماغ پر اثر کرتے ہیں اس کو تبخیر معدہ کہا جاتا

ہے۔

تربد مجوف: جوف دار ترید۔ تربد مجوف سے سخت لکڑی نکال دیا جاتا ہے کیونکہ وہ امعا کے لیے مضر ہوتا ہے۔

ترمس : باقلائے مصری۔

تربھلہ: ہڑ بھیڑہ آملہ۔

تقطیر البول: پیشاب کا ہر وقت قطرہ قطرہ گرتے رہنا۔ مسلسل البول بھی کہتے ہیں۔

تمر ہندی: املی۔

تنکار بریاں: سہاگہ کھیل کیا ہوا۔

تنقیہ: بدن کو منج و مسہل کے ذریعے پاک کرنا

(ٹ)

ٹنکچر ڈیجی ٹیلس: ایک درخت کے پتوں سے ڈاکٹری طریق پر تیار ہوتا ہے۔ مقوی قلب اور مدر ہے۔ عموماً ضعف قلب و غشی وغیرہ میں مستعمل ہے۔

(ج)

جفت بلوط: بلوط کے اندرونی چھلکے کو کہتے ہیں۔

(ح)

حب القلت: کلتھی

حب مدر حیض: حیض کو جاری کرنے والی گولیاں۔

(خ)

خردل: رائی

خراطین خشک: خشک کردہ کیچوے۔ گنڈوئے۔

خناق: گلے کا خطرناک مرض ہے۔ جو ایک قسم کا ورم ہوتا ہے۔

خنازیر: کنٹھ مالا بجیر اں

(د)

دردشقیقہ: دردنیم سر۔

دہنہ فرنگ: دہنج ایک پتھر ہے۔ درد گردہ وغیرہ ہیں بالخاصہ مفید ہے۔

دیاقوزہ: ایک مرکب دوائی ہے۔ جو کھانسی کے لیے مفید ہے۔

(ڈ)

ڈائیلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ: تیزاب نمک محلول۔

ڈبہ اطفال: بچوں کی بیماری ہے۔ اس کو "پسلی چلنا" بھی کہتے ہیں۔ نیز ذات الریہ ترلی ذات الریہ اطفال بھی اسی کے نام ہیں۔

(ذ)

ذات الجنب: درد پہلو۔

ذات الریہ: نمونیا۔

ذیابیطس: ایک مرض ہے جس میں منٹ منٹ کے بعد پیشاب آتا ہے۔

(ر)

رب السوس: ملٹھی کا عصارہ۔

رطوبت فاضلہ: زائدہ مادہ۔

رطوبی استرخا: بلغمی مواد کی وجہ سے عارضی ہونے والا استرخا۔

رعشہ: حرکت اضطراری۔

روغن ترب: مولی کا تیل۔

(ز)

زرنباد: کچور زر کچور

زرورد: گلاب کے پھول کا زیرہ۔

زرنب: برھمی۔

زلال: نتھارا ہوا پانی رات کو پانی میں دوائیں بھگو دی جائیں۔ صبح آہستہ سے پانی اوپر سے نتھار لیا جائے۔ اس کو زلال کہتے ہیں۔

زنجبیل: سونٹھ۔

(س)

سبوس گندم: گیہوں کی بھوسی۔

سحق: باریک پیسنا۔

سرسام: مشہور دماغی مرض ہے۔ دماغ کی جھلیوں میں ورم پیدا ہوتا ہے۔

سقمونیا مدبر۔ بھونا ہوا سقمونیا۔

سم الفار۔ سنکھیا۔

سماق: تیز ک یا تنتر یک۔

سیلان الرحم: رحم سے رطوبت بہنا

(ش)

شب یمانی: پھٹکری۔

شب کوری: رات کو دکھائی نہ دینا۔

شحم حنظل: اندرائن کا گودہ۔

شیر بز: بکری کا دودھ۔

شیاف: شافہ کی جمع ہے۔ اسی بتی یا فتیلہ کو کہتے ہیں جو دواؤں سے آلودہ کر کے یا دواؤں سے تیار کر کے فرج احلیل اور مقعد وغیرہ میں رکھی جائے۔

(ص)

صلابت رحم: رحم کی سختی۔

صمغ عربی: کیکر کا گوند۔

(ض)

ضیق النفس۔ تنگی تنفس۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔

(ط)

طباشیر: بنسلو چن

طباشیر کبود۔ نیلگوں رنگ کی طباشیر کو کہتے ہیں۔ یہ طباشر کی عمدہ قسم ہے۔

(ع)

عرق النساء: ایک قسم کا درد ہے۔ لنگڑی کا درد۔

☆☆☆☆

دیوانِ غالب (مع فرہنگ)

شہنشاہِ غزل مرزا اسد اللہ خان غالب کا دیوان دیدہ زیب اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ اس میں فرہنگ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ فرہنگ کو بڑی محنت اور توجہ سے اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ ہر غزل کے بعد اس کے مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں، جس سے عوام و خواص یکساں مستفید ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً طلبا و طالبات کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیز اس سے کلامِ غالب کو سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔ مختلف مواقع اور تقاریب میں طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر دینے کے لیے بھی یہ ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

کلیاتِ اقبال (اردو) مع فرہنگ

شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے اردو کلام پر مبنی یہ کتاب خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس کا فرہنگ انتہائی محنت سے تیار کیا گیا ہے، فرہنگ کی خاص بات یہ ہے کہ ہر غزل کے بعد اس کے مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین بغیر کسی دقت کے بآسانی اقبال فہمی سے مستفید ہو سکیں۔ طلبہ و طالبات کے لیے نہایت مفید کتاب ہے۔ ہر طبقہ فکر کے لوگ اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آج استحکامِ پاکستان کے لیے اقبال شناسی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے، تاکہ فکرِ اقبال کی روشنی میں حال اور مستقبل کو تابناک بنایا جا سکے۔ طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر دینے کے لیے بھی یہ ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

اسلام کی دنیا

بچوں کے لیے اسلامی بنیادی معلومات پر مبنی ایک اہم انگریزی کتاب "The World of Islam" By Elma Ruth Harder کا اردو ترجمہ "اسلام کی دنیا" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ جس میں اسلام سے متعلق بنیادی معلومات بڑے خوبصورت اور جاذب نظر طریقے سے بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے شامل کی گئی ہیں۔ ہر موضوع کے آخر میں مشقی سوالات دیئے گئے ہیں، بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے الفاظ کو دو کالموں میں آمنے سامنے لکھا گیا ہے تا کہ بچہ پنسل کی مدد سے صحیح جواب کو خط کشید کر کے واضح کر سکے۔ مزید یہ کہ اس میں ذہنی مشقیں اور تصاویر بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کو نہ صرف نصاب میں شامل کیا جا سکتا ہے بلکہ بچوں کو تحفے میں دینے کے لیے بھی یہ ایک بہترین کتاب ہے۔

●●●

انتخابِ سخن

برصغیر پاک و ہند کے مشہور کلاسک شعراء کے کلام پر مشتمل ایک عمدہ انتخاب ''انتخابِ سخن'' کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے، جس کا ٹائیٹل نہایت دیدہ زیب ہے۔ اس کی اہم بات یہ کہ خاص مواقع کی نسبت سے اس میں مختلف قسم کے سٹکرز (مثلاً Happy Birth Day, Best Wishes, Wedding Anniversary etc. اور ایک خالی سٹکر، تا کہ اپنی مرضی سے آپ جو بھی لکھنا چاہیں لکھ کر گفٹ کر دیں) کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ تا کہ مختلف تقاریب میں طلبہ و طالبات کو انعام کے طور پر یہ کتاب دی جا سکے۔ مزید یہ کہ مختلف اہم مواقع پر دوستوں عزیزوں کو تحفہ کے طور پر پیش کرنے کے لیے بھی ایک خوبصورت کتاب ہے۔


وادی کوہستان
سوات کوہستان
کامیاب زندگی کا تصور
مشرق کا سوئٹزرلینڈ
(وادی سوات)
مکتبہ جمال